

رسالہ مخزن

مع تکمیل

امرار مکتونہ اردو

اس رسالہ میں ختم اور عجیبات متعلق بہ وسعت رزق و تقدیر
و آفخ فقر و تنگی معاش و داغ دشمن و سحر و جادو و ادا اے
دین و شفا کے بیماری، حفاظت جان و مال و نیز عجیبات و آفات
ارضی و سماوی و خلاصی مجوسین و برائے دُعا و غیرہ وغیرہ کے مندرجہ ہیں
پہلے یہ کتاب فارسی میں تھی میں نے اسکو مع تکمیل قلمی بیان سے بہم پہنچا کر اور
اردو میں شاب مولوی خواجہ نا بدین صاحب سہ سہ علی مدرسہ تہذیب سے ترجمہ کر کے
بنا بر ضرورت برادرانِ اہل کلمے پہ چھپوایا ہے۔

۱۹۱۵ء

بمطبع پوسٹل پبلیکیشن

کتاب الخصال

و جس لا جواب کتاب کی ملک ہند میں دھوم مچی اور جس
 میں مومنین کی لگی ہوئی اور دل سینوں میں بیقرار تھے وہ مجموعہ محمود
 دایمان کا خزانہ علم و معرفت کی کان یعنی علم تاریخ و سیر کی جان کتاب مستطاب
 مستی پر کشف الخصال فی احوال جعفر الصادق تصنیف قدوة العلماء و الاسخین مورخ حضرات
 آئمہ معصومین صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین تاوۃ الزمن امین المومنین مولانا الحاج سید مظہر
 صاحب الموسوی السہارنپوری دامت برکاتہا حسب وخواہ ہمہ وجوہ چھپر تیار ہو گئی
 اسکی حسن و خوبی و صحت و صفائی میں نا بہ قدور خود سعی و کوشش کی گئی کاغذ سفید
 اعلیٰ تقطیع متوسط و موڑوں قلم جلی بخط نفیس زیب سو پانچ سو صفحہ کے کمال زیبائی
 چھپی ہے قیمت بفرض رفاہ عام کا مقرر ہے

حز المومنین

یقیناً آپ کو معلوم نہیں کہ مطبع یوسفی دہلی میں کتاب
 حزب المومنین جس کا تاریخی تمام انوار المعظم ہے نہایت حسن
 اہتمام سے چھپر تیار ہے علیات میں ایسی جامع کتاب اسوقت تک آپ کی نظر
 سے نہ گذری ہوگی اعلیٰ قسم کے ولایتی کاغذ پر نہایت حسن اہتمام سے طبع ہوئی
 ہے اور پانچ باب پر منقسم ہوئی ہے باب اول خواص سورہ ہائے قرآنی مع ترتیب
 خواندگی و ختم عمل باب دوم ادعیہ متعلق دوازوہ ساعت روز مرہ منسوب ائمہ طہرین
 صلوٰۃ اللہ علیہم و آلبا ذوی الکرام مع دعا ہفت قاموس و دعا ہفت پیکر و دعا مفید ستر
 قدسینہ عارفین جہت کشائش رزق وغیرہ باب سیم نماز ہفتا حاجت آچہارم حزب ماجرب

این الابرار فی سیر

الحمد لله والمنة لله بحمد الله وطلافت مثل بجا هر معصوم و فرزند مکتوبه مسکونی

لسانی مخزن ابرو

معنی

اسرار مکتوبه ابرو

مترجمه مولوی خواجه عبدالحسین صاحب انصاری حرم سل علی سید منصفیه

مطبع کوشی دلی طبع



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَشْهَدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةَ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

اما بعد یہ ایک رسالہ ہے جس میں چند ختم اور عمل ہیں اور واسطے وسعت مدق و روزی و دفع فقر و فاقہ و تنگی بمعاش اور دفع دشمن اور سحر و جادو اور دامن دین اور سفاک بیمار ان و حفاظت جان و مال کے بلیات و آفات ارضی و سماوی و خلاصی مجوسین کے زندان سے اور کچھ ختم اور عمل مہات اور مشکلات کے حل اور حوائج اور مرادات کے حصول اور برائے دعا کے لئے اور جو دعائیں کہ تحریر کی ہیں وہ اکثر علمائے فحول و فضلاء نے ثقاہ و عدول سے منقول ہیں اور اپنے تجربہ اور امتحان کی بہر میں لگی ہیں بحرب و آرمودہ ہیں مترجم مصنف اس رسالہ کے کوئی صاحب احمد بن عباس یزدی ہیں اس کتاب کی عبارت زبان فارسی میں ہے اور بہت جگہ کسی مصلحت کے طریقہ عمل کو عربی میں بیان کیا گیا حدیث و آیت کا ترجمہ نہیں کیا اسوجہ سے عام اہل ہندوستان کو یہ کتاب مفید نہ تھی اور جہاں کا بتوں نے ایسا مسخ کیا ہے کہ نہایت عوام کو معلوم نہیں ہو سکتا ہے کہ دعا کہاں سے شروع ہوئی اور کہاں ختم ہے اور جا بجا عبارت میں بھی نقص تھا نہایت درجہ غلط چھپا ہے اعراب بلکہ عبارت عربی و فارسی میں فاحش

غلطیاں میں بہت جگہ لفظ بلکہ جملہ کے جملہ رہ گئے ہیں ایسی صورت میں محنت برباد گناہ
 لازم کا خطرہ ہے ثواب کے بدلے عذاب اور اجابت کی عوض حرمان ہو تو عجب نہیں لہذا ضروری
 جاتا گیا کہ حتی الامکان تصحیح اور توضیح کے ساتھ اسکا ترجمہ اردو میں کرایا جاوے کہ
 استفاد عام ہو اور تکمیل فائدہ کی نظر سے رسالہ فوائد مصنونہ اور جواہر مکتونہ
 و فوائد مکتونہ کو ترجمہ کر کے بھی اس میں شامل کیا گیا کہ نفع تام ہو اور نام اس
 کا اسرار مکتونہ ترجمہ لائی محزونہ و جواہر مکتونہ رکھا گیا امید ہے کہ براہِ ران
 دینی نفع پادیں اور عام پسند ہو لیکن ہر فرد بشر پر واجب و لازم ہے کہ ان رموز و
 اسرار کو نظرِ اختیار سے بچائیں کفار و نجار و اشرار بد کردار سے محفوظ و محفوظ رکھیں ہر کس
 تا کس کو ندیں اور حلال مباح و مصلحت کے سوا کسی ناجائز حرام کام کے لئے کام میں نہ لائیں
 بغیر اجازت کسی عالم فاضل اور مجتہد عامل کے تجربات عمل نہ کریں ورنہ خطا پادیں گے نفع
 کے بدلے ضرر اٹھائیں گے وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ اوریہ رسالہ بہشت کے دروازوں کے
 سوا حق آٹھ باب پر منقسم ہے پہلا باب اُن ختم سریع الاجابت اور سریع التاثر کے
 بیان میں جو وسعت رزق اور تو نگر می اور مال داری کے واسطے ہیں اگرچہ اُن کے
 فوائد دین و دنیا بھی حاصل ہیں جیسا کہ آئندہ معلوم ہو گا اور وہ ستر سٹھ ختم ہیں
 پہلا ختم آیت شریفہ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ
 لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ
 قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْ سَاءَ ختم اس آیت شریفہ کا واسطے کثرت رزق
 اور افزائش مال و منال اور افزونی سامان و جمعی اور منافع و اسباب دنیاوی وغیرہ
 منافع اور فوائد دنیاوی کے مجرب اور آزمودہ عمل ہے۔ جناب امیر المومنین علیؑ سے

منقول ہے اور گروہ کثیر اور جم غفیر علما و فضلاء نے بتبرہ کا دعویٰ کیا ہے۔ طریق انبیا اس
ختم کا ہے کہ اس عمل کو پچھتر یعنی جمعرات یا جمعہ یا دو شنبہ کے دن سے شروع کرے
لیکن بہتر جمعرات کا دن ہے چالیس روز تک ہر روز ایک سو پچاس مرتبے بلا کمی بیشی
پڑھنا چاہیے اور بہتر یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد پڑھا کرے اور چالیسویں دن ایک سو
اٹاسی مرتبہ کہ مع اس ہیں مرتبہ زائد کے مجموعہ تعداد چھتر سو آٹھ مرتبہ ہو جائیگی جو اس
آیت شریفہ کے اعداد کا مجموعہ ہے انشاء اللہ تعالیٰ پڑھنے کے بعد بلاک اثنائے عمل میں مقصد
حاصل ہوگا مگر ترجمہ لیکن اگر اثنائے عمل میں مراد حاصل ہو جاوے تو عمل کو ترک کر کے
چلہ پورا کر لینا چاہیے کہ اور زیادہ ترقی ہوگی کم سے کم تنزل نہ ہوگا جسکا چھوڑ دینے
میں خطر ہے۔ الغرض شروع عمل کے دن غسل سنت کرے قصداً حاجت اور استجاب
دعا کی نیت اور دو رکعت نماز حاجت اور سو مرتبے درود شریف بھی پڑھے اور صاف
نیت اور اعتقاد و یقین کے ساتھ اس عمل کو پڑھے اور دعا کرے کہ جناب رب العزت اس قدر
مال کثیر اسکو کرامت فرماویگا اور عطا کرے گا جسکے حساب عاجز ہوا اور انشاء اللہ تعالیٰ پہلے
عشرہ میں فتح ہے اور جس دن چلہ تمام ہو پھر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھے
اور اگر پہلے دس ہیں مقصد حاصل نہ ہو تو دوسرے یا تیسرے میں ضرور کامیاب ہوگا
اور اگر اتفاق سے چالیس روز میں مقصد حاصل نہ ہو تو عمل کو از سر نو شروع کرے
ضرور کچھ خرابی رہی ہے انشاء اللہ اس دفعہ بلا شک شبہ مراد حاصل ہوگی بعض
علماء نے تصریح کی ہے کہ خلوت اور تنہائی میں پڑھے اور کسی صحبت نہ کرے اور بیٹھ
پھیر کر نہ دیکھے اور ختم کے دن یعنی چالیسویں روز پھر سو مرتبہ درود پڑھے یہ طریقہ
اس عمل کا تین واسطے اور سند سے خط علامہ مجلسی الفضل المحدثین فخر العلماء والمجتہدین

انوند علامہ بابر علیہ الرحمۃ سے نقل ہوا ہے یہ ختم اگر باشرائط چاہا جائے تو تجربات سے ہے
 اور ایک حکایت غریب خصوصاً اس آیت شریفہ کی بابت کتاب قرچ بعد اشدہ میں نقل کی
 ہے جس کا جی چاہے اس کتاب کو ملاحظہ کرے مترجم اسکا فارسی میں ترجمہ بھی چھپ گیا
 ہے خوف طوالت ہے ورنہ نقل کرتا دو **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**
يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ محبت و الفت و کشائش اور
 رفعت و ارین و طلب جاہ و منصب و عزت و حرمت اور محبت سلاطین اور زبان بندی
 اور اوروزرا کے لئے ہر روز ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے اور اہل خواص نے عرف لکھے ہیں کہ
 بتعداد مذکور اس آیت کو پڑھے تو البتہ اسکو حق تعالیٰ ایسی جگہ سے روزی پہنچا دیگا جہاں
 گمان بھی نہ ہو اور بہت دفعہ اسکا تجربہ ہوا ہے اور ایک منبر کتاب میں نظر سے گزرا
 کہ جو شخص حروف جلالہ یعنی لفظ پاک اللہ کو اس طرح (ال لہ) لکھ کر اپنی نظر اسکی
 کا پر جاوے اور قائم رکھے اور ہر روز با وضو ہو کر چھپا سٹھ مرتبہ اسم پاک اللہ کو پڑھے
 اور اسی قدر آیت مذکورہ کو پڑھے تو خدا تعالیٰ اسکو طاعت و عبادت کا مزا اور توفیق عطا
 کرے گا اور روزی میں برکت دیگا اور مشکل باتوں کے سمجھنے کی طاقت ہوگی اور بڑے خیالات
 اور بری خواہشوں کو اس کے دل سے دور کرے گا اور ظالموں کے ظلم سے اسکو بیخوف کر دیگا
 اور جو حاجت خدا سے طلب کرے گا اور مراد مانگے گا وہ پائے گا اور بعض کہتے ہیں کہ
 اس طرح لکھ کر نظر کرے **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ جو شخص
 در پینے تک ہر روز سو مرتبہ اس دعا کو پڑھے گا خدا تعالیٰ اسکو مال اور علم کا خزانہ
 عطا کرے گا دعا یہ ہے **اَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْحَيُّ**
الْقَيُّومُ مُبْدِئُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْ جَمِيعِ جُزْئِي وَطَلَسِي

وَأَسْرَأْنِي عَلَىٰ نَفْسِي وَآتُونِي إِلَيْهِ جِئْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ اللَّهِ فَاعْلَمُوا أَنَّهُ حَقٌّ مِّنَ اللَّهِ وَآتُونِي إِلَيْهِ جِئْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ اللَّهِ فَاعْلَمُوا أَنَّهُ حَقٌّ مِّنَ اللَّهِ

کو آخر شب میں ٹوٹی رات سر پہنہ ہو کر ہاتھوں کو اٹھا کر سو مرتبہ کہے حق تعالیٰ اُس سے درویشی کو دفع کریگا اور حاجت اُسکی بر لاویگا اور جس علال مباح چیز کا خواستہ گا ہوگا وہ اُسکو میسر آویگی اور اگر ایک سو تیس مرتبہ اس اسم مبارک کو بطریق مذکور پڑھے تو اثر قوی تر ہوگا اور اگر اَلُوْهُ هَابُ بدون حرف نذاعنی بغیر لفظ یا کے کہے تو بھی کچھ نقصان نہیں وہی اثر دیگا۔ اور جو شخص دو شبہ کو آدھی رات گئے دو رکعت نماز پڑھے اور سجدہ میں ستر مرتبہ یا وَهَابُ کہے دو تہند ہو پانچواں عمل جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جس شخص کی روزی کا باب تنگ ہو گیا اور وہ چاہے کہ روزی مجھ کو آسانی سے میسر آوے تو لازم ہے کہ صبح و شام میں تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے لکھا ہے کہ اس عمل کا یہ اثر ہے کہ عامل کی سات پشت خلق کی محتاج نہ ہوگی اللہ تعالیٰ کی مدد سے او کو دعایہ ہے یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رَبِّ یا رَبِّ یا رَبِّ یا حَيُّ یا قَيُّوْمُ یا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ یا سَمِیعُ الْعَظِیْمِ اَلْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقْنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا بِرَحْمَتِکَ یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ چھٹا عمل جو شخص ان آیات شریفہ مزاولت کرے روز بروز فتح و نصرت تازہ اور دولت بے اندازہ اُسکو حاصل ہوگی اور کوئی آفت اور کسی کمروہات دنیا کا صدمہ نہ پہنچے گا اور جو شخص ان آیات بابرکات کو اکتالیس مرتبے پڑھے جو مراد مانگیگا ملیگی اور خواہ اس ان آیات بابرکات کے بہت ہیں آیات یہ ہیں پہلی آیت وَمَنْ یُّضِلِّهِمُ اللَّهُ فَهُدًى إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ دوسری آیت وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهُ عَاقِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظَّالِمُونَ

تیسری آیت وَاِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوها اِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝
چوتھی آیت وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلٰهًا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۝
پانچویں آیت تَنْزِيْلًا مِّنْ خَلْقِ الْاَرْضِ وَاَلَسَمَوْا اِلٰهًا اَعْلٰی الرَّحْمٰنِ عَلٰی الْعَرْشِ
اَسْتَوٰی ۝ چھٹی آیت ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ساتویں آیت
ثُمَّ اَسْتَوٰی اِلٰی السَّمٰوٰتِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَاِلٰی اَرْضِ اَنْتِیَا
طُوعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَاعَتًا ۝ آٹھویں آیت اِلَّا اِلٰی اللَّهِ
تَهْتَبِرُوْا اِلٰی مُوْدٍ نُّوْرِیْ ۝ نوں آیت وَمَنْ یَّتَّقِ اللَّهَ یَجْعَلْ لِّهٖ مَخْرَجًا وَرِزْقًا
مِّنْ حَیْثُ لَا یَحْسِبُ وَمَنْ یَّتَّقِ کُلٌّ عَلٰی اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۝ اِنَّ
اللَّهَ بِاَرْحَمِ اَمْرِیْنَ ۝ دسویں آیت جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝ ساتواں عمل

ساتواں عمل آیات ثانیہ

آیات متوالیات ثانیہ مفاتیح الجہان و مصابیح الجہان کا ہے یعنی ان آٹھ آیات کا پڑھنا
جبکہ مفاتیح الجہان اور مصابیح الجہان بھی کہتے ہیں انکی حفاظت اور نگہداشت
اور مداومت اور ورد کرنے سے جمیع مرادوں کے قفل کھل جاتے ہیں انکی تلاوت
دلکی صفائی اور روح کی جلا کا باعث ہے یہ آٹھوں آیات کلام الہی میں سورہ
کریمہ میں ایک دوسری سے متصل ایک کے بعد ایک ہیں ہر ایک آیت ان میں
مین و برکت میں ایک دوسری سے بڑھی چڑھی ہے بہشت کے دروازوں کی ہمدرد
ہیں اسواسطے انکو مفاتیح الجہان یعنی بہشت کی کجیاں کہتے ہیں یعنی انکی تلاوت سے
آٹھوں دروازے بہشت کے کھل جاویں گے اور مصابیح الجہان یعنی دلوں کے چراغ
اسوجہ سے اُنکا نام رکھا گیا ہے کہ مومنوں کے دل انکی تلاوت کرنے سے روشن
ہو جاتے ہیں یعنی اُنکو نور ایمان اور سرور بخشی ہیں ہر ایک آیت ان آیات سے

طرح طرح کی ثنا و صفت اور قسم قسم کی عطا و بخشش کو حق سبحانہ تعالیٰ کے شامل ہے
 ائمہ دین اور اکابران اہل یقین رضوان اللہ علیہم اجمعین نے ان آیات کی تلاوت
 کی جمیع اوقات میں مداومت کر کے بہت سے خواص اور نتائج مشاہدہ کئے اور بہت
 سے حقائق اور معانی و مطلب اُس سے اخذ اور استنباط کئے ہیں۔ ازاںجملہ یہ ہے
 کہ عدد و کلمات آیات مذکورہ کے جو ایک لاکھ چوبیس ہزار ہیں گویا ایک لاکھ چوبیس
 ہزار پیغمبر کی طرف اشارہ ہے اسلئے کہ ہر ایک نبی ایک کلمہ ہے چنانچہ کلام اللہ میں
 عیسیٰ و یحییٰ علیہما السلام کو حق تعالیٰ کلمہ فرماتا ہے جو ان آیات کو پڑھیں گے اُسے ایک
 لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر کی روح سے فیض پہنچے گا یا ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر کی روح
 کو اُس کی تلاوت سے نفع ہوگا مگر پہلا مطلب اظہر ہے اور موافق ادب ہے اور نیز
 اسوجہ سے کہ ادریس و خضر و عیسیٰ روح اللہ تبارک و تعالیٰ سے مستثنیٰ اور حی القائم ہیں اور
 جاننا چاہئے کہ چالیس اسماء حسنیٰ الہی اسم ذات و اسم صفات ان آیات میں
 منظر و منظر یعنی صراحت و کنایہ جمع ہیں جن میں ہر ایک اسم ایک ترکیب کی طرف اشارہ
 ہے تاکہ جو شخص ان آیات کو پڑھے اور مداومت کرے تو ہر ایک نام سے اُسکے حق
 میں ایک پردہ اور حجاب رفع ہو جاوے گا اور یہ بات ہے کہ ہر ایک آیت خدا کے
 چند اسماء بزرگ پر ختم ہوتی ہے اور سب کے آخری کلمہ ^{آیت} رُفُّ الرَّحْمٰنِ پر ختم ہے تاکہ
 نال کار سب کا رحمت پروردگار ہووے تمام کلام اللہ میں اور ایسی آیتیں جن کا خاتمہ
 کسی اسم پر اسماء لطف سے ہووے سو اُس سورہ مبارکہ کے اور جگہ نہیں ہیں عباد
 سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے تمام قرآن شریف کی ہر طور سے سیر کی ان آیات
 سے کسی کو بزرگ تر نہیں پایا اور جناب سول خدا سے میں نے ان آیات کی فیصلت

دعا

دست نذر

روحی روزی و تربیت عا۔ کار و الی۔ صحت

تہذیب

اور خیر کو پہنچانے کا یا مَعْبُودُ مَا أَفْنَىٰ إِذَا بَرَسَ أَخْبَارُ نَفْسٍ لَدَٰ عَقَبَتِهِ
 مِنْ مَخَافَتِهِ دُحُوٰلِ عَمَلٍ يٰ اَحْمَدُ الْفَعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلَىٰ جَمِيعِ خَلْقِهِ
 بِطُفْقِهِ جو شخص اس اسم کو نیت صادق سے شبِ روز پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسکو
 غنی کرے گا اور جو شخص اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں گے معزز رہے گا اور بعض نسخوں
 میں لکھا ہے کہ زیادتی مال اور رفعت مرتبے کے لئے ہر روز ہزار مرتبہ مواظبت کرے
 یعنی بَلَاغَةُ ثَرِّهِ گیارہواں عمل یَا نَفَارُ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ الَّذِیْ
 فَلَقَ الظُّلُمَاتِ نَفْسُہُ جو شخص فقیر و محتاج عیال دار ہو ایک گوشت خور کے دل پر سات
 مرتبہ اس اسم کو پڑھے پھر اس اسم کو ایک کاغذ پر لکھ کر اس کاغذ کو دل کے اندر
 رکھ کر مسجد کے دروازہ کی دہلیز کے نیچے دفن کر دے ضرور روزی میں اس کی وسعت
 ہوگی۔ اور اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوئی ہو اس کے لئے لکھے تو منگنی ہو جاوے
 نجاست کی حالت میں اپنے جسم سے جدا کر دے پاس نہ رکھے۔ اور سیب پر لکھ کر
 کسی مریض کو کھلاوے تو شفا حاصل ہووے۔ اور اگر تین سو مرتبے پڑھ کر کسی کام
 کو جاوے تو وہ مطلب پورا ہو۔ بارہواں عمل فرانجی روزی اور استجاب دعا
 اور برائے مطالب کے لئے وضو کر کے نماز سے پہلے سات مرتبہ یا ستر مرتبہ اس
 آیت شریفہ کو پڑھے وَ اِذَا سَأَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اٰجِیْبُ
 دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلِیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّہُمْ
 یَرْشُدُوْنَ اور سات مرتبہ دشوار ہو تو نماز کے بعد بات کرنے
 سے پہلے سات مرتبے پڑھ لیا کرے۔ تیرہواں ختم یا بَاسِطُ کَافِہُ
 جو شخص اس اسم شریف کو سحر کے وقت صبح سے پہلے دست بدعا ہو کر

اس مرتبہ پڑھئے اور اُس کے بعد اپنے ہاتھوں پر مل کے کبھی کسی سے سوال کرنے کی ضرورت نہ ہوگی اور اگر رفع احتیاج اور پریشانی اور جسموں دوست اور وسعت رزق اور رفع تنگی و محسوسہ کے لئے یا دوسو خلوت میں بیٹھا کر تین راستہ ایک رات پڑھیں غالی دیکر یعنی ایک شب پڑھئے اور ایک شب ترک کر سہ اس طرح چار ہزار چار سو چوبیس و تیسہ ہر شب میں پڑھئے پریشانی و فقر و رفع ہو جائیگا اور من حیث لایحۃ بسا یعنی غیبت جس کا کمان بھی نہ ہوگا درد و مناشیں پہنچے گی اور صبر و صبر و وسعت و فراخی سے مہنگل ہو جائیگی اور ایک معزز و معتز شخص پرانہ فرما کر تھے کہ میں نے بارہا تجربہ کیا ہے اور صاحب در النظیم نے لکھا ہے کہ جو شخص اس اہم کو پڑھئے یا اپنے پاس رکھے ترقی رزق اور رفع کرب و رنج میں اثر عظیم رکھتا ہے۔ اور نیز صاحب در النظیم نے لکھا ہے کہ عامل اگر چار روز تک متواتر ہر روز چار گھڑی بخومی یعنی چار گھنٹے تک اس اہم کو پڑھئے اور بیچ میں دم نہ لے تو اپنے مقصد دلی کو چھو پہنچے گا اور اگر ستر روز تک برابر ستر مرتبہ ہر روز پڑھئے اللہ تعالیٰ اُس کو ہر ایک بوجہ سے سبب ہار کر دے گا اور ایسی جگہ سے روزی پہنچاویگا کہ جہاں دھیان بھی نہ ہوگا اور ایک سید بزرگوار کہ اہل ریاضت تھے فرماتے تھے کہ یا باسٹیل کا ختم اس طریق آخر کے موافق میرا ہے سے بہر تخیل نہیں ہوتا چودھواں عمل آیہ یا ایہا الذین آمنوا کما حشرناک پرچک الکبریا کوشیر کی کھال پر لکھ کر اپنی پس رکھے روز کی ہیں وسعت ہوگی اور لین دین وغیرہ معاملات میں نفع کثیر حاصل ہوگا لیکن نماز کے وقت جاریہ کر دیا کرے کہ درجہ کی کھال میں نماز نہیں ہوتی پندرہواں عمل مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کا ہے ایک جگہ

عمل یا ایہا الذین آمنوا کما حشرناک

عمل یا ایہا الذین آمنوا کما حشرناک

میں ہزار مرتبہ پڑھنے اور اگر مشورہ ہو کہ رات کو شیبہ کے ختم و رو کر سے تو چاہے پھر ہر روز
پایا بیٹن مرتبہ پڑھ کر اس کلمہ کا عدد سب سے زیادہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ نتیجہ بخشے گا۔

سورہ الزلزلہ کا دعا و رانقیم کہتے ہیں کہ ہر شخص اگر کراۓ اللہ اللہ اللہ اللہ
ذو الطول کی مداومت کرے اس کے ساتھ تنگی رزق فراخی کے ساتھ مبدل ہووے

اور غیب سے روزی رساں روزی پہنچائے۔ اور بعض بزرگوں نے کہا کہ ہم نے
اکثر لوگوں کو اس اسم کے ورد اور عمل کا حکم دیا اور انہوں نے ورد کیا عجیب و غریب

برکتیں مشاہد کیں اور ہر روز پچاس مرتبہ سے زیادہ پڑھنا چاہیے اور اس اسم کے
اعداد ایک ہزار ایک سو اٹھائیس ہیں اگر اس قدر پڑھنا کرے تو کامل تر اور تمام تر ہو

مشرک بنم اور علم عدد کے موافق اعداد اسم کو پچاس روز پڑھ کر تقسیم کر کے پڑھنا
یہ بھی ایک طریق ہے ستر صواو ال مثل حاربت برائیک واسطے وہ ناز ہے جس کو

سوداہ منسخر کہتے ہیں عجیب و غریب اثر رکھتی ہے سب سے انتہا کشائش اور فرج حاصل
ہوتی ہے اور ایسی جگہ سے اسباب کشود کار نمودار ہوتے ہیں جہاں کاشدن و گمان

ہیں نہ ہو۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پچیس مرتبہ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَبِّکَ**
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَبِّکَ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد

پچیس مرتبہ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَبِّکَ** اور تیسری رکعت میں بعد الحمد پچیس مرتبہ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَبِّکَ**
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَبِّکَ اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد پچیس مرتبہ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَبِّکَ**

اور پچیس مرتبہ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَبِّکَ** اور پچیس مرتبہ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَبِّکَ**
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَبِّکَ اور پچیس مرتبہ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَبِّکَ**

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَبِّکَ اور پچیس مرتبہ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَبِّکَ**

درو و شریف پڑھے اور جناب و اہمب العطا یا سے اپنے مطلب کو عرض کرے
 انشاء اللہ تعالیٰ مراد برآویگی مجرب ہے مگر چھم اس نماز میں نماز حاجت کا قصد
 کرے سنت قریبہ الی اللہ اور دو رکعت پر سلام دے اٹھارہواں عمل ایسا
 واسطے قضا کے حاجت اور وسعت رزق کے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں
 الحمد کے بعد دس مرتبہ آیہ قل اللھم ما لک الملک توئی الملک من
 تشاء وتذبح الملک من تشاء وتذبح من تشاء وتذبح من
 تشاء یبیک الخیر انک علی کل شیء قدید توجیح الذیل فی النہار
 و فی لیل النہار فی الذیل و متخرج الحی من المیت و متخرج المیت
 من الحی و ترزق من تشاء بغیر حساب کو پڑھے ۔

اور جب سلام دیکھے تو دس مرتبہ کہہ اللھم صل علی محمد و آل محمد
 پس سجدہ میں جاوے اور کہے ساریت اغفر لی و آخرتہ لی و حسب لی ملکا
 لا یبغی لاحد من بعدی انک انت الیٰ ہاب المیسواں عمل
 چند علمائے فرمایا ہے کہ حسبی اللہ لا الہ الا هو علیہ توکلت و هو
 ساریت العرش العظیم کے در کی سات خاصیت ہیں عزت رفعت و
 حشمت و محبت ۔ قدرت ۔ امنیت و دارین اعداد جمل یعنی ابجدی حساب کے عدد
 اس آیت شریفہ کے جمع کرنے سے تین ہزار چھ سو ننانوے ہیں اور عدد کبیر اسکے
 چونتھم ہیں اگر عامل عدد کبیر سے ہر روز نہ پڑھ سکے تو بقدر عدد صغیر کے کہ آٹھ
 ہیں پڑھ لیا کرے مگر چھم اول ایک دفعہ عدد و حمل کے موافق چلہ پورا کرے اور
 بعد اسکے ہمیشہ عدد کبیر یا صغیر کے موافق پڑھتا رہے ۔ مقصود یہ معلوم ہوتا ہے کہ

اس غلم کے مصنف اکثر ایسے اہماں و ابہام فرمایا کرتے ہیں جو سینہ بہ سینہ چلا آتا ہے
 وجہ اسکی فرائد لا تسلمہ الا الیٰ اللہ جس کو عوام لوگ نخل سمجھتے ہیں اور بہت سے
 امور کو اصول موضوعہ یا علوم متعارفہ میں داخل سمجھ کے تشریح نہیں فرماتے لہذا مصنف
 انکی محض یادداشت کا چٹہ ہے اسوجہ سے اکثر لوگ ان اعمال سے بدظن ہو جاتے
 ہیں اور چونکہ ان کے بیان کی بنیاد قواعد علوم اسرار پر ہے ہر شخص اسکو آسانی سے
 حاصل نہیں کر سکتا اور علماء دین جب تک کسی معقول طریقہ سے منقول نہیں پاتے
 اجازت نہیں دیتے اسوجہ سے کہ بہت جگہ ہفت کا خوف کیا ہے جیسے کہ سورہ
 منزل وغیرہ کے بہت سے عمل جو معمول و مروج ہیں مثلاً مریض کے پٹنگ کے
 چاروں پیر پر ایک ایک شخص بیٹھ کر چند مرتبہ سورہ منزل کو ختم کرتے ہیں اسطرح
 آیت کریمہ اَلَمْ یَجِیْثْ اَوْ سَابِ اِلٰی مَعْلُوْکٍ وغیرہ کے عمل ہیں کہ ان کی
 تشہیسات و تجدیدات و شرائط ملزومہ و تقادیر سومہ ہیں کلام ہے جب تک
 پہنچ شرعی منقول نہ ہوں عمل دشوار ہے گو تیر بہدف ہوں۔ بخوم سچا اور بخومی جھوٹا
 جادو و بہ حق کرنیوالا کافر۔ معصومین بیشک ان علوم کے عارف اور عامل تھے
 مگر ہکو یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ یہ عمل ان حضرات کی تعلیم سے ہے یا ظنی قیام
 اور اختراعی اور ایجابی نہوا بط یا بخوم و رمل و تخیر و تلسم وغیرہ سے مشلخ
 معونیہ نے تراشے ہیں کہ بے آل کی تعلیم کے ہر کام زبوں ہے۔ نیزنگ
 طلسمات ہے جادو ہے فسوں ہے۔ فافہم و تدبر۔

پیسواں عمل جو مجرب اور معتبر ہے آیہ الکرسی کا ختم ہے ہوا علی العظیم
 تک افظال کرسی کے عدد کے موافق دو سو نو سے مرتبہ پڑھے اور کچھ اکا برا اور بزرگ

لوگوں نے لکھا ہے کہ جو کر لی اپنے تبار کے سرور سے مراد ہے اور اس کے سرور
 آپس کٹاؤ ہو اور سداوت اور فیاضی اس کی بانپ رخ کرے مگر ذائقہ اس کا نال
 ہو چاؤ سے اور نجیب شری یعنی کب کو نیک و خوش سے اپنی طرف مائل کرے اور
 نسلال دوستی کے واسطے طالب مطلوب اپنے اور اس کے نام کے اندام کے
 اس کے موافق پڑتا نجیب اثر رکھتا ہے اور کتب اثرا عشریہ اور بعض کتاباں
 ایسی ہیں دار و سجے کہ آیت شریفہ آیت الکرسی میں دن وقت میں جو شخص تلاوت کرے
 وقت ہر وقت کو غل میں ایسے انشاء اللہ تعالیٰ دعا اس کی مستجاب ہوگی اور جو طلب
 نہ ہو تو قائل ہے چاہے اس آیت کی برکت و حرمت سے میسر اور نسل
 ہر گز لپڑا ہر شکل آسان ہوگی اور وقف کرے کا قاعدہ یعنی کتب اعمال کے موافق
 نہ حکم نہ اور تہہ پر سکھتا بالوقت یہ کہ یہ ایک وقف پر ایک انگلی کو گرو دے یعنی
 ختم کرتا جاوے اور بتا دے اپنے ہاتھ کی انگلی سے کرے جس کو عربی میں ختم
 کہتے ہیں اور بائیں ہاتھ کے ابهام یعنی انگلی پر ختم کرے اور کشف مکتوبات
 کے دونوں غل میں کہ چھ میں ہر حال و بہار و خیر کو جن کا طالب ہو طلب کرے
 اور کہ ایک ایک ایک فیہ کے دونوں ہم کے دیہان جس سر اور برائی کے
 و فی کا خدو استہ گور ہوا سکھو ذکر کرے اور حسب سوال عقد یعنی گرہ پوری ہو جاوے
 یعنی دراصل انگلیاں ہوا ہو کہیں تو تین مرتبہ سورہ الفم شرح اور تین مرتبہ
 سورہ قل ہر ایک راہ راہ تین مرتبہ درود شریف اور دس مرتبہ سورہ الفم کہ پڑھیں
 ہر ایک کے ختم پر ایک انگلی کو رکھ لے جاوے بائیں ہاتھ کے انگلی سے کہوں شری
 کرے اور ہاتھ ہاتھ کی انگلی پر چال سے گرہ دینا شروع کیا اٹھ لے ختم کرے

جب سب انگلیوں کی رگہ کھل چکیں تو آسمان کی طرف منہ کر کے دم کرے اور اپنی حاجت کو طلب کرے اور بعض نسخوں میں اس طرح وارد ہے کہ جب کل عقد پورے ہو جاوے تو سورہ ائمہ فشرع اور سورہ قل ہو اللہ احد اور تین مرتبہ درود پڑھے اور آسمان کی طرف نظر کرے اور بھونک مارے اور حاجت کو طلب کرے اور بائیں ہاتھ کے انگلیوں سے انگلیاں کھولنا شروع کرے اس نسخہ میں انگلیوں کے کھولنے کے وقت الحمد کے پڑھنے کا ذکر نہیں مگر حجم کہتا ہے دوسری بات یہ ہے کہ سورتوں کے پڑھنے کی تعداد نہیں ہے اور قاعدہ یہ ہے کہ مطلق مقید پر اور مجمل مبہین پر محمول ہوتا ہے پس اس عبارت کا بھی وہی مطلب سمجھا جاوے گا جو نسخہ اول کا ہے لیکن شاید احتیاط کی نظر سے مصنف فرماتے ہیں اور اگر دونوں طریق پر عمل کرے بہتر ہوگا۔ اور بعض نسخوں میں طریقہ اول کو چالیس روز تک لکھا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ اس قاعدہ کے موافق تو چالیس روز تک مداومت کرنا یعنی بلا ناغہ پڑھنا قضائے حاجت اور برآمد دعا کے لئے مختلف نہیں کرتا یعنی خلاف نہیں ہوتا اور دوسوں وقف اس تکمیل سے ہیں اول اَلَا هُوَ پر دوسرے قِيَوْمٌ پر تیسرے لَوْ تَرَىٰ فِي الْأَرْضِ پر چوتھوں پر ذُرِّيَّةً پر پانچویں بَرَزَخًا پر شمسٌ پر ستائیسویں بِمَا شَاءَ پر اَحْشَبُ پر اَلَا تَرْضَىٰ پر نَوَافِلٌ حَتَّىٰ يَسْمَأَ بِرَدِّهِمْ پر۔ اور نیز آیۃ الکرسی کو دفع اعدا کے لئے ہر روز صبح کے وقت اس طریق سے پڑھنا جو شیخ بہار الدین نے میر تونی کو تعلیم کیا تھا منجملہ مجربات کے ہے اور وہ یہ حال ہے کہ اَوَّلُ اسْمِ ذِي اللَّهِ الْوَاحِدِ الْقَوَّامِ الْمَلِكِ الْغَنِيِّ الْمَنَّانِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ کو پڑھتے ہیں آیت الکرسی کو شروع کرے اس طرح کہ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

اَلْقِيُوْهُ مِنْكُمْ هَكَى سُوْرَةُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَيَك مرتبہ پڑھے پھر لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ
 وَلَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ مَنْ ذٰى الَّذِى يَشْفَعُ عِنْدَ
 اِلٰهِ بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَ اُسْرِهِمْ وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ
 مِنْْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ سُوْرَةُ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ لَنَا اَيَس کو ایک مرتبہ پڑھے اَلَا بِمَا شَاءَ
 وَيَسْعٰ كُرْسِيُّهٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تَمَّ پڑھے کہ سُوْرَةُ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ
 الْفَلَقِ کو پڑھے پھر وَلَا يُوْدِعُ حِفْظُهَا سَمًا وَهٰوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ہرگز نہ کہ پڑھے
 قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اَيک بار پڑھے پھر لَا اُكْرَاہُ فِى الدِّیْنِ قُلْ تَبٰیۤرُکَ
 مِنَ الْغٰی فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ یُرْمِکَ سُوْرَةُ اِنَّا عَمَدُنَا کَ
 الْکُوْتِ پڑھے پھر فَقُلْ اَسْتَمْسِکَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا اِنْقِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ
 سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ کہہ کر سُوْرَةَ اِذَا جَاۤءَ نَصْرُ اللّٰهِ پڑھے پھر اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
 یُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ پڑھنے کے بعد سُوْرَةَ حَمْدِ پڑھے پھر وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا
 اُولَیَآءُ هُمْ لَطٰغُوْتٌ یُّخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ وَلِیٰکَ اَصْحٰبُ النَّارِ
 هُمْ فِیْهَا خَالِدُوْنَ پڑھ کرے واضح رہے کہ آیت الکرسی کا ختم ایک جوب اور
 آزمودہ عمل ہے اور پڑھنا شریعہ ہے اگر کسی کو کوئی مہم اور فکر پیش آوے اور منہ ہو
 ہو کہ جلد ہو جاوے تو ایسے جنگل میں جاوے جہاں کوئی آدم زاد نہ ہو اور اپنے
 گرد بطور حصار ایک خط کھینچے مترجم طریق اُس کا مروج یوں ہے کہ سامنے
 سے پیچھے کو دو نو ہاتھ سے گول خط کھینچتے ہیں اس لئے کہ ایک ہاتھ سے مشکل
 ہے اور اگر دعا و حصار پڑھ کر حصار کھینچے تو بہت مناسب ہے مصنف فرماتے ہیں پس
 بقبلہ ہو کر تواضع اور عاجزی سے بیٹھے اور ستر مرتبہ آیت الکرسی کو پڑھے شک نہیں کہ

نمبر

اسی دن ہم سر ہو جاوے انشاء اللہ تعالیٰ :- اگر آیۃ الکرسی کو بقدر اعداد و نفاذ کر سی
یعنی دوسو نوے مرتبے پڑھے تو نہایت قوی اور کامل اور پورا اثر ہو جائے گا کیسوا
عمل حضرت امام بختی ناطق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
جو شخص سورہ صافات کو اکتالیس مرتبہ پڑھے اور اسکی اولاد کسی محتاج نہ رہے گی ۔
شروع کرنے سے پہلے دس مرتبہ درود بھیجا جائے مترجم کم سے کم ایک مرتبہ درود
شریف پڑھ لے تو کافی ہے مگر تین مرتبہ افضل ہوتا ہے اور جب قدر زیادہ ہو کچھ نفع
ہی ہوگا یا پیسواں عمل روایات معتبر اور اخبار صحیحہ میں وارد ہے کہ جو شخص سورہ
والذاریات کو اور سورہ طلاق اور سورہ یا ایہا المرسلین و الحمد للہ پڑھے تو خیر
و خوبی اور وسعت و فراخی میں اسکی عمر گزرے اور اسکے عیال کے رزق میں وسعت
و فراغت حاصل ہو ۔ یہ عمل بھی مجرب ہے مترجم شاید یہ مراد ہو کہ پڑھا کرے
اور ایک دفعہ پڑھنے میں بھی ایسا ہونا چاہئے تعجب اور مقام تامل نہیں ہے کلام
الہی میں سب کچھ تاثیر ہے عقیدہ ہونا چاہئے اور اکل حلال اور صدق مقال درکار
ہے سینٹی کا نمونہ میری شیش زباں ہے :- انسان ہوں انسان ہوں حقیقت سے
عیال ہے :- لازم ہے غذا پاک ہو دل صاف ہو قری :- اور جھوٹ کا وہبتہ ہے
تو تموار ہے قری :- اذعان ہو شک کر نہیں ایماں کا زیاں ہے :- گر یہ نہیں
چیر کچھ نہ یہاں ہے نہ وہاں ہے :- اعمال کی منظوری میں درکار ہے تقویٰ
اور آل کی امانت کا تو پرکار ہے تقویٰ + مضموم کے ارشاد میں شک کفر ہے واللہ
اسما ربی میں ہر ایک اسم ہے ذی جاد :- قرآن تو قرآن دعاؤں میں ہے تاثیر :-
جو ہر جو نہیں شکت یہ عمل کی ہے نصیر :- پیسواں عمل جو شخص سورہ مبارکہ

عمل سورہ انشا انشا

عمل سورہ والحادیات

عمل سورہ ہزہ - عمل سورہ ق

عمل شش آیت موسوم بہ آیات استکف

اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ كُوْتٰیْنِ سُوْسَاۡتِهٖ مَرْتَبَهٗ پڑھتے جو حاجت اور مطلب خدا سے چاہیگا انشاء
 تعالیٰ برآویگا۔ اور ختم اس سورہ کا اس تعداد سے دفع فقر و فاقہ اور محتاجی اور دست
 رزق اور تو نگر سی اور ادا سے قرعہ کے لئے منجملہ عجرباست کہ ہے اور ایک حدیث
 بھی حضرت صادق ع سے اسی کیفیت پر وارد ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ جو
 شخص اس سورہ کو ہمیشہ پڑھا کرے اگر محتاج ہوگا تو خدا اُسکو غنیبے روزی پہنچا
 چو بیسواں عمل جو شخص سورہ والحادیات کو حضرت علی ع کے اسم مبارک کے
 عدد کے موافق کہ یہ سورہ اُنکی شان میں نازل ہے پڑھے گا تو ایسی جگہ سے اُسکو
 روزی پہنچے گی کہ گمان بھی نہ ہوگا اور جو شخص اس سورت کو کثرت سے پڑھیگا اُس کا
 قرض ادا ہو جائیگا اور تمام مخلوق کے شر سے محفوظ رہے گا پچیسواں عمل جو شخص
 سورہ اَلْهُمَّ کورات دن پڑھے مال دولت میں اُسکے ترقی ہو چھپیسواں عمل
 مروی ہے کہ جس گھر میں یا جس جگہ میں ہر روز سورہ ق کو تلاوت کیا جاوے گا مالک
 مکان ہمیشہ دولت اور سعادت اور عزت اور حرمت سے رہیگا اور نکبت و ذلت
 محفوظ ہوگا۔ یہ عمل مجرب و آزمودہ ہے تخلف نہیں کرتا ششواں عمل
 جناب رسول خدا سے منقول ہے کہ جو شخص ان چھ آیت کو مع اُنکے جوابوں کے
 پڑھیگا جناب اقدس الہی اُسکے امور دنیا و دین کا کفیل ہوگا اور کشائش حاصل
 ہوگی اور تنگی رفع ہو جائیگی مجبوس اگر پڑھیگا تو رہا ہو جائیگا۔ ان آیات کا علم کرنے
 آیات استکفا نام رکھا ہے اور اُن آیات کا پڑھنا مدیون اور مجبوس اور خائف اور
 نادار کے لئے نہایت نافع ہے اَوَّلَ الَّذِیْنَ اِذَا صَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ قَالُوْا
 اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاٰجِعُوْنَ جواب اُوْلٰئِكَ عَلَیْهِمْ صَلَٰوٰةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

وَرَحْمَةً وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْتَدُونَ وَيَسْأَلُ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ
 النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمُ اللَّهُ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ
 وَرَحِمَهُ الْوَكَيلُ جَوَابِ فَأَنْقَلِبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمَسَّ لَهُمْ سُوءٌ
 وَأَتَّبَعُوا رِضْوَانِ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ تَبَسَّرَ وَذَاتُ النَّوْنِ إِذْ ذَهَبَ
 مُغَافِرًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
 أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ جَوَابِ فَأَسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ
 الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ جَوْشَنُ وَآيُوبُ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسْكِينٌ
 الشَّرِّ وَأَنْتَ الْمُسَرِّحِينَ جَوَابِ فَأَسْتَجِبْنَا لَهُ وَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ
 غُمٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَذَكَرْنَا
 لِلْعَالَمِينَ بِأَنْجُوهِ وَأَقْبَرُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ
 جَوَابِ فَوَقَّهَ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَا مَكَرُوا وَآخَاتٍ بِأَلْفِرْعَوْنَ سُوءِ
 الْعَذَابِ آيِ جَحْشِي وَالَّذِينَ آمَنُوا إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ
 ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا وَإِلَىٰ رَبِّهِمْ مَن تَغْفِرُ لَكَ تُوْبُ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ
 يُعْرِضُوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ جَوَابِ أُولَئِكَ جُنُودٌ لِّمَنْ مَغْفِرٌ
 مِنْ رَبِّهِمْ وَجَنَاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ
 أَجْرُ الْعَامِلِينَ اٹھا یسواں عمل دولت اور کشائش امور کے لئے ہر روز اس آیت
 کو تین سو پچاس مرتبہ پڑھنا چاہیے کہ مجربات سے ہے آیت یہ ہے قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ
 بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ اٹھاسواں
 عمل وسعت رزق اور کشائش بہات کے لئے چالیس دن تک صبح کی نماز

دست رزق کشائش بہات حصول دولت و کشائش امور

بعد اس آیت شریفہ کو ہر روز بچاس مرتبہ رو بہ قبلہ یا وضو ہو کر پڑھے اور اس آیت میں
 کسی سے کلام نہ کرے اور پہلے دن دو رکعت نماز حاجت کی نیت سے غسل میں لائے
 اور سو مرتبہ صلوات شروع کرے اور باقی تاریکوں میں نماز نہیں البتہ درود میں دس
 مرتبہ ہر روز پڑھتا رہے اور اپنے مطلب کا قصد کرے اور اگر عروج ماہ میں کہ قمر زائدا
 ہو شروع کرے تو اولیٰ ہے آیت یہ ہے رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ
 لَنَا عَيْدًا إِكْرَامًا وَإِخْرَاقًا وَآيَةً مِنْكَ وَأَنْتَ خَيْرُ
 الْكَائِنَاتِ تَسْوَالِ عَمَلِ جو شخص ہر روز پندرہ مرتبہ اس اسم کو پڑھے ہمیشہ معزز
 و مکرم ہوگا اور فراخ روزی اور صاحب جاہ جلال ربیکا یا اللہ الحمد فی کل
 فِعْلاً لہ اور اگر کوئی شخص کچھ مراد و مطلب رکھتا ہو کسی طرح حاصل نہ ہوتی ہو اس کو
 چاہئے کہ جمعہ کے دن غسل جمعہ بجالاوے اور غسل حاجت واسطے قبولیت دعا کے
 کرے اور جامع مسجد میں جاوے اور پاکیزہ لباس سے دو رکعت نماز حاجت ادا
 کرے اور نماز کے بعد بیستیس مرتبہ اسم مذکور کو پڑھے البتہ مراد کسی حاصل ہوگی اور بچہ
 نماز جمعہ کے بھی اس اسم کو بیس مرتبہ پڑھے اکتیسواں عمل جو شخص اکتالیس مرتبہ
 یا عَزَّیْزُ کو پڑھے ہرگز محتاج نہ ہوگا اور ہر روز فجر کے بعد ننانوے مرتبہ اس اسم کو پڑھنا
 ضامن اور اسرار کیسیا و سیمیا پر مطلع ہونیکے واسطے نافع ہے اور جو شخص العزیز کو ایک
 چلہ بھر روز چالیس مرتبہ پڑھے محتاج نہ ہوگا اور اگر کوئی دو تہائی رات گئے سرو پا برہنہ
 آستین چڑھا کر رو بہ قبلہ ہو کے سو مرتبہ یا عَزَّیْزُ یا اَلْفِ لام کے ساتھ اَلْخَزَّیْنِ پڑھے
 خلق میں مکرم و محترم اور ارجمند رہے گا ف ضامن وہ باتیں جو علماء نے دل میں
 رکھی ہیں سو سوالِ عمل جو شخص دو پہر کو یا آدھی رات کو ہاتھ اٹھا کر سو مرتبہ یا اَلْفِ

برائے فراخی و عورت

برائے حصول عینا و اطلاع ضار

حصول برکت

حرف نذ کے ساتھ یا فسطا لہ رفع الف لام کے ساتھ کہیگا خلق میں اس کا مرتبہ بزرگ
 ہوا اور تباد و رفعت پائے تنہیں سو ان عمل ۔ شرح اسماء الہی میں نقل کیا ہے
 کہ جو شخص ہر صبح کو نماز صبح سے پہلے اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دست دس
 مرتبہ کہے اللہ انہی اور دہنہ ہاتھ سے شروع کرے اور قبلہ کو پہلے تو فقر و فاقہ اور
 بے وسالائی سے خلاصی پائیگا چوتھیں سو ان عمل جو شخص دن کی پہلی سائعت
 میں اول وقت ہر روز تین سو آٹھ مرتبہ اللہ ذات کو الف لام کے ساتھ کہے یا حرف نذ
 کے ساتھ اسیت یا رکعت پڑھے البتہ روزی اسکی فراخ ہوگی اور بیگان غیب سے
 رزق حاصل ہوگا مجرب ہے چوتھیں سو ان عمل یا واسع کو وسعت رزق کے
 لئے مامست کریگا تو ہرگز محتاج نہ ہوگا مجرب ہے چوتھیں سو ان عمل تو نگری اور
 آسودگی کے واسطے نماز مغرب عشا کے درمیان ایک ہزار ساٹھ مرتبہ یا غنی کو پڑھے غنا
 ثروت میں عجیب اثر بخشا ہے اس عمل کی بابت بھی تجربہ کا دعویٰ کیا گیا ہے یعنی مصنف
 کے سوا دوسرے لوگوں کا تجربہ بیان کیا ہے سنیٹ سو ان عمل جو شخص دست
 جمع پے ویپے ہر ایک جمعہ کو دست و دست ہزار مرتبہ اَلْغَنَى الْمَغْنَى کو ذکر کرے اور اس
 اثنا میں ترک حیوانات کرے جناب قاس الہی اسکو دنیا و عقبی میں غنی و بے نیاز
 کریگا اس پر بھی لوگوں نے تجربہ کا دعویٰ کیا ہے اقران دونو اسموں کو ایک
 مجلس میں بارہ ہزار مرتبہ پڑھنا باعث اس امر کا ہے کہ دولت عظیم اور وسعت
 روزی حاصل ہوا چوتھیں سو ان عمل اگر کوئی شخص ان چاروں اسموں کو
 ایک دن میں ہزار مرتبہ پڑھے اور اس عرصے میں کسی بات نہ کرے تو آسودگی
 اور تو نگری اسکی طرف رخ کرے کی فی المثال گھر بیٹھے لچھی پوسے کہتے ہیں کہ بہ

صورت
 حاصل
 بابت وسعت رزق بابت فراخی
 حاصل غنا
 حصول دولت عظیم
 بابت تو نگری

بھی مجربات سے ہے اللہ خوب واقف ہے کہ ان اقوال کی کیا حقیقت ہے اور ان دعویٰ کی کہانتک اصلیت ہے وہ چاروں اسم یہ ہیں یا غنی یا قوی یا مکی یا ولی۔ لیکن ایک نسخہ صحیح میں چتر نے دیکھا ہے کہ جو شخص ان چاروں اسم کو بارہ ہزار مرتبہ پڑھے اور کسی سے ہم کلام نہ ہو البتہ ستموں اور دولتوں ہوگا چار سو بزرگواروں نے ایسا فرمایا ہے کہ ہم فقیر و محتاج تھے اس عمل کی برکت سے تو نگر ہو گئے اور اسماء کو اس ترتیب سے لکھا ہے یا قوی یا غنی یا ولی یا مکی بنا اس نسخہ کے یا ولی یا مکی سے مقدم ہے اور بات نہ کرنا اثنائے عمل میں شرط ہے گام دن منع نہیں اور ایک بیاض اور نسخہ معتبر میں ملاحظہ ہوا کہ اسی عمل کو اسی روایت سے لکھا تھا اور اسناد اسکی رسول خدا سے دی تھی لیکن ان چاروں ناموں کو اس ترتیب سے لکھا تھا یا قوی یا غنی یا مکی یا ولی۔ اور بعض عالم اور اباب اجازت اور اہل دعا نے فرمایا ہے کہ غنا اور دولت کے لئے ایک جلد

میں چودہ ہزار مرتبہ ان پانچوں اسموں کو پڑھنا چاہئے اور کسی سے بات نہ کرے کہ البتہ مطلب حاصل ہوگا لیکن بنا براس قول کے ایک اسم اس جگہ زیادہ ہے اور ترتیب اسماء کی اس طرح سے ہے یا قوی یا غنی یا ولی یا مکی اور بعض بزرگوں نے نقل کیا ہے کہ ہمنے ان اسماء کی ہمیشہ ہر روز تین سو اٹھانوے مرتبہ کہ موافق ورد ان اسماء کے ہے پڑھا ان اسموں کی برکت سے دولت اور غنائے ہماری طرف رخ کیا اور ہم تو نگر ہو گئے اور اسماء یہ ہیں اس ترتیب سے یا قوی یا غنی یا مکی یا ولی یا ولی اور کتاب انوار الیقین سے نقل ہوا ہے اسی روایت ہے کہ جو شخص دس ہزار مرتبہ اور دوسری روایت کے موافق بارہ ہزار مرتبہ یا قوی یا غنی

یا مَلِیْ یا وَلِیْ کو پڑھے حق تعالیٰ اسکو رزق وسیع پہنچاویگا اور شرط یہ ہے کہ پڑھتے
 وقت کلام نہ کرے اور ایک روایت میں وارد ہے کہ اگر بارہ ہزار مرتبہ پڑھے تو اسقدر
 مال و دولت ہاتھ لگے کہ حساب نہ کر سکے اور عدد و جمل اس اسم مبارک کے ایک ہزار
 تین سو بارون ہیں اور علمائے فرمایا ہے کہ جو شخص یا قَوِّیْ یا غَنِّیْ یا مَلِیْ یا وَلِیْ
 کو روز سہ شنبہ سے پڑھنا شروع کرے اور ہر روز ہزار مرتبہ تھوڑی کشمش یا منقی پر
 پڑھے دس روز تک اور ہر روز فوراً ختم کرتے ہی سونے کو تناول کرے پس روز
 پنجشنبہ کو ختم عمل کا دن ہے نان و حلو اگر ما گرم کسی مستحق کو کھلاوے اور حاجت
 طلب کرے کہ روا ہوگی اور تو انگروں میں داخل ہوگا۔ ایک روایت میں وارد ہوا
 ہے کہ اگر کوئی شخص دس دن تک پڑھے اور ابتداء شنبہ کے دن سے کرے اور
 ہر روز بارہ سو مرتبہ پڑھے اور پنجشنبہ کے دن ختم کرے اور روز اول ختم شیرینی اور
 روٹی یا حلو اور وہی کسی محتاج کو کھلاوے پھر کبھی محتاج نہ ہوگا۔ دعایہ ہے یا قَوِّیْ
 یا غَنِّیْ یا مَلِیْ یا وَلِیْ اِنِّیْ اِلَیْکُمْ اَعْمَلُ بعض ارباب خواص یعنی
 اُن لوگوں نے جو خانیست اسماء کے عالم ہیں لکھا ہے فراخی معاش اور وسعت رزق
 کے لئے دو ہزار تین سو پچاسی مرتبہ ان اسماء کو پڑھے یا کافی یا غَنِّیْ یا فَتَّاحُ یا رَزَّاقُ
 یا اِلَیْہِمْ اَعْمَلُ جب کوئی مشکل پیش آوے زوال کے وقت دو رکعت
 نماز پڑھے پہلی رکعت میں الحمد للہ اور انا فتحنا نصر اعزیزنا تک اور دو ہری رکعت
 میں الحمد اور قل ہو اللہ کے بعد الحمد شریح پڑھے اللہ چاہے تو رزق کے بہت سے
 دروازے کھل جائیگے اکتا اِلَیْہِمْ اَعْمَلُ ایک شخص نے امام جعفر صادق
 علیہ السلام کی خدمت میں اپنی ناداری کی شکایت کی حضرت نے فرمایا تین

خانی رزق

برائے رزق ناداری

دن روزہ رکھ بدھ کے دن سے چتر جمعہ کے دن چاشت یعنی تین چار سے چار
 خد کی زیارت کر اپنے کوٹھے پر سے یا سحر میں جہاں کوئی تگیا کو نہ دیکھے اور روزہ
 چتر اور زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھ جا۔ پس واپس یا کھڑے یا لیٹ کر رکھ اور قید کا

كَلِمَةُ اللَّهِ أَنْتَ أَنْتَ انْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ وَمِنْ أَيْمَانِ كَلِمَةٍ
يَا ثِقَّةَ مَنْ لَا ثِقَّةَ لَهُ لَا ثِقَّةَ إِلَى غَيْرِكَ اجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِئِي فَرَجًا وَمِنْ
وَأَرْزُقْنِي مِنْ حَيْثُ اخْتَلَسَ وَمِنْ حَيْثُ لَا اخْتِلَاسَ بِي مِنْ أَمْرِئِي فَرَجًا وَمِنْ
يَا مَغِيثُ اجْعَلْ لِي رَهْرُقًا مِنْ فَضْلِكَ انشَاءُ اللَّهِ تَعَالَى شَيْئًا

مازہ تجھ کو روزی ہوگا پیالیسواں عمل کتاب جمعۃ الوافقۃ انبیا عشر میں وارد ہے
کہ جو شخص تین جمعہ اس دعا کو ستر مرتبہ پڑھے پھر جمعہ نہ گزرے پانچویں کہ

خدا تعالیٰ اسکو غنی کر دیگا۔ خدا کے سوا کسی کا محتاج نہ رہیگا دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّحِيْمِ يَا مُفِيدٌ يَا غَفِيْرٌ يَا وَدُوْدًا غَشِيْتَنِيْ بِجَلَالِكَ عَيْنٌ
حَسْرَ امْرِكَ وِبَطَاعَتِكَ عَنْ مَّصِيْبَتِكَ وَبِفَضْلِكَ تَحْتَ سِوَاكِ بِرَحْمَةِ اَكْ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پینتا لیساں محل منجلہ معتبر اور مجرب علماء کے جو خلافت پر

بہتا سورہ مبارکہ اللہ کا ختم ہے اور اُس کے چند طریقے یہ ہیں۔ پہلا طریق جو
دلی اور اشہر ہے یہ ہے کہ جمعہ کے دن افتتاح کرے اور اکٹالیس دن تک

دوسرے روز اکتالیس مرتبہ بلا تاغہ پڑھے اگر کسی روز تاغہ ہو جاوے تو پھر از سر نو کہے
اور ہر روز ختم کرنے کے بعد اس دعا کو تیرہ مرتبہ پڑھا کرے یا مُفَتِّحِ رَفِیْعِ یا مُفَتِّحِ

وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ منقول ہے کہ جو شخص اس ختم کو ترتیب

卷之六

حبر الیہ

طريقه

وہابیات سے سورہ الحمد کو اس ترتیب سے پڑھئے ہفتہ کے دن ستر مرتبہ التواریک کو ساکنہ
مرتبہ پیر کو پچاس مرتبہ منگل کو چالیس مرتبہ بدھ کو تیس مرتبہ جمعرات کو بیس دفعہ
کو دس مرتبہ پڑھئے انشاء اللہ تعالیٰ مقرون باجابت ہے کُل مقدار بختہ پھر کی دو
اسی مرتبہ ہوتی ہے تیسرے یہ طریقہ بھی بعض کتب میں نظر سے گذرا ہے کہ جس
شخص کو کوئی مہم پیش آوے اُسکے رفع دفع ہو نیکی اور حصول بدعا کے لئے
اس طرح پڑھے کہ بسم اللہ کر کے نعتیں تک الحمد پڑھے پس سورہ قل ہو اللہ احد
تین مرتبہ پڑھے بعد اسکے اس دعا کو پڑھے اللہم کما جمدت بین صفائی
وَأَسْأَلُكَ وَأَقْرَأُكَ فَأَجْمَعُ بَيْنِي وَبَيْنَ حَاجَتِي بِحَقِّ حَمْدِكَ وَإِلَهُ الْخَشَعِينَ
اسکے بعد سورہ حمد کو ختم کرے البتہ حاجت روا ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ چوتھا طریقہ
شیخ رجب بن محمد برسی علیہ الرحمہ نے کتاب کشف الاسرار میں لکھا ہے کہ فائز
الکتاب کے خواص یہ ہیں کہ جو شخص سات روز روزہ رکھے اور ترک حیوانات کرے
اور ہر روز الحمد کو ایک سو پندرہ مرتبہ پڑھے اور اتنے ہی دفعہ درود پڑھے سب بات
کو اللہ تعالیٰ سے طلب کرے گیارہ ماہ مستجاب ہوگی اور بعض نسخوں میں لکھا ہے کہ ہر طلب
کے لئے اپنے مطالب سے چاہتا ہوا الحمد کو اس طریق سے پڑھے کہ شنبہ یا بدھ کے دن
م شروع کرے اور چالیس دن تک پڑھے صبح کی نماز پڑھ کر اکیس مرتبہ از غلہ کے بعد
بائیس مرتبہ اور عصر کے بعد تیس مرتبہ اور شرب کے بعد چوبیس مرتبہ از غلہ کے ہی دن
مرتبہ کہ کل ایک رات دن میں سو دفعہ ہو جاوے گی مگر چہر اس نکل کی مذہبی کچھ مگر
بے نمازوں کو پابندی نیچگانہ کے واسطے یہ تدبیر پانچویں مرتبہ از غلہ کے بعد
علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ جو شخص سورہ الحمد کو مع اُن آیات شریفہ کے چاروں کر ہو سکے

دن تک ہر روز گیارہ مرتبہ کہ مجموعہ ایک سو دس مرتبہ ہوتا ہے جس مراد و مطلب کے لئے چاہے
پڑھے تیرہ ہفت بہ تجربہ ہو چکا ہے پہلی آیت سورہ آل عمران سے ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكَ
مِنْ بَيْنِ الْغَيْمِ أَمْحَدَةً مُنَاسًا ۖ وَاللَّهُ مُبَلِّغُ دَلِيلِ الْغَيْمِ ۚ وَآيَاتِ الْغَيْمِ ۚ وَآيَاتِ الْغَيْمِ ۚ
وَأَنْتَ تَحْتَمِلُ تَحْمِيلَ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ ۚ تَنْفِرُ
وَأَجْرًا عَظِيمًا ۚ اور اس کے بعد کہ رَبِّ سَهِّلْ وَلَيْسَ بِأَعْيُنِنَا يَا رَبِّ
چو الیستواں عمل بہند مجرب معتبر ختموں کے جو کہ مشہور اور متداول ہے اور علماء
مفسرین و مجتہدین دین اور علماء میں مروج و معمول ہے یہ ہے اور کبریت احمد یعنی سرخ گندھک
کے ساتھ تالیف ہے اور اس کی تاثیر میں فرق نہیں ہوتا، مگر عامل کی نالایقی یا شر الیل کے خلل
وہ نہ تو عمل ہو سکتا ہے کہ اسکو ختم المشرق اور ختم الحمد بھی کہتے ہیں اور یہ ختم تمام ختموں
کا سر و قریبہ اسکو فضیلت اور مرتبہ تمام ختموں پر حاصل ہے اور ہر ایک قسم کی مراد و مطلب
اور حاجت کے لئے کہ چاہے بربادت سے ہے خصوصاً کثرت رزق اور افزونی مال و منال
اور عیال و عیال و عیال و عیال کے لئے نہایت مجرب ہے اور مجمع کثیر اور جم غفیر نے
اسکے تجربہ کا اذکار کیا ہے۔ طریق یہ ہے کہ داعی و عامل غسل کر کے لباس پاک و پاکیزہ پہنکر
خلوت و تنہائی کے مقام پر بیٹھے اور کسی کلام گفتگو نہ کرے جب تک ورد تمام ہو اور عشق
یعنی فیروزہ کی انگشتی ماتھے میں پہنے ہوئے پس دو رکعت نماز بجالا دے اور ختم ہونے
پر کے بعد سات مرتبہ سورہ حمد پڑھے پھر سو مرتبہ درود پڑھے بعد ازاں اسی مرتبہ الم نشرح پڑھے بعد
اسکے ایک ہزار ایک مرتبہ سورہ قل جو اللہ پڑھے پھر سو مرتبہ درود پڑھے اسکے بعد
پھر سات مرتبہ سورہ حمد پڑھے بعد سجدہ میں جا کر قاضی الحاجات سے جو مطلب کے
برکتا ہے طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ برآوردے۔ بعض کہتے ہیں کہ شروع سے پہلے

ترجمہ کمالی مخزن

بخور بھی کرے یعنی کچھ خوشبو آگ میں جلا کر دھونی لے۔ اور بعض معتبر نسخوں میں
 یوں لکھا ہے کہ سورۃ الحمد کو ستر مرتبہ اور درود کو تلو مرتبہ اور الم نشرح کو اناشی مرتبہ اور قل
 ہو اللہ کو ایک ایک مرتبہ مع بسم اللہ کے پھر سات مرتبہ سورۃ حمد اور تلو مرتبہ درود پڑھے
 کہ البتہ حاجت برآوردگی اور غلطی نہ ہوگی۔ اور بعض علماء اس ختم کو ختم مقیمہ سے
 شمار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس ختم کو چار سو مرتبہ کے بخشبہ کے دن پڑھے اور
 ہو تو بہتر ہے ورنہ عمل ختم پانچ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ پڑھنے والا پڑھنے وقت
 رخ وصال میں نہ لائے کہ گنج بے پناہ حاصل ہوگا اور غرض بے غرضی سے
 ہوتی اور یہ شہر مبارک خاتم المجتہدین آقا سید علی ابن طاووس علیہ السلام قاضی شریعہ اللہ درجہ
 سے منقول ہے اور سید علیہ الرحمۃ نے بغداد نماز عاتقہ کے فرمایا ہے کہ ستر مرتبہ سورۃ حمد پڑھے
 الحمد سے ستر مرتبہ درود پڑھے اناشی مرتبہ الم نشرح اور فرمایا ہے کہ یہ ختم کسی مکان شریف یعنی
 مسجد فیروزہ میں ہو ورنہ تو بہتر ہے ویکون جناب رحمت باب مذکور سے بخور اور انگشتی
 پہننا اور درود رکعت نماز حاجت کے ابتدا کرنا ورنہ بخشبہ یا جمعہ کی قید لگانا کسی بات سے
 نقص نہیں کیا بلکہ فرمایا ہے کہ جب وقت چاہیے اس عمل کو کر سکتا ہے مگر جمعہ محفل ہے
 کہ سید نے اصل روایت کا مضمون اور کیا اور دوسرے علماء نے بلحاظ شرائط دعا و اجازت
 کے اس شمار مذکور کو ذکر فرمایا ہے اور غیر بخشبہ و جمعہ ضرورت کی حالت میں اجازت ہو
 مثل عمل مدام و دوسرے کے اصل وہ جب میں ہے باقی ضرورت میں ہر وقت ہو سکتا ہے اور
 بعض نسخوں میں در ایک بیاض میں نظر سے گزرا ہے کہ جمعہ کے دن ابتدا کرے
 اور پیر کو ختم کرے اس طرح پیر کہ غسل کرے اور لباس صاف پہن کر وضو کر کے سات مرتبہ
 الحمد سورۃ مرتبہ درود اور نماز سے مرتبہ الم نشرح پڑھے اور رکعت نماز حاجت بجالا دے پھر سورۃ

ہر کوئی تہہ پڑھے روز بارہ روز کی ایک مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ احد کو پڑھے پھر سجدے
 میں پڑھے جتنا سب کرے پھر تالیسہ ایشی خنا اور تو نگر کی کے لئے دو رکعت نماز
 بہت ہی بہت بہت کہ خداوند درختہ شامی و صاحب ثروت کرے عمل
 میں لائے اور پڑھنے کے دن چار مرتبہ سورۃ کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ہا
 بہت شام شام ہو گا چھپا لیسوا ان عمل حصول مال و منال اور دولت و ثروت کے
 لئے بہت بہت کہ دن دو رکعت نماز پڑھے بعد سورۃ یسین کو پڑھے پھر دن تک
 ہر عمل کو بھی دے مجرب ہے سیدنا لیسوا ان عمل حصول مال اور دولت و منال
 اور خیر و غایت مال و منال کے واسطے صبح کی نماز کے بعد بلافاصلہ سلام دیکر ایک مرتبہ
 کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم علیٰ شہ خیر بآلہ الطاہرین اللہم ارحم
 ارحمک یا سماءک ارحمک پھر یہ ترتیب کہ یا بجاؤ یا لطیف یا
 یا سبط یا مغبی یا لا الہ الا هو پھر ایک سو چھ مرتبہ اس دعا کو پڑھے اسلک
 ان تصلی علی محمد و آل محمد و ان تعطینی من خزانہ جن جنک ما تغنی
 غنی را احتاج بدی غیری و ان تعیننی علی طاعتک و اداء
 حقک الیک مجربات سے ہے اثر تالیسوا ان عمل اگر کوئی شخص سورۃ بقرہ کی آیات
 زیر کو متواتر پانچ روز تک بلا تاخیر ہر روز کیس مرتبہ نماز صبح کے بعد پڑھا کرے
 نہایت مجرب ہے مسترجم اس مقام پر کچھ روایات کس کا مہر کے واسطے مجرب ہیں
 یہ نہیں کہلا ظاہر حصول مال و منال کے لئے بہت بہت ہا آیات یہ ہیں۔
 یا بنی اسرائیل اذکروا النعمانی الی الختمت علیکم و اوفوا بعهدی
 اوف بعهدکم و آیای فامر عبود و امنوا بما انزلت مصداقاً

عمل سورۃ یسین پانچ روز تک پڑھا کرے پھر سجدے میں پڑھے

یہ ترتیب خط مال و منال

یہ ترتیب حصول مال و منال

لَمَّا مَكَرُوا لَكُمْ وَأَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ وَلَا تَشَارُؤْا بِأَيِّ ثَمَنًا قَلِيلًا وَبِأَيِّ
 قَاتِلُونَهُ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ
 تَعْلَمُونَ انچا سوال عمل منقول ہے کہ اگر کوئی شخص کوئی حاجت خدا سے
 رکھتا ہو از قسم مال و دولت اور ثروت و عزت اور علم و عمل وغیرہ کے کوئی مطلب خدا سے
 چاہتا ہو یا کہ کسی بلا میں گرفتار ہو فقر و فاقہ ناداری یا پریشانی و گرفتاری یا بیماری
 یا کوئی فکر و طال ہو جس کا استیصال چاہیے تو شب جمعہ کو دوثلث رات گئے بعد ہی
 ہو کر وضو کے کامل عمل میں لاوے بہ نیت رفع حدث کے واسطے مباح ہونے دعا و دعا
 و نماز کے پس دو رکعت نماز حاجت پڑھے جس سورہ سے کہ بن پڑے بعد اُس کے سورۃ
 صلوٰۃ پڑھے محمد پر و آل محمد پر ایک ہزار ایک مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور ختم کے بعد سو مرتبہ درود پڑھے اور اپنا
 خدا سے طلب کرے کہ انشاء اللہ تعالیٰ برآویگا اور اگر ایک مرتبہ میں مراد حاصل نہ ہو دوسری
 شب جمعہ کو پھر بجا لاوے اگر دوبارہ میں بھی ظہور نہ ہو تو تیسرے شب جمعہ کو پھر پڑھے
 انشاء اللہ تعالیٰ اس دفعہ خالی بنی و یگانا پچا سوال عمل منقول ہے کہ غنا و ثروت اور
 وسعت معاش کے واسطے شب جمعہ میں دو رکعت نماز پڑھے اگر غسل کر کے پڑھے تو
 بہتر ہے اور ہر رکعت میں الحمد ایک بار سورہ الم نشرح سات مرتبہ اور اس آیت کو گیارہ
 مرتبہ پڑھے اَمْ عِنْدَ هُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْقَهَّابِ اَمْ لَهُمْ
 مَلَكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيُرْتَقُوا فِي الْاَسْبَابِ
 جب سلام دے ہزار مرتبہ یا قَهَّابُ کو پڑھے بعد اُس کے مطلب کو طلب کرے جناب اہب
 العطا یا ایک خزانہ خزانہ ہائے غیب سے اپنی رحمت و نعمت کا اُس کو عطا فرما و یگا

بسم اللہ کا عمل واسطے برائے خدا مطلب حاجت کے

عطا فرما دے اس کے انجانہ مراد

اور نہایت حد تک بولی اکاواں وال عمل آسودگی اور بقا سے ملے گا۔
 اور ان کے اور نام و حشم کے لئے اتم الملائک پر ہدایت کرے پان وال عمل
 کیا۔ وہ پان اور وسعت دہری کے لئے نصف شب کو پان مرتبہ کہے سبحان الملائک
 اذینہ الذی کلمک انشاء اللہ تعالیٰ اثر دکھلاو گیا پان وال عمل
 معاش اور ثروت اور کوگری کے لئے سحر کے وقت یعنی رکت صبح دو رکعت نماز پڑھے
 پہلے رکت میں الحمد کے بعد سترہ مرتبہ قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکت میں
 سترہ مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور ذکر رکوع و سجود کو سترہ سترہ مرتبہ کہے نماز سے
 فارغ ہو کر ترم مرتبہ آیتہ الکرسی پڑھے کہ عجیب ہے اور کہتے ہیں کہ یہ ختم کنوز مخفیہ سے ہے اور واسطے
 قضاے حاجات دینی و دنیوی کے اثر رکھتا ہے والد علم چون وال عمل شیخ طوسی
 علیہ الرحمہ نے ذکر کیا ہے کہ قضاے حاجت کے لئے منگل اور بدھ۔ جمعرات کو روزہ رکھے
 اور شام کے وقت افطار سے پہلے کچھ خیرات دے جب نماز سے فارغ ہو مسجد میں جا کر
 اَشْفَعْنِيْ اِنَّ السَّلَاتِیْ جَمِیْعًا اَلْکَرِیْمُ وَاَسْمَاکَ الْخَلِیْمُ وَعِنْدَکَ الْمَآخِذُ اَنْ
 تَقْلِبْنِیْ عَلٰی فَعْلٍ وَّ اَلِ فَعْلٍ وَّ اَنْ تَقْضِیْ عَنِّیْ دَیْنِیْ وَ تَقْضِیْ رِزْقِیْ -
 شیخ فرماتے ہیں جو شخص اس عمل کا ورد کرے گا حق تعالیٰ اس کے رزق کو وسیع کرے گا اور دین
 کو ادا فرمائے گا کوئی شخص کیوں نہ ہو انشاء اللہ تعالیٰ اور جو حاجت رکھتا ہو کار و امور
 بیکچینواں عمل سورہ اذا وقعت الواقعة کا ختم ہے واسطے وسعت معاش اور
 فراخی روزی کے عجیب اثر رکھتا ہے طریقہ یہ ہے کہ غیب شنبہ سے شروع کرے اور
 ہر شبہ تین دفعہ پڑھے پانچ ہفتہ تک ایسا کرے اور سورہ کے پڑھنے سے پہلے یہ دعا
 پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُكَلِّمُکَ زَقَا وَاَسْأَلُکَ خَلَا اَطِیْبًا مِنْ غَیْرِکَ وَ اَسْتَجِیْبُ

ترجمہ نالی مخزن

ترجمہ نالی مخزن

ترجمہ نالی مخزن

ترجمہ نالی مخزن

دَعَوَانِي مِنْ غَيْرِ رَدٍّ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ تَضَيُّعِي لِفَقِيرٍ وَكَدِينٍ وَأُدْفَعُ عَنِّي هَذِهِ
بِحَقِّ الْأَمَامَيْنِ السَّيِّدَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور بعض فرماتے ہیں کہ شب شنبہ اول ماہ سے

برائے رزقی رزق

شروع کرے شب پنجشنبہ تک ہر شب پانچ مرتبہ اور شب جمعہ کو گیارہ مرتبہ اور شروع
پہلے تین مرتبے دعا مذکور کو پڑھے بعد اسکے کہے يَا رَاقُ الْمُقْلِينَ وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ
وَيَا دَ بِلَّ الْمُتَيِّرِينَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّينِ اَيَّاكَ
نَعْبُدُ اَيَّاكَ نَسْتَعِينُ بعد اسکے کہے اللَّهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِي فِي السَّمَاءِ فَأَنْزِلْهُ وَاِنْ
كَانَ فِي الْأَرْضِ فَأَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَلِيلًا فَكَثِّرْهُ
وَبَارِكْ وَاِنْ كَانَ قَرِيبًا فَيَسِّرْهُ لَنَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ شب پنجشنبہ سے شروع کرے اس طرح ہر شب پنجشنبہ میں
پانچ بار شب جمعہ میں گیارہ مرتبہ شب شنبہ یکشنبہ ووشنبہ وکشنبہ چہار شنبہ کو ہر
پانچ مرتبہ کہ مجموع ہفتہ کے اندر اکتالیس مرتبہ ہو جاویگا اور ہر دفعہ ختم سورہ کے بعد
دعا سے مذکور یعنی اللَّهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِي آخِرُ تَابٍ پڑھتا رہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ
شب جمعہ سے ابتدا کرے ثمرہ اور پھیل اس عمل کا کسی طریق سے ہو بے شمار ہیں منجائے اسکے یہ
کہ قاری اس کو تنگی اور محنت و مصیبت میں گرفتار نہیں ہوتا روزی اسکی فراغ ہوتی ہے
تمام کام اس کے خدا ذمہ وار ہوتا ہے اور ان فوائد کے حاصل ہونے پر بہت لوگوں نے
اپنے تجربے کا دعویٰ کیا ہے اور احادیث صحیحہ ہی اس مطلب کی مؤید ہیں اور بعض مسائل
معتبرہ میں جو فائس سورہ واقعہ کے ختم کے بارہ میں جمع کیا گیا ہے ایسا نظر سے گزرا ہو کہ
جب اول ماہ و شنبہ ہو تب شروع کرے باوجود بقیہ ہو کر اول دن ایک مرتبہ دوسرے دن مرتبہ

تیسرے دن تین دفعہ اس طرح ہر روز پڑھتا جاوے چودہ دن تک پڑھے اور سورت پڑھنے کے بعد ہر روز اس دعا کو پڑھا کرے یا مُسَيِّبُ الْاَسْبَابِ وَ يَا مُفْتِجَ الْاَبْوَابِ اَفْتَحْ لَنَا دُوَابَّ رَحْمَتِكَ عَلَيْنَا الْحَسَابَ وَ سَهِّلْ عَلَيْنَا الْعِقَابَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ وَ رِزْقُ عِيَالِيْ فِي السَّمَاءِ نَزَلْهُ وَ اِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَخْرِجْهُ وَ اِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَ اِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَ اِنْ كَانَ يَسِيْرًا فَكَثِّرْهُ وَ اِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَخَلِّدْهُ وَ اِنْ كَانَ مُخْلَدًا اَقْطِيبْهُ وَ اِنْ كَانَ طَيِّبًا فَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَ اِنْ لَمْ يَكُنْ يَا رَبِّ فَاَكُوْنُهُ بِكَيْفِكَ وَ نِيَّتِكَ وَ وَهْدِ اَمْرِكَ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ اِنْ كَانَ عَلَى اَيْدِيْ شِرَارٍ خَلْقِكَ فَانْزِعْهُ وَ اَنْقُلْهُ اِلَى حَيْثُ اَكُوْنُ وَ لَا تَقْضِ اِلَيْهِ حَيْثُ يَكُوْنُ فَوَائِد مَرْسُوْرَه مَكْنُوْنَه منقولہ ہیں مولانا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ سے بعینہ یہی عبارت منقول ہے مسیدنا و مولانا امام زین العابدینؑ نے البتہ اس میں فرمایا ہے کہ فی کل خمسین اقرأ الدعاء مرة واحدة جو ظاہر التضعیف کل خمسین کی ہے یعنی ہر پچیس دن کو ایک مرتبہ دعا کو پڑھے واسطے وسعت رزق اور حل مشکل اور ادائے قرض کے لئے چند مرتبہ کا مجرب ہے اور مناسب ہے کہ جہاں اور مقام سے غرض رکھیں یا مَا جَدُّ يَا وَاحِدٌ يَا جَوْادٌ يَا حَلِيْمٌ يَا مَنَّانٌ يَا حَنَّانٌ يَا كَرِيْمٌ اَسْأَلُكَ خَفَاةً مِنْ تَحَفَاتِكَ اَلَمْ يَرْبِهَا سَعْيِي وَ تَقْضِيْ بِهَا دِيْنِيْ وَ تُصَلِّحْ بِهَا شَاْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا سَيِّدِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَاءِ فَانْزِلْهُ وَ اِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَخْرِجْهُ وَ اِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَ اِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَ اِنْ كَانَ قَلِيْلًا فَكَثِّرْهُ وَ اِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَبَارِكْ

لِيُقَدِّرَ نَاكَ سَلَامٌ عَلَى أَيْدِي خِيَارِ خَلْقِكَ وَلَا تَخْشِ حَتَّىٰ إِلَىٰ شَرِّهِمْ
وَأَنْ لَّكَ سَيِّئٌ فَكَوْنُهُ بِكَ سَيِّئٌ نَبِيَّتُكَ وَوَحْدًا نَبِيَّتُكَ أَلَيْسَ نَقْلُهُ إِلَىٰ رَيْثِ
أَكُونُ وَلَا تَقْلِي إِلَيْهِ حَيْثُ يَكُونُ إِنَّكَ عَلَىٰ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا وَاحِدُ يَا فَحِيدُ يَا بَرُّ يَا كَرِيمُ يَا مُبِينُ يَا غَنِيُّ يَا مُلْكُ يَا حَمْدُ يَا إِلَهُ
يَقْتَضِي عَالَمًا نَبِيَّتُكَ وَهَيْئَتُنَا كَرَامَتِكَ وَالْبَيْتُ أَعْلَىٰ نَبِيَّتِكَ مَقَرُّ رُسُلِ عَالَمِينَ

بھی دعا سے قبل کچھ ضرور نقص واقع ہوا ہے نہیں معلوم اصل نسخے منتقل غلط ہو کر
تھا یا کاتب مطبع سے فرو گذاشت ہوا ہے کثرت تصانیف سے بہال کے باوجود یہ چکر
اس قسم کے رسائل اور کتب کثرت مخدوش ہو گئے ہیں چھپینوال عمل جناب میر موسیٰ
علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر ہر روز سورۃ واقعہ اور سورۃ منزل اور واللیل اور سورۃ
الم نشرح کو ایک ایک مرتبہ پڑھتے تو موجب دفع فقر و احتیاج ہے اور حاجت روا ہو اور

بعد ختم کے یہ دعا پڑھے چالیس روز اس طرح عمل کرے يَا كَذَّاقَ السَّامِ الْيَوْمِ يَا كَذَّاقَ
السَّامِ كَيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَكْفِنِي بِحَبْلِكَ عَنْ خُرَابِكَ وَبَطَا عَتَاكَ
عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَأَعْنِنِي بِفَضْلِكَ عَنْ سُؤَالِي يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى
اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ سَمَّاءُ وَاں عمل واسطے وسعت رزق

اور فراخی حالت اور رفاہیت کے مجربات سے ہے ایک ہفتہ تک اس عمل کو بجا لاؤ گے
یعنی ہر شب درمیان مغرب و عشاء چار رکعت نماز بجا لاؤ گے ہر رکعت میں ایک دفعہ
مید پچیس مرتبہ آئے وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا تَا آخِر پڑھے اٹھادوواں عمل نام ہفتہ
صادق علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرین سے نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر روز تیس مرتبہ

برائے و فقر و احتیاج

برائے وسعت رزق

برائے غن

كَذَلِكَ إِذَا دَعَا الْمَلَائِكَةُ الْمُحْسِنِينَ يَشْرَعُونَ خَلْعًا وَأَسْوَدَ وَرَقَةً تَأْوِيهِ
 بِرَبِّهِمْ أَلَمْ تَرَ أَنَّ عَمَلُ جَنَابِ بْنِ مَوْثَنَ رَفَعَهُ لِسُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي هَاشِمٍ
 فَتَمَّ كَيْسَهُمْ أُنْهَوْا نَفْسُ امِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَمِعَ أَنَّ رَسُولَ خُدَّائِهِ فَرَسَ جَوْشَنَ
 بِرِوَزِ سَوْمَرْتَبَةِ كَذَلِكَ إِذَا دَعَا الْمَلَائِكَةُ الْمُحْسِنِينَ كَوْبُ رَحْمَةِ آسُودِ رَاهِ بِاَوِيهِ تَحْتِ جَنَابِ
 وَنَحْوَ مَوْثَنَ دَوْنِ رَحْمَةِ كَوْبُ رَحْمَةِ كَوْبُ رَحْمَةِ كَوْبُ رَحْمَةِ كَوْبُ رَحْمَةِ كَوْبُ رَحْمَةِ
 وَسَمِعَ رَزَقَ كَلَّمَ بِرِوَزِ رَاهِ كَوْبُ رَحْمَةِ كَوْبُ رَحْمَةِ كَوْبُ رَحْمَةِ كَوْبُ رَحْمَةِ كَوْبُ رَحْمَةِ
 سَبَبٍ وَكَأَنَّ سَبَبَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ غَيْرِ سَبَبٍ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَغَيْرِهِمْ بِحَلَا
 عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِقَضَاكَ عَنْ سَيِّئِكَ يَا حَسْبُ
 يَا نَبِيَّكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ كَوْبُ رَحْمَةِ كَوْبُ رَحْمَةِ كَوْبُ رَحْمَةِ
 اور انواع فتوح و رزق فقر و فاقہ اور اس کے دین کے لئے یہ نماز (جو امام جواد علیہ السلام کی
 نماز ہے) صریح الاثر اور آزمودہ اور امتحان شدہ سنہ چار رکعت ہیں جو سلام پہ پہلے رکعت
 میں حمد کے بعد سورہ نمل دس مرتبہ دوسری میں حمد کے بعد سورہ کافران اور آیت الکرسی
 اور آیت امن الرسول کو آخر سورہ تکوین پڑھ کر چار رکعت کے بعد دس مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللَّهِ
 الْأَبَدِ الْأَبَدِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْوَاحِدِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْفَرْدِ الْفَرْدِ سُبْحَانَ
 اللَّهِ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِخَيْرٍ عَمَّا يُشْرِكُونَ الْمُنْفَرِدِ بِرَوْحِهِ جَبَلٍ وَكَوْلٍ اور پچھلی رکعتوں
 کی پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ بقرہ ایک مرتبہ اور دوسری رکعت میں حمد کے
 بعد سورہ قدر تین مرتبہ اور سورہ اواز زلزلت تین مرتبہ اور نماز سے فارغ ہو کر سجدہ میں چار
 سات مرتبہ کہے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْبُشْرَى فِي كُلِّ عَسِيرٍ فَإِنَِّّي أَسْأَلُكَ الْبُشْرَى
 عَلَيْكَ يَسِيرٌ پس سجدہ سے سر اٹھا کر دس مرتبہ اس آیت کو پڑھے فَلِلَّهِ الشُّكْرُ رَبِّ السَّمَوَاتِ

پڑھنے اللہ کے حکم سے مراد حاصل ہوگی بہت مجرب ہے دعا یہ ہے یا اَبْصِرِ النَّاصِرِينَ
یا اَسْمَعْ اِنْحَا سَبِيْن یا اَسْمَعْ السَّامِعِيْنَ یا اَكْرِمِ الْاَوْكِرِمِيْنَ یا اَرْحَمْ
اَلرَّاحِمِيْنَ وَاِذَا حُكِمَ الْحَاكِمِيْنَ بعد فراغ کے دعا کے لئے ہاتھ اٹھا کر

قاتنی الحاجات سے مقصد کو طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ حاصل ہوگا پیٹھوں پر عمل
جو شخص سورہ والیل اور سورہ والشمس کو سات سات مرتبہ پڑھ کر تیس مرتبہ کہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تَبَارَكَ الَّذِي رَبُّ الْعَالَمِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تین رات متواتر اسی طرح کرے جو مراد رکھتا ہوگا
حاصل ہوگی اور جمعیت وافر پاویگا چھیا سٹھواں عمل ایضا منقول ہے کہ جو
شخص تنگ روزی والا ان تسبیحات کی مداومت کرے ہر ایک ذکر کو ہر روز ہزار

مرتبہ ترتیب وار پڑھے تو اس قدر روزی وسیع اور زیادہ ہووے کہ ضبط نہ کر سکے اور
رکعتوں سے عاجز ہووے شنبہ کو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ پشنبہ کو
یا رَبِّ الْعَالَمِيْنَ دوشنبہ کو یا ذَا الْجَلَالِ وَاَلْاَكْرَامِ شنبہ کو یا قَاسِمِ
اِنْحَا جَاتِ چہار شنبہ کو یا اَرْحَمْ الرَّحِيْمِيْنَ پنج شنبہ کو یا حَيُّ یا قَيُّوْمُ
بعد کو لا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْن ستر سٹھواں عمل

یا حَيُّ کا ورد دوا می ہے ہر نماز کے بعد اٹھارہ مرتبہ باعث طول عمر اور دفع مرگ
مفاجات اور وسوسہ معاش کا ہے اَلْحَيُّ یا حَيُّ یا قَيُّوْمُ کو کہنا افزودنی معاش
میں اثر عظیم رکھتا ہے مسودہ اوراق احمد بن عباس بن علی الہرزدی کہتا ہے کہ یہ
تمام ختم اور اورد کتب عجیبہ سے انتخاب میں انھد کی نظرت اسما کتب کو
ذکر نہیں کیا ہے

و سر باب

ان ختم اور اوراد و ذکر کے بیان میں جن کی مدد دست اور وظیفہ رکھنا باعث حفظ
بلیا و آفت و شہرت اور سستی اور خوف سلاطین و حکام و درگزر و دیگر
کے ضرر سے اور وہ تیس دعا اور ختم اور ورد ہیں

پہلا ائمہ مستندین سب سے سلام سے منقل ہے کہ کوئی ورد او دعا ان چھ آیات سے بہتر نہیں
ہے۔ ان شخصوں ان چھ آیات کو ہر روز صبح کے وقت پڑھئے اور اپنے آگے پیچھے دست باریک
اور نیچے دم کر کے اس سے شریعت میں دفع ہوئی اور اگر مجبور قید خانہ میں ان چھ آیات کو
پڑھے اور چھینوں طرف اپنا دم کرے اس ورد اور بہتر سے ثبات پاویگا جس میں دنیا
ہے اور اگر ان آیات کو مال و اسباب میں رکھے یا کہ اپنے پاس رکھے وہ اسباب اور
اسکا مال کس جمیع آفات اور قتل و طریق و رہن سے ایمن و محفوظ و خطر ہوگا اور
پڑھنے والا انکا خلق کی نظر میں معزز رہے گا اور جو شخص ان آیات کو ہر روز پڑھ لیا
کرے جمیع خلافات کے شر سے ایمن ہوگا اگر تمام مخلوق ملکر اس سے دشمنی کرینگے اسکا مال بیکار
نہیں رہے اور ہرگز اس کے دل پر خوف و ہراس غالب نہ ہوگا ہر ایک میت میں ان آیات سے
دستر قاف ہیں اور ہر ایک قاف کی چند خاصیتیں ہیں تیسے طول عمر و تابت بدن و صحت
نسل کرتے ہیں ایک بادشاہ تھا کہ اپنے اراکین مملکت اور ملازمین پر اکثر غضبناک
رہتا تھا مگر ایک وزیر تھا کہ اس نے چالیس سال وزارت کی کہی بادشاہ اس پر غضبناک ہو گیا
اگر قصہ آتا تھا تو حق تعالیٰ کے فضل و کرم سے ٹل جاتا تھا بعد چالیس برس کے ایک دن
اس نے اپنے وزیر کو کہا کہ اسکا کیا سبب ہے کہ اکثر اوقات اس چالیس سال کے عرصے میں چاہا
تہ سے ناراض ہوں مگر خدا نے میرے دل کو نرم کر دیا تیرے ساتھ سو لطف نرعی

کچھ سے کچھ نہ ہو کہ اگر اس کا سبب کچھ نہ ہو تو یہ بیان کرنا اس نے جو عرض کیا کہ سائنس
 میں ثابت ہے۔ قرآن کو ہمزہ قاری کی قرات سے پرہیز کرنا۔ قرات سے پرہیز کرنا۔ قرات سے پرہیز
 کرنا کہ قرآن میں اپنا تیسرا نسخہ ہے۔ یہاں تک کہ قرآن میں وہاں ہمزہ قرات میں
 جو شخص سمجھوان چھو آیتوں کو پڑھ لیا تو اس شخص کو ضرر نہ پہنچا سکیگا اور اگر ہمزہ
 اور حکام وقت اسکے ورہے ہوں تو پانچ سو تک پڑھنے کا قہر ہر سے بدل جاوے گا اور
 پڑھنے کا طریقہ ان آیات سے یہ ہے کہ ہر ایک آیت کے پڑھنے وقت اسکے قانون پر توجہ
 رکھو اور ہر ایک قاف پر اٹھلی بند کرنا جاوے اور چھالی آیتوں سے شروع کر کے طبت
 تمام ہو جاوے تو آیتوں کو قبول دے اور پچاس مرتبہ یا قومی اور پچاس مرتبہ یا باقی
 اور پچاس مرتبہ یا کذاق کہ پس دوسری آیت شروع کرے اور اسکے بعد بھی ان اسموں
 کو اس طرح پڑھے اسی طرح ہر آیت کے اخیر میں ان اسموں کو اتنی دفعہ پڑھتا رہے
 اور اسموں کو پڑھتے وقت جو مراد ہو اس کا بیان کرے کہ ہلد قبول ہوگی پہلی آیت
 سورہ بقرہ کی دوسری آیت سورہ آل عمران کی تیسری آیت سورہ نسا کی چوتھی آیت سورہ
 مائدہ کی پانچویں آیت سورہ رعد کی چھٹی آیت سورہ مزمل کی پہلی آیت سورہ
 بقرہ کی (اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاۤءِیْمِۦنْ بَنِیۡ اِسْرٰۤیۡلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوٰسٰی اِذْ نَاوٰاۤ اِلٰہِیۡہِیۡ
 لَہُمُۥ الْاَبْعَثْ لَنَا مَلٰٓئِکَۃًۢ نَّۤاۡتِلْ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ قَالُۤہٗۤنَّ عَسٰیۡہُمْ اِنْ کُتِبَ عَلَیْکَ
 الْفِتَالُۤاۤ اَلَّا تَفٰلَہُوۡۤا قَالُوۡۤا مَا لَنَاۤ اَلَّا نَفٰلَہٗ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَ دَرَّ اٰخِرُ حٰجَتِنَا
 مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَاۤئِنَا فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیْہِمُ الْقِتَالُ تَوَلّٰوۡۤا اِلَّا قَلِیۡلًا مِّنْہُمْ
 وَ اللّٰہُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ہ دوسری آیت سورہ آل عمران کی (لَقَدْ سَمِعَ اللّٰہُ
 قَوْلَ الَّذِیۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰہَ فَعِیۡزٌ وَ مُخۡتَرٌ اَغْنِیَا وُ سَنَکُتُبُ مَا قَالُوۡۤا

وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلُكُمْ دُونِ اٰدَمَ ابْنُ رَبِّهِمْ اِنَّ سُوْرَةَ
 كِي، اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قَبْلُ لَكُمْ كُفُوًا اِيْهَاكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
 فَمَا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرَغُوا مِنْهُمْ فَيَمُوتُوْنَ النَّاسُ كَخَشِيَةِ اللّٰهِ
 اَوْ اَشَدَّ خَشِيَةً وَقَالُوا اِنَّ رَبَّنَا لَمْ يَكُنْ عَلَيْنَا الْقِتَالُ لَوْلَا اٰخِرُ نَارِىْ اَجَبِ
 قَرِيْبُ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَّالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَى وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْرًا
 (پاچوي آيت سوره بقره كي) وَاَنْتُمْ عَلَيْهِمْ بِبَنِي اٰدَمَ بِاُحْسَنِ اِذَا قَدْ بَا
 قُرْبَانًا فَتَقَبَّلْ مِنْ اَحَدٍ مِنْهُمَا وَلَمْ يُنْفِقْ مِنْ الْاٰخِرِ قَالُ لَا قَتَلْنَاكَ قَالَ
 اِنَّكُمْ يَنْتَقِبُوْنَ اِلَيْهِ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ه (پاچوي آيت سوره عدس كي) قُلْ مَنْ رَّبُّ
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَنَا تَحَكُّمٌ مِّنْ دُونِ اٰدَمَ لَعَلَّكُمْ
 تَعْلَمُوْنَ لَا تَقْسِمُ عَلٰى نَفْسِيْ لَآ فَرَّ دُكُلٌ لِّمَنْ يَّسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرَ اَمْ قُلِ
 تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ حَبَّلَ اللّٰهُ شُرَكَاءَ خَلْقِهِمْ فَتَشَابَهَ
 الْاَخْلَاقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ
 (پاچوي آيت سوره مرگ كي) اِنَّ رَسٰىلَنا كُنتُ تَقْرٰوْنَ اَتَاكَ تَقْوَمُ اَدْنٰى مِنْ تِلْكَ
 الْبَيِّنٰتِ وَلَقَدْ اَتٰنَاكَ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا تَعْلَمُ وَاللّٰهُ يَتَدَبَّرُ
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰى عِلْمٍ اَنْ لَّيْنُ مَّجْمُوْعَةٍ فَتَابَ عَلَيْهِمْ فَاَقْرٰوْا اَمْ يَسْتَكْبِرُوْنَ
 مِنَ الْاَقْرٰبِ اِنَّ سَيَاكُوْنُ مِنْكُمْ يَمُوتُوْنَ فَنُفِىْ وَاٰخَرُوْنَ يَضُرُّوْنَ فِي
 الْاٰخِرَةِ يَسْتَغْنُوْنَ مِنَ فَضْلِ اللّٰهِ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاَقْرٰوْا
 مَا تَكْسَرُ مِنْهُ جَهَنَّمَُ الْاَتَمُّ وَالَّذِيْ لَكَ لُزُومٌ وَاَقْرٰوْا اللّٰهُ قَرْنًا حَسَنًا
 وَ اَقْرٰوْا اِلٰى نَفْسِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ سَخِيْا وَاَوْهَدُ اِلٰى اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ وَّاَعْظَمُ

انجراد واستغفر واللہ ان اللہ غفور رحیم ووسلرا امیر المؤمنین سے
 مروی ہے کہ ایک روز حضرت رسول اللہ نے مجھ سے پوچھا کہ یا علی تم چاہتے ہو کہ تم
 تمکو ایسی چیز تعلیم کریں کہ اگر مخلوقات ساتوں آسمان اور ساتوں زمین کی اکٹھی ہو کر
 چاہیں کہ تمکو آزار پہنچائیں تو قادر نہ ہوں اور کوئی پتھر ٹھہرایا نہ ہو۔ میں نے عرض
 کیا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں۔ فرمایا کہ قرآن میں سات آیتیں ہیں انکو پڑھ کر
 اپنے اوپر دم کر لو اول آیت کو سامنے دوسری کو پشت کی جانب تیسری کو سر کی طرف
 چوتھی کو پاؤں کی جانب پانچویں کو داہنی طرف۔ چھٹی کو بائیں طرف ساتویں آیت کو گل
 بدن پر یا علی جو شخص ان ہفت ہیکل کو پڑھے گویا کہ اپنے پاس رکھیں گے حق بھانہ تعالیٰ
 ستر ہزار برائیاں اُسکے نامہ اعمال سے دور کرے گا اور ستر ہزار نیکیاں اُسکے نامہ اعمال
 میں درج فرمائیگا اور ستر ہزار محل بہشت میں اُسکے لئے تیار کرے گا اور ستر ہزار حور و غلامان
 اُسکو عطا فرمائے گا اور ستر ہزار حلقہ حریر بہشت کے اُسکو پہنائے گا جنکی خوبی اللہ کے سوا کوئی
 نہیں بیان سکنا۔ پھر حضرت نے فرمایا یا علی جو شخص ان ساتوں آیتوں کو پڑھیں گے
 یا اپنے پاس رکھیں گے حق تعالیٰ روز قیامت کو اپنے فضل سے ہجرت ان بہشت ہیکل
 کے اُسکو بخشے گا اگرچہ لائق عذاب کے ہو۔ پھر حضرت نے فرمایا یا علی اگر اس ہیکل و
 کسی بیمار کے گلے میں ڈال دیں۔ فرمان خدا سے تندرست ہو جائے اور اگر انکو پڑھ کر اپنی
 اوپر دم کر کے بادشاہ یا امیر کے پاس جاکر معزز و محترم رہے اگرچہ وہ اُس سے ناراض ہو
 علایم ہو جاوے (پہلی آیت) قُلْ لَنْ يُغْنِيَنَا اَلَا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَكَانَ
 اللّٰهُ فَايِئْتَنِي كُلُّ الْمُؤْمِنُوْنَ (دوسری آیت) وَاِنْ يَمَسُّكَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ فَاِنَّكَ
 لَفِيْ عِلْمِ اللّٰهِ اَلَا هُوَ الَّذِيْ يَرْزُقُكَ يَخْتَارُ (تیسری آیت) اَلَا هُوَ الَّذِيْ

مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (تیسری آیت) وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعُهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ
 (چوتھی آیت) اِنِّی قَدْ كَلَّمْتُ عَلٰی اللّٰہِ رَبِّیْ وَبَايَکُمْ مَّامُنٌ دَابَّةٌ اِلَّا کَسَاخِذٌ بَيْنَ
 صِيَّتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (پانچویں آیت) وَكَأَیْنَ مِنْ دَابَّةٍ
 لَا یَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰہُ یَرْزُقُهَا وَاِیَّا کُمْ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (چھٹی آیت)
 مَا یَفْتَحُ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا یُمْسِكُ فَلَا مُرْسِلَ
 لَہٗ مِنْ بَعْدِہٖ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ (ساتویں آیت) وَلَیْسَ سَآئِلُہُمْ
 مِنْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَقُوْلُ لَنْ یُّدْعٰی اللّٰہُ قُلْ اَفَرَاَیْتُمْ مَا تَدْعُوْنَ مِنْ
 دُوْنِ اللّٰہِ اِنْ اَرَادَنِی اللّٰہُ بِضَرٍّ هَلْ هُنَّ کَاشِفَاتُ ضَرِّہٖ اَوْ اَرَادَنِی
 بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِہٖ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ عَلَیْہِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ
 تیسرا جو شخص اس بات کا خواہستگار ہو کہ بلا اور حکم قضا اس سے مل جائے اور
 روزی اسکی فراخ ہو اور دشمن اس کے مقہور ہوں اور لوگوں کی نظروں میں عزیز باقی
 رہے اور حاجتیں اسکی روا ہوں ہر روز میں مرتبہ الحمد پڑھ کر اس سے دعا کو پڑھ لیا کرے
 سُبْحَانَ الَّذِیْ اَلٰہِ عَلَیْہِ وَاِلٰہِ اَمَّا رِیْ وَفَاطِمَةُ بِذَنْتِ رَاسُوْلِ اللّٰہِ رُوْحِیْ وَرَبِّیْ
 وَابْنُو الْمَوْتِیْنِ عَلٰی بْنِ اَبِی طَالِبٍ وَصِیِّ رَاسُوْلِ اللّٰہِ عَنْ یَمِیْنِیْ وَالحَسَنُ
 وَالحُسَیْنُ وَعَلِیٌّ وَ مُحَمَّدٌ وَجَعْفَرٌ وَمُوسٰی وَعِیْسٰی وَ مُحَمَّدٌ وَعَلِیٌّ وَ الْحَسَنُ وَ
 الْحُجَّہُ اَلْمُنْتَظَرُ مُحَمَّدٌ صَاحِبُ التَّوْمَانِ اَعْمَتِیْ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ
 سَمَآلِیْ رَاۓ دَیْرٍ وَسَلَامَاتِ وَ مِقْدَادِ وَ حَذَیْقَةِ دَعَاۓہٗ وَ اَصْحَابِ رَاسُوْلِ
 اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ مِنْ دُوْنِیْ وَ الْمَلَائِکَةُ عَلَیْہُمْ السَّلَامُ وَ رَحُوْلِیْ وَ اللّٰہُ

يَا مَنْ لَا يَدُ بَرٍّ أَوْ كَا مُرَّا لَا هُوَ يَا مَنْ لَا يَصْرِفُ السُّوءَ إِلَّا دُمُورًا يَا مَنْ لَا يَنْزِلُ إِلَّا
 إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُجِبِي الْعِظَامَ الْمَوْتَى إِلَّا هُوَ الْوَيْلُ وَالْآخِرُ وَالْآخِرُ وَالْآخِرُ
 وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ وَيَا مَنْ لَا يَنْزِلُ إِلَّا هُوَ وَيَا مَنْ لَا يَنْزِلُ إِلَّا هُوَ
 مُبَشِّرٌ أَوْ نَذِيرٌ يُرَاجِعُ كَمَنْعِصٍ وَبِحَقِّ حَمْسٍ كَامِلٍ هَا وَيَا سِرًّا يَا
 مِلَّةً صَادِقًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ^{چھٹے} انا مبین قاضی

سے منقول ہے کہ میں کسی چیز سے نہیں ڈرتا اگر یہ دعا میرے پاس رہے چاہے تمام جن
 اس جمع ہو جاویں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَرِی اللّٰهِ وَرِی
 سَبِّحْ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِلٰیكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ وَرِی اِلٰیكَ وَجْهِيْ وَرِی اِلٰیكَ
 قُوَّتِيْ وَرِی اَمْرِيْ فَاَحْفَظْنِيْ بِحَقِّ اِيْمَانٍ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ
 يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ قُوَّتِيْ وَمِنْ نَحْوِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّ
 لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ساتویں جو شخص ظہر کے وقت غس کر کے

نماز ظہر بجالا دے بعد اس اسم کو پچاس مرتبہ پڑھے خدا تعالیٰ اُسکو ہر ایک خوفناک
 شے سے ایمن کرے گا اور وسوسوں اور خیالات فاسد سے عافیت فرماویگا یا واحد الباقی
 يَا اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَآخِرَهُ اَكْثَرُ مِنْ ہر ایک ہم عظیم مشکل اور ہر ایک مقصد کے
 برائے اور شفا سے بیمار اور ادائے قرض کے لئے بارہ ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں اَمَّنْ
 يُجِیْبُ الْمُسْتَظِرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَكْشِفُ السُّوءَ وَیَجْعَلُکُمْ خُلَفَاءَ الْاٰمِنِیْنَ کو پڑھے
 اور اگر اسقدر مہلت نہ ہو اور ایک آدمی سے نہ ہو سکے تو چند آدمی شریک ہو کر پڑھیں
 ہو سکتا ہے اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ایک جلسہ میں ایک سو بیس مرتبہ پڑھے کہ انشاء اللہ
 تعالیٰ اُسی ہفتہ میں اپنی مراد کو پہنچے گا اور قبولیت کے آثار نمایاں ہو جائیں گے اور بعض نسخوں

برائے اس از شریعت والہ

برائے ہفتات عظیم و مشکلات و برکت

میں ایسا نہیں تھا کہ واسطے مہلت کلی یعنی بڑے کاموں کے واسطے اور خوف حکام اور
 ساتھین سے ایک جگہ میں اس آیت کو دو ہزار مرتبہ پڑھنے کے اسی ہفتہ میں خوف سے
 بری ہو جاوے گا اور حاجات اُسکی برآورگی۔ واضح ہو کہ مشہور اور مروج اور جو اکثر
 آتے اور عدول سے شاکیا ہے وہ یہ کہ اس آیت کو یکایک پڑھنے سے ہر مہلت
 عرض کرتے ہیں کہ کسی ایک یا دو یا روزگار وغیرہ یا شفا کے امراض کے لئے دوسرا اثر بھی
 شامل کریں تو عمدہ ہے بد نہیں گو اداستدین اور دفع منامبہ اور سختی حکام وغیرہ کے
 لئے جتنا مشہور ہے اسی قدر کافی ہو لہذا لے مجملہ مجرب اور مستعمل و ظاہر کے سورہ
 ہر ایک شریعت ہے۔ اہم حجت و معادق سے منقول ہے کہ جو شخص سورہ مبارکہ حشر کو
 دس دن واسطے دین اور برائے حاجات اور بڑے بڑے کاموں کے چالیس دن
 تک ہر روز ایک مرتبہ تلاوت کرے حاجت برآورگی اور ہم سر ہو جاوے گی اور وہ کام انجام
 پاوے گی اور کاروبار چلنے لگے گی بیکار نہ رہے گا اور اگر کسیدن نماند ہو جاوے تو اسے سرفیہ
 پڑے اور ایک غبار اس آیت کو مجرب بتلاتے ہیں اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
 مروی ہے کہ جو شخص سورہ حشر کو پڑھ لکھے کچھ گناہ اُسکے بخشے جاوے گئے اور عرش اُسی
 بہشت دوزخ آسمان وزمین اُسپر بنا اور آفرین کرے اور اُسکے لئے استغفار کرے اور دنیا
 سے ہٹ کر آخرت میں پیغمبر خدا نے جناب میر المومنین کو وصیت فرمائی تھی کہ یا علی ہر شب
 سورہ حشر کو پڑھا کر وہ دنیا اور آخرت کی برائیاں تجھ سے دور رہیں اللہ ماثر ہے کہ جو شخص
 سورہ حشر پڑھے دن تک متواتر پڑھ لکھے مستجاب الدعوات ہو جائے یعنی جو دعا کرے یا وہ
 محتاج ہوگی اور تمام حاجات اور مشکلات اُسکے مراد کی موافق حل ہو جائیں گی اور اثر غبار دوزخ
 دوزخ سے فریاد ہے کہ یہ مثل ہر بات سے اور جناب پیغمبر خدا سے ہی مروی ہے کہ آنحضرت

برائے ہر حاجت و حاجات

اللہ

نے فرمایا کہ میں نے جبریل سے کہا کہ آخر سورہ حشر کا خیال رکھو اور اسے کثرت سے پڑھو۔ وہ بار بار
 بارہ میں پھر یہی سوال کیا یہی جواب دیا اور عقل بن بسا سے مروی ہے کہ یہ ستر مرتبہ
 فرمایا کہ جو شخص تین سو مرتبہ کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِ
 اَلِ اَبِي حَسَنٍ اور تین مرتبہ سورہ حشر کے آخر سے پڑھو، آیت پڑھتے حق تعالیٰ ستر ہزار فرشتے
 آپ پر نازل کرے گا کہ اُسکو چھ سو آفات سے نجات دے گا اور آپ پر رحمت بھیجتے رہیں گے جب تک
 رات نہ ہو اور اگر اس روز مر جاوے تو شہید ہوگا اور روز قیامت کو کل مومن مرد اور عورتیں
 عورتیں اُسکی شفاعت ہونگی اور یہی حال ہے اگر رات کو پڑھیں، رات پڑھیں اور سورہ حشر
 کہ چاروں آیتیں سورہ حشر کے آخر کی تمام درودوں کی دوا ہیں اگر بار بار ان آیات کو پڑھیں
 پڑھیں دو سو الی واسطے دفع ہوام اور عقاب یعنی سامنے بچھو وغیرہ کے دفع و شام پڑھیں
 وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَى مَا
 اَذْهَبَنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ گیارہویں واسطے سامنے
 اور بچھو اور چور چکار کے شروع میں اور شروع رات میں پڑھیں عَزَّ وَجَلَّ مَا كَانَ الْقَوْلُ
 وَلِسَانُ الْحَكِيْمِ وَبَيْنَ الشَّارِبِ يَقُولُ شَهِدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاشْهَدُ
 اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ یا رسول اللہ حضرت
 امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جبوقت کسی چیز سے ڈرے تو تسبیح آیتیں قرآن
 کی کسی جگہ سے پڑھ کے تین مرتبہ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِيْ الْبَلَدَ اَعْرَبْ کہ حق تعالیٰ اُسکا
 سونٹ ہو جاوے گا پھر ہواں حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کسی مہینہ میں
 چار پڑھے تو سات مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
 الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ چودھواں واسطے ہر درود بدان کے یہ تو بیضا میر المومنین سے

ترجمہ ۱۲

برائے دفع ہوام و عقاب

دفع درود سامنے بچھو

تفصیل

منقول ہے اَعُوذُ بِعِزِّهِ وَاللَّهِ وَقَدْ رَتَبَهُ عَلَى الْأَشْيَاءِ كُلِّهَا أُعِينِدْ نَفْسِي بِحَبَابِ الشَّجَرِ
وَالْأَكْرَافِ وَأَعِينِدْ نَفْسِي مِمَّنْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ مِنْ دَاوِ
وَأَعِينِدْ نَفْسِي بِالَّذِي اسْمُهُ بَرَكَةٌ وَشِفَاءٌ بِمَدْرِهِمْ هُوَاں حضرت امام
ہمام جعفر صادق ؑ سے منقول ہے کہ جو شخص سورہ دخان کو واسطے کفایت مہمات
کے سات مرتبہ پڑھے ہم اسکی آسان ہو جاوے گی۔ اور بعض مشائخ سے منقول ہے
کہ اگر کوئی شخص اس سورہ کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے دیو و پری کے شر سے ایمن ہو جاوے گی
اور خلق کی نظر میں مہاب ہو گا اور آدمی اُسکو دوست رکھیں گے سو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ جو شخص
سورہ والنار عات کو خوف کی جگہ پڑھے اُس جگہ سے صحیح و سلامت نکل آوے گا۔ اور
بعض اکابر سے منقول ہے کہ جو کسی ظالم حاکم یا غیر حاکم یا کسی دوسری چیز سے
خوف رکھتا ہو کیا رہ مرتبہ یا مَالِکِ یَوْمَ الدِّینِ اَیَاکَ نَعْبُدُ وَ اَیَاکَ نَسْتَعِیْزُ
کو پڑھے اُس بادشاہ یا ظالم یا ہول و فتنہ سے کچھ آسیب و صدمہ اُسکو نہ پہنچے گا
اسی طرح اگر رانزنوں کا خوف ہو یا کسی درندہ سے راستہ روکا ہو تو گیارہ مرتبہ
پڑھے راستہ صاف ہو جاوے گا اور وہ سالم و ہاں سے گزر جاوے گا۔ اُسی بزرگ نے فرمایا
کہ یہ عمل بہت دفعہ کا آزمودہ ہے اور صحیح ہے اٹھارہ ہواں جو شخص اَلْکَافِیَ الْکَبِیْرَ
مداومت کرے خدا اُسکے کاموں کے لئے کافی ہو گا اور اُسکو جس چیز سے خوف ہے وہ
کرے گا اور اُسکے کاموں کا شغل او یومہ وار ہو جاوے گا جس بات کی اُسکو امید
ہوگی اُنسی ہواں جو شخص مبعہ کے دن جب امام سلمہ دیکھے الحمد للہ بوجہ مذکورہ
قال کہ ستر ستر مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اُسکے دین اور مال و عیال اور رزق و فرزند
کو اپنے فضل میں رکھے گا اگلے مبعہ تک بیسویں جمال العارفین سید رضی الدین علی

باسمہ کفایت مہمات و امن

باسمہ کفایت مہمات و امن

باسمہ کفایت مہمات و امن

باسمہ کفایت مہمات و امن

پندرہواں باب

ان اعمال کے بیان میں جو ختم اور ورد دفع دشمن اور اُسکے ہلاک کے واسطے وارد ہوئے ہیں اور پچاس ختم ہیں اول اگر منظور ہو کہ دشمن ہلاک اور مقہور ہو جاوے تو ایک سو ستر کنکریاں بیکر سر ایک کنکری پر معنویتیں یعنی دونوں قفل اعوذ کو پڑھے اور ان سنگریزوں کو ایک کوزہ میں کھکر جلتی آگ میں گارڈی مثلاً پڑھے یا اوی یا پڑا وہ میں زن کر دی جب ان سنگریزوں کو گرمی پڑے گی تمام دشمن خدا کے حکم سے مقہور ہو جاویں گے

دوسرا واسطے دفع اعدا کے سات مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَللّٰهُمَّ شَدِّتْ شَمْلَ الْاَعْدَاۃِ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَزَلْزِلْ اَدْلَ اَمْرَهُمْ وَخَرِّبْ
 بَنَانَهُمْ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهُمْ وَاشْغَلْهُمْ بِاَبْدَانِهِمْ وَاحْوَ اِلَهُمْ وَاقْطَعْ
 اَرْزَاقَهُمْ وَخَلِّ لَهُمْ اَخْلَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ یا کَاسِرٍ یا قَاطِعٍ یا سَکِرٍ
 حضرت سلطان الاولیاء علی مرتضیٰ صلوات اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص
 ہر روز صبح کے وقت آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے
 اپنے سب طرف دم کرے تو ہر ایک قسم کے دشمن کے شر اور ایذا سے محفوظ رہے گا اور
 کسی قسم کا ضرر اُسکو نہ پہنچا سکیں گے یا مطیع و منقاد ہو جائیگا یا مقہور و منکوب
 اس دعا کا اثر عظیم ہے تجربہ کیا گیا ہے برکز خلاف نہیں ہوتا دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِّی
 اَعْدَاۤئِیْ لِمَا سَخَّرْتَ الرَّایِیَ لِسُلَیْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَلِیَسْخَرْ لِّکَا
 لَیْسَتْ اَلْحَدِیْدُ لِیَدِ دَاوُدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَدَلِیْہُمَا کَاذَلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوسٰی عَلَیْہِ
 السَّلَامُ وَخَسَّرْتَ لَیْ لِمَا خَسَّرْتَ اَبَیجَہْلَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ جَمِیْعًا

بیکر سر ایک کنکری

دفع اعدا

برکات دعا

لَا يُؤْمِنُونَ (دوسری)، وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا أَوْ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
 فَأَعْمَيْنَا هُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ (تیسری)، وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنذِرْتَ لَهُمْ أَمْ
 لَمْ تُنذِرْ لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (چوتھی)، أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ
 الْقُرُونِ أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ بارِ صو میں دفع اعداء کے لئے یہ دعا پڑھے
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ وَّاعْدَاۤءِیْ اَقْوِیَّ اَیُّو
 اَنْتَ الْاَقْوٰی نَقِیْ اَمْرَهُمْ وَاَكْفِیْ شَرَّ هُمْ وَاَمِّیْ عَلَیْهِمْ یٰ اَقْوٰی
 وَتٰی تِلْکَ یَا قَوِّیْ تیرے صو میں واسطے کفایت مہات اور آسانی عمل اور واپسی فر
 کے اپنے وطن میں اور ہر ایک چھوٹی بڑی مراد حاصل ہونے کے لئے اور اپنی مراد
 اور مطلب کو پہنچنے اور دفع دشمن قوی اور فتح و نصرت کے ان کلمات کو دو ہزار
 تین سو تیس بار پڑھے وَکَفِیْ بِاللّٰهِ وَلِیًّا وَکَفِیْ بِاللّٰهِ نَصِیْرًا وَکَفِیْ بِاللّٰهِ وَلِیًّا
 وَکَفِیْ بِاللّٰهِ شَهِیْدًا اچودھویں جو شخص یا باری الْمُنْشِئُ بِلَا مِثَالٍ
 کو خلوت میں پڑھے اور اگر کسی شے پر معاون سب سے یعنی کسی دہات کی چیز پر نقش کرے
 اپنے پاس رکھے تو جادو کا اثر نہ ہوگا اور نہ نظر کا اور دشمن پر غالب رہے گا۔
 پندرہویں یا کَافِی الْمَوْسِعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَا یَا فَضِیْلُ جو شخص اس اسم کو
 کثرت سے پڑھے گا خدا تعالیٰ اُسکے دشمن کو ہلاک کرے گا اور جو ہزار مرتبہ سے زیادہ تکرار
 کرے گا سحر و جادو سے خلاصی پائے گا اور جو شخص کسی شخص سے کچھ مطلب کہتا ہو تو مناسبت
 ہے کہ ہرن کے پوست پر شک و زعفران سے لکھ کر اُس شخص کی دہیز کے نیچے گاڑ دے
 تو مراد حاصل ہوگی سولہویں یا عَزِیْزُ الْمَتَبِعِ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ
 یُعٰدِلُہٗ جو شخص اپنے دشمن کو شکست دینا چاہے اسکو پڑھے اُسکے روبرو کٹھ مرتبہ

برائے دفع اعداء

برائے کفایت مہات و حصول مراد

برائے رخصت و نکاح و عذر

برائے ہلاک اعدا و دشمن برائے شک و دشمن

اور دشمن کے مونہ پر تھوک دے ضرور اس کا دشمن بھاگ نکلیگا اور اس اسم کو پڑھ کر
 اس شرح دعائے اللہ عظیم حواشیہم حتی لا یقدرون علی شئ شرمہویں
 یا قہر ذا البطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ کہتے ہیں کہ یہ
 اسم عزرائیل کی پیشانی پر لکھا ہوا ہے اور اس کے چھ سو اسی ہزار مرتبہ پڑھ کر جو شخص
 ہے جو شخص اس اسم کو چھپنی کی پلیٹ (درکابی) پر مشک و زعفران سے لکھ کر کسی ایسے
 شخص کو پلا دے جس کو پاندہ رکھا ہو تو کھل جاوے گا اور اگر دشمن کے لشکر پر تہتر مرتبہ
 پڑھ کر پھونک دے بیشک وہ بھاگ جاوے گا اللہم فرج ہبی و اکشف عینی
 و اھل عدوی برحمتک یا ارحم الراحمین اور جو شخص سو سو مرتبہ
 دشمن کی صورت بنا کر سات دن اس اسم کو پڑھے ہر روز ہزار مرتبہ اللہ تعالیٰ اس کے
 دشمن کو ہلاک کرے گا اور اگر چاہے کہ وہ بیمار ہو جائے تو زرد سوم لے اور اس پر پڑھ کر اٹھارہ سو
 یا جبار المذلل کل شئ عزیز سلطانہ جو شخص اپنے دشمن کے ہلاک کے
 واسطے تین دن روزہ رکھ کر ہر روز پانچ سو مرتبہ اس اسم کو پڑھا کرے ضرور اللہ تعالیٰ اس کے
 دشمن کو ہلاک کرے گا۔ اور دوسرے نسخہ میں لکھا ہے کہ ایک مہینہ تک ہر روز تین سو مرتبہ
 پڑھے تو ضرور اس کے دشمن پر ہلاکت نازل ہوگی مہینہ پورا ہوتے ہی اور جو شخص
 اس کو اپنی زرہ اور سیف وغیرہ آلات حرب پر لکھ کے دشمن کے آگے جا دے تو اس کو
 شکست دے گا اور جو کسی ظالم سے ڈرتا ہو پس ہزار مرتبہ پڑھے بخوف ہوگا۔
 انیسویں یا عالی الشان فی السماء فوق کل شئ علو ارتفاعہ
 جو شخص اپنے دشمن پر غالب آنا چاہے تو اتوار اور بدھ کو روزہ رکھے اور منگل میں حاکم
 نہا کے خوشبو لگا کے اس اسم کو ایک ہزار ستر مرتبہ نیت صادق سے پڑھے اللہ تعالیٰ

اُسکو نصرت دیگا اور دشمن پر غالب کرے گا یسویں واسطے ادا سے قرض اور رفعِ غم
 اور رفعِ غم اور غم اور صحت بیمار و غلامی اور دشمنوں سے نجات پانے کے واسطے سات سو
 بیس مرتبہ اس آیت کریمہ کو پڑھے لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ
 مِنَ الظَّالِمِينَ اکیسویں رَبِّ اِنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَ خَيْرُ
 مرتبہ جس مطلب کے واسطے پڑھیں گے براویہ نہ بدنامی کے مطلب کے واسطے جس میں دشمن سے
 خوف ہو وہ یسویں ہر ایک مرتبہ واسطے خست و شاکہاں خستہ کی اور ہنسائی
 کا ڈر ہو اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ کو ہزار مرتبہ پڑھیں البتہ وہ ہم سے ہو گے اور
 یہ آیت شراب و شرار اور ہلاکی دشمن اور جونی بوزوں کے واسطے کہمیا اور اکیسویں
 رکعتی ہے یسویں حضرت صادق سے مروی ہے کہ جو شخص سورہ مجادلہ کو خاک کی
 ٹٹھی پر تین مرتبہ پڑھ کر دشمن کی طرف ڈالے وہ مقہور ہو گا اور اگر بیاڑ پڑھے اسکو تسکین ہو
 اور آنکھ لگ جاوے اور اگر شب و روز پڑھے کی مداومت کرے جن والنس دیو بھوت پر کیا
 اور آدمی کے شر سے محفوظ ہو جاوے گا اور اگر غلہ کے اندر رکھیں تو جو چیزیں غلہ کی خراب
 کرنیوالی ہوں اُن سے بچا رہے اور اگر ظالم کے مقابلہ میں پڑھے اُسکے کید اور مکر سے بچے
 جو یسویں حصولِ حاجات اور ہلاکی دشمن دین اور دفعِ خوف اور عقد اللسان سے
 زبان بندی اور شر کے لئے اس آیت کو ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا
 الذِّكْرَ وَاَنَّا لَهٗ لَكَا فِظْوٰنٌ اکیسویں اگر اِعْتَمَمْتُ بِاللّٰهِ کو ایک سو اتر مرتبہ پڑھے
 شر دشمن اُس سے دفع ہو جاوے گا عجب نہیں کہ عبادتِ محبت سے بدل جاوے
 چھبیسویں قضاے خواجہ اور نجات پانے کے ہمارے ہے اور رفعِ ضرر کے لئے حبیبی
 اللہ کو ایک سو چھیالیس مرتبہ پڑھا کر یہ بات ناسخ ہو جائے یسویں ہلاکی

دشمن و اہل گاہ کے لئے تلوع آفتاب کے وقت بدو کے دن اکتالیس مرتبہ نام علی کو پڑھنے
پس است ذیل میں درج ہے اور پانی پر دم کر کے اسے مکان کی طرف پھینکے اس سے ذیبت
نہایت دور رہے۔ اس وقت اس عمل کو آرزو یا تضرع نہیں ہوتا، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِبَرَکَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا اَبَا غَنِیْمٍ اَغْنِنِیْ نَادِ عَلَیْنَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ مَجِدًا کَعَوْنَا لَكَ فِی النَّوَائِبِ
کَر شَمْرٍ وَغَیْمٍ سَبَّحْ عَلَیْ یٰوَلَّائِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ مترجم
ترجمہ: ایک معتبر کتب میں نظر سے گزرا ہے کہ نام علی ایک باغی ہر چوتھا سورت
سورت پر ہے عَلِیُّ عَلِیُّ عَلِیُّ عَلِیُّ عَلِیُّ باقی عبارتیں معلوم ہوتا ہے کہ اہل تشیع
و اہل بیت و اہل کا ایجاد ہیں۔ بعض شیعیان عامل بِنَبَوِّتِكَ یَا مُحَمَّدُ یُوَلَّائِكَ یَا
عَلِیُّ پڑھتے ہیں اکٹھا یسویں سورہ و اما دینی میرا قرآن اور حمد اللہ علیہ منقول
ہے اس وقت اس کے بعد اول میں نافذ صبح کے سورہ حمد و سورہ الفتحی و الحمد
اور دوم میں رکعت میں حمد و الحمد تریف و تعریف پڑھتے اور نماز سے فارغ ہو کر دس
مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ رِیَّاتُ نَبَدُّ رِیَّاتُكَ نَسْتَعِیْنُ اَللّٰهَ کَفَّ عَنِّیْ بَأْسٌ مِّنْ
رَّادِّیْ یَسُوْرَ رِیَّاتُكَ اَشَدُّ بَأْسًا رَّادِّیْ تَنْکِیْلًا بعد اس کے ایک
مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ
نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ
فِیْ یَمِیْنِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ شَمْلِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْظِیْنِیْ نُوْرًا بعض نے اس دعا کو چار شب
کے دن پڑھا اور موت کیا ہے اُنہی سویں بعض کتب میں مسطور ہے کہ شب

بسم شنبہ یا پانچ بار شنبہ کو سورہ فیل کو اس سورہ کے حرفوں کی تعداد کے موافق پڑھے اور دشمن کی طرف پھونک دے ہلاک ہوگا۔ حروف کتبوی کے اعداد لینے چاہئیں تیسویں جو شخص کسی ظالم کے پنجہ میں گرفتار ہو جائے ہزار مرتبہ اس بیت کو پڑھے تَجِدُنِي مُسْتَعَاثًا يَوْمَئِذٍ اَنَا الْقَهَّارُ فَاُطْلُبْنِي تَجِدُنِي مَرْتَحِمًا یہ بیت ایک سورہ زبور کا ترجمہ ہے جو ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب ہے اکتیسویں تنخیر اعداد اور ادائے قرض اور شفا کے امراض اور حصول حاجات و طلب جاہ و منصب کے لئے تین ہزار تین سو تیس مرتبہ پڑھے اگر ممکن ہو تو ایک جلسہ میں قاللہ خیر حافظا و حو ارحم الراحمین اور اکثر بزرگ لوگوں سے سموع ہوا ہے کہ واسطے شفا کے بیمار کے ساتھ شریفہ کا بقدر اعداد مذکور بر الساعۃ یعنی اُسی گھڑی اچھے ہونے کی دلیل ہے عجیب اثر رکھتا ہے ہرگز تخلف نہیں کرتا تیسویں جو کہ ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہزار مرتبہ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ہزار مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ پڑھے اور بعد اسکے ہزار مرتبہ اُس ظالم کے واسطے بددعا کرے جس نے اُس پر ظلم کیا ہے البتہ وہ مرجاویگا یا منکوب و مخذول ہوگا تیسویں جو شخص ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہزار مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ پڑھے اور بعد اسکے ہزار مرتبہ ظالم کو نفرین کرے وہ ظالم مرجاویگا یا منکوب و مخذول ہوگا مگر چھ اسیں الحمد للہ کم ہے اسی فرق کی وجہ سے مصنف نے جدا لکھا ہے اور احتمال ہے کہ راوی یا کاتب سے الحمد للہ رو گیا ہو۔ یہ بعینہ وہی پہلا عمل ہے چونتیسویں وارد ہوا ہے کہ جو شخص کسی ورطہ اور بامیں گرفتار ہو اور نجات اور خلاصی کی صورت نہ ہو چار طرف سے راہ چارہ

بندہ ہوا میں مرتبہ کے نجات یا سید الکریم نجاتی و خلیصہ بنی بحق بسم اللہ
الرحمن الرحیم اور اعداد بسم اللہ کے موافق پڑھے جنکی رسالت و جیسا کہ میں
تو اکمل اور اتم اور اقویٰ ہے اور بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ شروع ت پہلے اور ختم کے بعد
تین مرتبہ درود پڑھے اور اسم کو تہتر مرتبہ بیان کیا تب بہر حال مداومت اس دعا کی
باعث نجات جمیع آفات و بلیات سے ہے اور یہ بات تجربہ میں آئی ہے خصوصاً بوجہ ظالم
سے خلاصی کے لئے اور بعض مشائخ نے بجائے نجات کے النجاة منک
روایت کیا ہے۔ مصنف فرماتے ہیں کہ دونوں طرح خوب ہیں سنتیسویں منہاج المسلمین

میں امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے حضرت نے فرمایا کیوں نہ بتلا دیں ہم تم کو یہی
دعا جس کو ہم اہل بیت وقت کرب و رنج اور خوف سلطان کے پڑھتے ہیں اور اسکی
برکت سے قبول ہوتا ہے۔ راوی نے عرض کیا ہاں قربان ہو جاؤں میرے اہل باپ
لے فرزند رسول ارشاد ہو فرمایا کہ یا کاشنا قبل کل شیء و یا مکتون
کل شیء فصل علی محمد و اہل بیتہ و افعل فی کذا و کذا اھستیسویں
جناب صادق سے مروی ہے دفع شائبہ کے لئے حبیبی اللہ لا الہ الا حق
عینہ توکلت و ہورب العرش العظیم اور دس مرتبہ حبیبی اللہ یمن
اھستنی لما بینی علی حبیبی اللہ لمن ارادنی بسوء دس مرتبہ سنتیسویں نماز
امام حسنؑ اور دو رکعت ہیں تدارک ظلم ظالم کے لئے جس طرح چاہے پڑھے
مگر غسل کے بعد شروع اور ختم کے وقت آسمان کی طرف منہ کر کے ہاتھ پھیلا کر کہے لا الہ الا حق
عینہ و ال محمد اللہم ان فلان بن فلان قد ظلمنی و لا یجد من اصول یہ
غیرت فاستوف منه ظلامتی الساعۃ الساعۃ بحق من جعلت علیک

حَقًّا وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمُ الْاَفْعَالُ ذَالِكَ بِاِحْتِیَاتِ الْاَحْكَامِ يَا مَرْهُوبَ الْبَطْشِ
 يَا قَالِكَ الْفَضْلِ بیشک عالم سرگودن ہو جائیگا اور تیسویں دعا سے حضرت امام
 علیہ السلام ہے اور وہ یہ ہے یَا شَدِیدَ الْقُوٰی وَیَا شَدِیدَ الْحَالِ یَا عَزِیزُ
 اَذَلَّتْ بِعِزَّتِكَ جَمِیعَ مَنْ خَلَقْتَ صِلْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَاکْفِنِ مُؤَنَّةَ
 فَلَانُ بِمَا فُشِنَتْ بجائے فلاں کے اُسکا نام لے جس سے ڈرتا ہو یا جس کا دفع ہونا
 منظور ہو اور اس دعا کو نماز مغرب کے بعد پڑھنا نماز حاجت کے بعد جس سورۃ سے کہنا
 پڑھ کر نماز کے بعد سجدے میں جا کر دفع دشمن کے واسطے اثر عظیم رکھتا ہے اُنسا لیسویں
 دعا سے حضرت امام حسینؑ ہے اور اس دعا کا پڑھنا بعد نماز فریضہ کے سبب فتح اور فرج
 اور غلبہ کا ہے دشمن پر اور مشکل آسان ہو اور دین ادا ہو جاوے۔ سینہ کشادہ ہو اور
 بالایمان دنیا سے اٹھے شہادتین کی تلقین کرنے کے بعد نصیب ہو اور آخرت میں حضرت کا
 رفیق ہووے۔ بہشت میں۔ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ وَمَعَارِدِ عَرْشِکَ
 وَسُكَّانِ سَمَوَاتِکَ وَارْضِکَ وَابْنِیَّکَ اَنْ تَرْسُلَکَ اَنْ تَسْجِیْبَ لِیْ فَقَدْ رَحِمْتَنِیْ
 مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا وَاَسْأَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ
 اَمْرِیْ یُسْرًا چالیسویں امام زین العابدین علیہ السلام سے توسل کرنا اس عبارت سے
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ وَلِیِّکَ عَلٰی بْنِ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اَلَا کَفِیْتَنِیْ بِہٖ
 مُؤَنَّةَ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَسُلْطَانٍ حَمِیدٍ یَتَّقُوْنِیْ عَلٰی بَطْشِہٖ وَیَنْتَصِرُ عَلٰی
 بِجُنْدِہٖ اِنَّکَ جَوَادُ کَرِیْمٌ یہ توسل واسطے امن پانے کے شر شیطان و سلطان
 تباہ اور چوروں سے اور نظر سلطان میں محرز رہنے کے واسطے مستحضر و مخصوص ہے۔
 اکتالیسویں حضرت امام علی نقی علیہ السلام کا ایجاب ہے درندوں اور چوروں اور خونخواروں

کی انٹرس سے غائب اور پوچشیدہ اور ایمین اور کھنڈیہ کو شائین و ساطین اور ہر مودی
 اور بیات اور غایات یعنی دیکھ دروہاری سے شناخت کے لئے پڑھے و اذات
 القرآن جعلنا بینک و بین الذین لا یؤمنون بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا
 وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا فَإِذَا
 قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ
 سُلْطَانٌ عَلَى الذِّنِّ أَمْنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ
 تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ حَسْبِي وَأَقْلَى دَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ
 بَالِغُ أَمْرٍ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا تَبَارَكَ الْمُبْرَاهِيمُ وَاسْمِعِيلَ
 وَاسْمُحْ وَيَعْقُوبَ رَبُّ الْأَرْبَابِ وَمَالِكُ الْمُلُوكِ وَجَبَّارُ الْمَجْبَابِرَةِ
 وَمَالِكُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رَبِّ أَرْسِلْ إِلَى رَحْمَةِ يَاحْلِيمَ وَالْبَسْمُحَ عَافِيَتِكَ
 وَارْزُقْ فِي قَلْبِي مِنْ نُورِكَ وَارْحَسَانِي مِنْ عَذُوكَ وَاحْفَظْنِي فِي لَيْلِي وَ
 نَهَارِي بِحُظَّتِكَ قُلْ مَنْ يَكْمُلُكُمْ بِاللَّيْلِ النَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ بَلَّغْتُمْ عَزْزِي كَرِّمْتُمْ
 مَعْرِضُونَ حَسْبِيَ اللَّهُ كَافِيًا مَعِينًا مَعَايِفًا فَإِنْ تَكَلَّفْتُ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا
 إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ بِمَالِيسُوسِ وَرَبِّ
 فَخْرٍ وَفِرْدَوْسِ پَانِی کے دشمنوں پر جنگ و غیرہ میں اور داسے قرضہ کے لئے موقوف ہے
 توسل پانہا حضرت محاسب الزمان علیہ السلام سے ترقی سے اللہ تعالیٰ اَسْأَلُكَ
 بِحَقِّ نَبِيِّكَ وَرَجَّتِكَ صَاحِبِ الزَّمَانِ اَلَا اَعْنَيْتَنِي بِهِ عَلَى جَمِيعِ اُمُورِي
 وَكُنَيْتَنِي بِهِ مَوْنَةً كُلِّ مَوْذٍ وَطَائِفٍ وَبَايَعٍ وَكُنَيْتَنِي بِهِ فَقَدْ بَلَغَ فَجْهُوْدِي
 وَكُنَيْتَنِي بِهِ مَوْنَةً كُلِّ عَدُوٍّ وَهَمٍّ وَاعْنَيْتَنِي عَلَى دِينِي وَوَلَدِي وَجَمِيعِ

أَهْلِي وَمَالِي وَإِخْوَانِي يُعِينَنِي أَمْرَهُ وَحَاجَتِي أَمِينٌ يَارَبِّ الْعَالَمِينَ :
 تنبیہ الیسویس اگر کوئی شخص کسی ظالم سے ڈرے تو پچھتر مرتبہ یا مِذْلُک کہہ کر سجدہ
 میں گر جاوے دفع ہو جاوے گا چو الیسویس حضرت امام موسی کاظمؑ سے منقول ہے کہ
 جو شخص کسی بادشاہ کے پاس جاوے اور خیال ہو کہ ایذا دیگا جب اُس پر نظر پڑے
 اس دعا کو پڑھے یا مَنْ لَا يُضَامُّ وَلَا يُرَامُّ دِيَّهِ تَوَاصَلَتْ الْأَرْحَامُ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ شَرُّهُ مَجْهُولٌ پینیا الیسواین مجربات سے ہے کہ جابر کے
 مونہہ در مونہہ کہے اَظْفَاتُ غَضَبِكَ يَا فُلَانُ بَلَاءُ إِلَّا اللَّهُ بِجَهْمِ الیسویس
 اگر کوئی شخص کسی ظالم کے بس میں ہو اور چھوٹنا چاہے تو کثرت سے اس اسم کو پڑھے
 يَا نَفَقُ شَرُّونَ البتہ وہ اُس پر رحم کرے گا اور ضرر نہ پہنچا سکے گا اور یہ عمل بہت مجرب ہے
 سنیثا الیسویس یا دَرَكِيلُ کی مداومت کرنا دفع دشمن کے لئے اور غرق و حرق
 یعنی ڈوبنے اور جلنے سے محفوظ رہنے اور حصول جاہ کے لئے بہت نفع دہاڑتا الیسویس
 يَا نَاصِرُ يَا نَصِيرُ کی مداومت کرنا ہر وقت خصوصاً تنہائی میں کیا بعدہ کے لئے
 باعث غلبہ و تفوق کا ہے اے ارباب پر اور سبب حصول مقاصد کا انتچا سویں واسطے
 فنا ہونے دشمن کے محاق (یعنی آخر ماہ میں تحت الشعاع کے وقت) جب چاند بیٹھ کر
 اُٹھے اس دعا کو پڑھے يَا قَاهِرُ يَا ذَا الْبُطْطِشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاوِ
 انْتِقَامُهُ مترجم ایک عمل یہاں رہ گیا ہے کہ اتن ایریں پچاس کا وعدہ کیا ہے والد اعلم بحقایق الامور

چوتھا باب

آن ادعیدہ اور اوراد مجرب کے بیان میں جو واسطے دفع سحر اور جادو کے وارد ہوئے ہیں

اور وہ پہلے میں طلب المائدہ میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت ہے
 کہ وہ سے البطان سحر کے اس دعا کو پڑھتے ہیں کہ ہر گز میں شک ہے بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ قَالَ مُوسٰی مَا جِئْتُ بِهٖ السِّحْرَ
 نَ لَہٗ سَیِّئَۃٌ ۚ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصَلِّیْ عَلَی الْمُنٰفِیِّیْنَ وَیَحْیِی اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِہٖ
 وَیُکْرِی الْاٰجِرِیْمُوْنَ ۚ فَوَقَّہِ الْحَقَّ وَبَیِّنْ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۚ فَعَلِیْبُوْا اٰھُنَا لَکَ
 وَتَشَبَّوْا صَاحِبِیْنَ ۚ **دوسری دعا** اس دعا میں ہے اے محمد جادو ہمیشہ سے
 رہا ہے اور بدوان میرے حکم کے پیچھے اور ایذا نہیں پہنچا سکتا پس جو اپنی عافیت اور
 سترت چاہتا ہو اس کو چاہیے کہ اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ رَبِّ مُوسٰی وَخَاصَّۃً بِکَلَامِہٖ
 وَکَاذِبٍ مِّنْ کَاذِبِیْنِ بِعَصَاہُ وَمُعِیْدُ الْعَوْدِ تُعْبَا نَارَ مُلْقِیْہَا اِفْلَکَ
 اٰھْلِ الْاِفْلَکِ وَتُفْسِدُ عَلَی السَّاجِرِیْنَ وَتُبْطِلُ کِیْدَ اٰھْلِ لَفْسَادٍ مِّنْ کَاذِبِیْنَ
 یَسْجُوْنَ وَفَضِّلْ عَامِلِیْہٖ اَوْ لَا اَعْلَمُہٗ اَخَافُہٗ اَوْ لَا اَخَافُہٗ فَاقْطَعْ
 مِّنْ اَسْتِیَابِ السَّمٰوٰتِ عَلَیَّ حَتّٰی تُرْجِعَہٗ عَنِّیْ غَیْرَ نَافِذٍ وَّلَا ضَارِّ لِیْ شَآءٍ
 اِنِّیْ اَدْرَا بِعَظَمَتِکَ فِیْ حُجُوْرِ الْاَعْدَآءِ فَکُنْ لِیْ مِنْہُمْ مُدًّا فِیْ مَا اَرَاتَہَا یَا کَرِیْمُ
 جب اس دعا کو پڑھیں کسی سحر کا سحر ہو گا کچھ ضرر نہ دینا ٹیسرے پڑھنا الحمد مغربی کا
 ہے یعنی مغرب دوسرے کے قاعدہ کے موافق الحمد کو پڑھتے روزت بزرگان دین اور
 مشائخ کبار سے کہ جو شخص حمد مغربی کو جس نیت اور مراد کے لئے پڑھتا ہو وہ مستجاب اور
 داد کا مستحق ہے وہاں خصوصاً اس لئے محبت اور جذبہ اور قابض ہونے کے اگر پڑھے
 یا اپنے پاس رکھے تو دونوں میں عزیز و کریم اور مقبول سوال ہو گا الحمد کی سات آیت ہیں
 و ہر ایک آیت ایک ستارہ کی علامت رکھتی ہے اس لئے دفع سحر کے پڑھنا اور اپنے پاس

بطل سحر

بالے روح

بالے تحفہ قبول مرادات و دردم

اٹھارہ مل ہیں اول یا اللہ المحمود فی کلّ فعلالہ جو شخص جمعہ کے دن غسل
 کرے اور عمدہ پاکیزہ لباس پہنے اور کسی جگہ مسجد جامع میں خلوت کے مقام پر بیٹھ کر
 بعد نماز جمعہ بصدق دل و اخلاص سو مرتبہ پڑھے حاجت برآویگی اور جو کسی کام کے
 کرنے سے پہلے دس مرتبہ قرأت کرے بہت اچھی طرح حاجت روا ہوگی اگر بیمار
 یا کہ دوسرا شخص سات مرتبہ سات دن تک پڑھے عذاب دہن پر (یعنی) بیدار ہونے
 ہی ٹنڈھ دھونے سے پہلے پڑھ لے تو اس مرض سے نجات پاویگا و سہرا
 عمل یا حیٰ حین لا حیٰ فی دیمومۃ ملکہ و بقایہ جو شخص اس اسم کو چینی
 کے برتن پر شک اور زعفران سے لکھا اور گلاب اور شکر یا نبات میں دھو کے بیمار
 کو پلاوے آرام ہو جاویگا اور جو شخص اسکو تین لاکھ مرتبہ پڑھے کبھی مریض نہ ہوگا۔
 اور ایسا ہی جو شخص صحت کی حالت میں اسکو پورے تیسرے یا بکریع البدائع
 و صعیّد ہا بعد فنا تھا بقدرتہ جو شخص اسکو چالیس مرتبہ پڑھے خدا اسکو شفا
 دیگا اور اگر خون قاتل ہوگا تو سلامت رہیگا۔ چاہیے کہ بلند آواز سے پڑھے + +
 چوتھے شیخ بہاؤ الدین علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کو ستر مرتبہ
 واسطے مطلب برآنے کے اعتقاد اور صدق دل سے با شراٹھ پڑھے اگر اسکا مطلب
 حاصل ہو ورنہ قیامت کو جہ سے مواخذہ کرے خصوصاً واسطے شفا کے مریض کے اگر مسجد
 اندر مریض پر پڑھے منجملہ مجربات کے ہے مگر یہ کہ مریض کی موت آگئی ہو تو اسکا علاج
 نہیں دیا ہے لا الہ الا اللہ بعزّتک و قد رتک لا الہ الا اللہ بحق حقّک
 و حرمتک لا الہ الا اللہ فزیج برحمّتک پانچویں مکارم الاخلاق میں سطور
 کسی نذر نذرے اہم جہنم صادق سے یاری کا شکوہ کیا حضرت نے فرمایا اے میرے

برائے حاجت و شفا کی

برائے صحت و شفا

برائے صحت و شفا

برائے صحت و شفا

اکتاف شفیق سرور لہوین بعد ازین میں روایت ہو کہ کوئی شخص کسی روز میں سید
 کو کہہ دے اُس کے طبع سے وہ جزا کئے ایک روز اس نے ایک بکری مالک کے گھرانے سے
 کوئی دیکھ کر کہہ دیا کہ اس پر حدیث لکھی ہے کہ حضرت صادقؑ نے فرمایا کہ جو شخص
 کہتا ہے علیؑ کی نماز کے بعد پندرہ مرتبہ کس دعا کو پڑھے جب چاہے اور جو اسے
 شفا دے گی ہر اُس کے کس سے بہت سے تجربے اس دعا کی بابت نقل کئے اور اس
 درمیان میں ائمہ کے کتاب کسرا میں حضرت صادقؑ سے روایت کی ہے
 کہ جو شخص ہر روز اس دعا کو تیس مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ ننانوے قسم کی بلاؤں کو اس سے
 ناکار کیا کرتا ہے سب میں غم یعنی برس کا مرض ہے۔ در شیعہ مروجی میں اس دعا کو پڑھنے
 فرمایا ہے۔ بعد از اس دعا کے مقدمات میں تیس مرتبہ اس دعا کو پڑھے۔ دونوں صاحب
 کی روایت کے موافق درج ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
 الْعَالَمِیْنَ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ
 الْعَلِیْمِ وَرَفَعِیْہِ رُتَبَہٗ بِہِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ
 روایت یہ درج ہے۔ فرماتے ہیں دونوں طرح خوب ہے ستر سو میں کلینی علیہ الرحمہ
 سے احمد بن محمد العزیز سے اس نے مہندی سے اس نے یونس بن عبد الرحمن سے اس نے
 و ذوالحجہ زبئی سے روایت کی ہے وہ کہتا ہے کہ میں مدینہ میں سنت بیمار ہو گیا تھا وہ غیر
 حضرت : بعد ازیں میں امام جعفر صادقؑ کو پہنچی مجھے اپنے رفقہ لکھا کہ چلو تمہاری تکلیف
 کی خبر دیتی۔ ایک صاحب گہوؤں خرید کر وہیں چپ لیٹ کر انگوٹھے سینے پر کر دیا
 کہ میں کہنے در در بکھرنے وقت اس دعا کو پڑھو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَکَ
 الَّذِیْ اِذَا سَاَلَکَ الْمُضْطَرُّ کَشَفْتَ مَا یُہِ مِنْ ضَرٍّ وَ مَكُنْتَ لَہٗ فِی

بجای

بجای

بجای

الْأَرْضِ وَجَعَلْنَاهُ خَلِيفَتَكَ عَلَى خَلْقِكَ أَنْ تَصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُعَافِيَنِي
 مِنْ عِلَّتِي پھر سیدھا بیٹھ جا اور اپنے گرد سے گہوٹن جمع کر اور بیٹھے وقت اس دعا کو
 پڑھ پس ایک ایک مد گہوٹوں چار فقیروں کو بانٹ دے اور دیتے وقت بھی اس دعا کو پڑھ
 داؤد کہتا ہے کہ میں نے ہی عل کیا۔ پس گویا میں ایک قید سے نکلا میرے سوا بہت
 لوگوں نے اسکا تجربہ کیا اور نفع پایا اٹھارہ سوین جو شخص یا شافی کو کسی مریض
 پر تین سو اکاون مرتبہ پڑھے البتہ مریض صحت پائے اور اسکی دعا و مست شفا سے
 امراض ظاہری و باطنی کے درجہ ذیل کا باعث ہے اور عجیب نہیں کہ پھر تیار نہ ہو اور جس کھانسی پر
 وہ نقصان دے اسی سوین واسطے شفا سے امراض ظاہری و باطنی اور سلاستی بدن
 کے حضرت امام موسی کاظم سے توسل کرے اس پنج پر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
 بِحَقِّ ذَلِیْکَ مُوسٰی بْنِ جَعْفَرٍ اَلْعَافِیَّتِیْ فِیْ جَمِیْعِ جَوَارِحِیْ مَا ظَهَرَ مِنْہَا وَ
 مَا بَطَنَ وَدَفَعْتَ عَنِّیْ جَمِیْعَ الْاَلَامِ وَالْاَسْقَامِ لِیَجْزِلَ عَلَیَّ اَزْہَمُ الرَّاحِمِیْنَ
 اور اگر مرض سخت ہو خصوصاً بچوں کے امراض میں کسی قدر بطور نذران حضرت کے مریض
 کے سر ہاتھ رکھ دے اور صبح کو اسکو تصدق کرے اور حضرت سے شفا کا طالب ہو فوراً شفا
 حاصل ہوگی خصوصاً آنکھیں دکھنے کے واسطے مجرب ہے بیسویں دعائے حضرت
 فاطمہ ہے کہ واسطے دفع تپ کے سلمان فارسی کو تعلیم کی تھی انہوں نے ہزار آدمیوں سے
 زیادہ کو تعلیم کی سب سے شفا پائی صبح و شام پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرُ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ
 نُوْرٌ عَلٰی نُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ مَدَبْرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ
 مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلٰی الطُّوْرِ فِیْ کِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ عَلٰی نَبِیٍّ تَجَبُّوْرٍ اَحَدٌ لِّلّٰهِ
 الَّذِیْ هُوَ بِالْعِزِّ مَدْکُوْرٌ وَبِالنَّجْمِ مَشْہُوْرٌ وَعَلٰی الشَّرَآءِ وَالصَّدَآءِ مَشْکُوْرٌ

برائے دفع مریضی

برائے شفا از امراض ظاہری و باطنی و سلاستی بدن

دعائے حضرت فاطمہ زہرا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ :

چھٹا باب

ان اوعیہ اور اوراد اور ختم صحیح و مجرب کے بیان میں جو واسطے ادائے دین کے ہار ہیں
 وروہ بین عمل میں پہلا مکارم الاخلاق میں مسطور ہے کہ حسین بن خالد نے کہا کہ میں
 بغداد میں تین لاکھ درم کا مفروض ہو گیا تھا اور چار لاکھ دوسری جگہ کی دینداری تھی
 قرض خواہ دم نہیں لینے دیتے تھے اتنا موقع نہیں ملتا تھا کہ حضرت کے پاس جاؤں اور
 پناہ حال عرض کروں پس ایک عریضہ حضرت کی خدمت میں لکھا اور انہیں اپنا سب
 حال ظاہر کیا کہ مجھ پر اس قدر قرضہ ہو گیا اور کچھ مال بھی نہیں پس جواب میں حضرت
 نے تحریر فرمایا کہ ہر نماز کے بعد تین مرتبے کہا کر اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
 اَنْ تَرْحَمَنِیْ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ
 اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَرْضَ عَنِّیْ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
 بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَغْفِرَ لِّیْ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ راوی کہتا ہے کہ میں نے سکا ورتا
 والد ہے کہ چار مہینے نہ گزرنے پائے تھے کہ میرا قرض ادا ہو گیا بلکہ ایک لاکھ دینار
 ہے دو عمل **سوال** یَا کَیْسِرُ اَنْتَ لَا تَحْدِیْ لِقُلُوْبِ الْعَظَمَتِمْ جو شخص سات
 دن روزہ رکھے اور گوشت نہ کھاوے اور اس اسم کو ہر روز ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کا دل
 بنو قوف ہو گیا تو بہت جلد بھر جاری ہو جاوے گا بشرطیکہ احکام میں عادل ہو ورنہ جس کے
 ذمہ دین ہو اور اس کو پڑھے قرض ادا ہو جاوے **تیسرا** یَا حَتَّانُ الَّذِیْ وَسَّعَتْ
 کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَتُہٗ جو شخص اس کے پڑھنے کی مداومت کرے دین اس کا ادا ہو جائے اور

برائے اوستا تو

برائے اوستا تو

برائے اوستا تو

مستند و صاحب ہندوستان نشر و باچار سیر گمریکی میر سے ہوتا ہے چودھوین شیخ فضل
 عارمہ بہاؤ الدین مافی نے اپنی ازبیین میں بسند متصل شیخ بلیل محمد بن بابویہ سے محمد
 کرن تلاش سے سُن سے حرر بن محمد ہمدانی مولانا بنی ہاشم سے اُسے بعد بن مرد
 روسی سے سُن نے اپنے باپ سے اُسے بن بر بن عبد اللہ انصاری سے انہوں نے نام ابو
 محمد بن علی باقر سے اپنے باپ علی بن حسین سے انہوں نے اپنے باپ حسین بن علی
 سے انہوں نے میر یونس بن علی بن اسام سے روایت کی ہے کہ میں نے رسول خدا
 سے عرض کیا یا رسول اللہ کی بات جو میر سے ذمہ آتا ہے حضرت نے فرمایا علیؑ اسکو
 پڑھا کر لے اَعْنِي بِكَ لَكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِفَضْلِكَ تَمُنْ سَوَاكَ پس اگر تمہارا
 اوپر پندرہ ہیرے کے دین ہوگا تو حق تعالیٰ اسکو ادا کر دے گا بشر ایک پہاڑ تک میں ہی
 کہ میں جس سے بڑا پہاڑ نہیں مگر جہم یہ بیان یا تو کسی راوی کا بیان ہو یا نیک
 کے مابین کے موافق اس نے تشبیہ کی ہے اور جو حضرت کا نمونہ ارشاد بھی تو وجہ تخیس
 میں پہاڑ کی اس پہاڑ کی شہرت ہوگی یا کوئی اور وجہ ہو و لکن پندرہ سوین اویم
 سرتیں رہے اُسے محمد تمہاری امت میں جس شخص کے ذمہ قرضہ چڑھ گیا ہو وہ میر سے
 پس آئے اور یہ دعا پڑھے۔ يٰمُبْتَئِي الْفَرِيقَيْنِ اَهْلَ الْفَقْرِ اَهْلُ الْغِنَى وَجَارِئُهُمْ
 يٰمُتَرِّفِي لَدُنِي اَبْتَلَيْتُهُمْ بِهِ وَيَا مُزِينَ حُبِّ الْمَالِ عِنْدَ عِبَادِهِ وَيَا مُلْهِمَ
 الْاَنْفُسِ شَيْخَ وَالتَّكَاثُرِ وَفَاظِرِ الْخَلْقِ عَلَى الْفِظَاظَةِ وَاللَّيْنِ غَمَّتِي دَيْنٌ فَلَا لِي
 فِي ذَاكَ وَتَقَعَّتِي يَمِينُهُ عَلَى يَدِهِ وَاعْيَالِي بِأَبْ طَلَبَتِهِ اَلْاَمْنُكَ يٰمُخَيَّرَ مَطْلُوبِ
 اَبَاءِ الْاَنْفُسِ يٰمُفْتِحِ لَدُنِي الْاَهَادِيْلَ فَرِّجْ اَهَادِيْلِي بِرُزْمِي مِنْ دَيْرِ النَّاسِ
 يٰيُسِّرْ لِي مِنْ رِزْقِكَ ذَا قِصْدِهِ يٰاَقْدِيْرُ لَا تَمِيتْنِي يٰاِذَا اَهْلُ يَسَاخِرُوْا اَدَاةً

یہاں کی روایت

انصاری

وَلَا يَتَضَيِّقُهُ عَلَىٰ وَيَسِّرْ لِي أَدَاءَهُ فَإِنِّي بِهِ مُسْتَرْقٍ فَأَنْفُكَ رِزْقِي مِنْ سَعَتِكَ
الَّتِي لَا تَبِيدُ وَلَا تَغِيضُ أَبَدًا پس اگر اس دعا کو پڑھیں گے تو قرضخواہ اُس کے سر پر
جاءیں گے اُس کے قرضہ کو ادا کر دوں گا سولہویں دعائے توسل حضرت امام جواد علیہ السلام
کو واسطے ادائے دین کے بعد ہر نماز کے پڑھے اور نیز واسطے کثرت نعمت اور تو نگرانی و خوش
کے بہت مجرب ہو اور وہ یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ
اَلْاَجْدَدُتْ بِهِ عَلٰی بِفَضْلِكَ وَتَفَضَّلْتَ بِهِ مِنْ سَعَتِكَ وَوَسَّعْتَ عَلٰی مَنْ رَزَقَكَ
وَاصْنَعْ بِحَقِّكَ عَن حَرَامِكَ وَجَعَلْتَ حَالِي اِلَيْكَ اِنَّكَ لَمَلِكٌ مُّقْدِرٌ سَرُوْنِ
واسطے ادائے دین کے یہ دو رکعت نماز نہایت سریع الاثر ہے جب ایک ثلث رات سے
گزر جاوے اُسٹھے اور دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ ملک ورد و سرگرم
رکعت میں خم تنزل سجدہ اور بعد سلام کے کہے۔ یَا دَبِّ قَدْ قَامَتِ الْعِیُونَ وَغَادَتِ
الْجُؤْمُ مَرَدَّانَتْ الْحَى الْقِیُومُ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَنْ یُّوَارِیَ عَنْكَ لَیْلٌ وَدَاجٍ
وَالْاَرْضُ ذَاتُ مِهَادٍ وَلَا جَهَنَّمُ یُجِیُّ وَلَا ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ یَّاصْرِیخُ
اَلْاَبْرَارُ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ بِرَحْمَتِكَ اِسْتَغِیْثُ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ
اَقِمْ لِي حَاجَةً كَذَا وَكَذَا لَا تُدْخِلْنِيْ خَائِبًا وَلَا هَرَبًا وَمَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
اور کذا و کذا کی جگہ اُس قرض کو ذکر کرے اٹھارہویں صحیفہ سجادیہ میں یہ ہے کہ جناب
امام زین العابدینؑ ادائے دین کے واسطے اس دعا کو پڑھا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَهَبْ لِيْ لِعَافِيَةٍ مِنْ دَیْنٍ تَخْلُقُ بِهِ دَجَبًا وَیُجَارِ فِیْهِ ذَهَبًا وَیَنْشَبُ
لَهُ فِكْرٌ وَیَطْوُلُ بِمَمَارَسَةِ شُغْلٍ وَاَعُوْذُ بِكَ یَا رَبِّ مِنْ هَمِّ الدِّیْنِ وَفِکْرِهِ
وَشُغْلِ الدِّیْنِ وَسَمَرِهِ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاَعِزَّنِيْ مِنْهُ وَاَسْجِئْ بِكَ

يَا رَبِّ مَنْ ذَلِكُمْ فِي الْحَيَاةِ وَمَنْ يَبْعَثُهُ بَعْدَ الْوَفَاةِ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ لِي
 مِنْهُ بَوَسِيعَ دَيْسِرٍ كَامِلٍ فَاضِلٍ أَوْ كَفَافٍ وَاصِلٍ أَلْهَمْ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ
 اجْعَلْنِي مِنَ الشَّرَفِ وَالْإِزْدِيَادِ وَقَوِّنِي بِالْبَذْلِ وَالْإِقْتِصَادِ وَعَلِّمْنِي حُسْنَ التَّقَرُّبِ
 وَأَقْبِضْنِي بِلُفْلُفِكَ عَنِ الشُّبُهَاتِ وَأَجِرْ مِنْ أَسْبَابِكَ الْخُلَالِ أَرْضَائِي وَوَجِّهْنِي
 أَبْوَابَ لَيْسَ اتِّفَاقِي وَأَزِدْ عَنِّي مِنَ الْمَالِ مَا يُحْدِثُ لِي مَحِيلَةً أَوْ نَادِيًا إِلَى بَنِي أَوْ كَمَا
 اتَّعَقَّبَ مِنْهُ طُغْيَانًا أَلْهَمْ حَبِيبَ إِلَى صَحْبَةِ الْفُقَرَاءِ وَأَعِنِّي عَلَى صُحْبَةِ هَمِّ الْحَسَنِ
 الصَّابِرِ وَمَا زَوَّيْتُ عَنِّي مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْفَانِيَةِ فَادْخُرْ لِي فِي خَزَائِنِكَ الْبَاقِيَةَ
 وَاجْعَلْ مَا خَوَّلْتَنِي مِنْ حُطَامِهَا وَتَجَلَّتْ لِي مِنْ مَتَاعِهَا بَلْعَةً إِلَى جَوَادِكَ وَرَصْلَةً
 إِلَى قُرْبِكَ وَنَدِيْعَةً إِلَى جَنَّتِكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَأَنْتَ الْبَاقِيَادُ الْكَبِيرُ

باب ششم

کلمات نایب یعنی نادر علی کے خواص اور ہر ار کے بیان میں جو کہ جبریل میں سے صادر ہوئے
 نادر سبب امتحان عجائب یحذو عنک فی الترائب کلهم وغیرہ سے
 یہ کلمات نایب یعنی نادر علی کے خواص اور ہر ار کے بیان میں جو کہ جبریل میں سے صادر ہوئے
 میں سے ایک سے شکر کمالی جناب سے تمام درمیان لاشوں کے گھر گئے جبریل
 علیہ السلام نے نزول کیا اور ان کلمات کو لائے پس حضرت رسول نے جبریل سے سوال
 کیا کہ اے نبی! یہ کلمات پہنچ سکتے ہیں یا نہیں کی کہ اے یا رسول اللہ! پس حضرت خوش ہو گئے اور
 سکو پڑے اور حضرت شہید سوری پر سوار ہتیاروں سے تیار حاضر ہوئے اور لشکر کفار سے
 مقابلہ کیا کیا تو قتل کیا کسی سپاہی لشکر اسلام کو کفار سے بہت سامان غنیمت ہاتھ آیا ان کلمات

کے بیان میں دو روایت ہیں اشہر دونوں روایتوں میں یہ ہے کہ منظر عجیب یہ ہے کہ
 اور لکھ کو فتح ہے اس تقریر پر معنی کلام کے یہ ہونگے کہ سائے محمد بکارت علی کو کہ وہ محل ہو رہا ہے
 اور غائب کا ہے اور دوسری روایت میں منظر ضمیمہ میم اور کسبہ دار تہذیب
 ہے اس صورت میں معنی یہ ہونگے کہ سائے محمد بکارت علی کو کہ وہ تیار کر رہا ہے والا خج سب
 اور غائب کا ہے اور ان کلمات میں چالیس غایتیں ہیں۔ اول یہ کہ اگر انسان کسی
 مجمع میں پھنس جائے اور مجبور ہو دے اور نکل نہ سکے تو سات مرتبہ مٹی پر پڑھ کر انکی
 طرف پھینک دے کچھ ضرر اسکو نہ پہنچا سکیں گے ~~دوسرے~~ اگر انسان کو دشمنوں
 سے خوف ہو اسکو پڑھ کر ہر روز سترائیس مرتبہ پڑھے دشمن اس کے بہت تباہ
 مقہور ہونگے ~~تیسرے~~ یہ کہ اگر جادو کیا ہو ان کلمات کو سات مرتبہ کہو گے کہ پانی پر
 پڑھ کر اس سے غسل کرے اور کسی قدر پتہ جادو کا اثر جاتا رہے گا جو سمجھے اگر کسی کو زہر دیا
 گیا ہو دے ان کلمات کو مشک زعفران سے چینی کے پیالہ پر لکھے اور انکی مرتبہ پڑھ کے
 مریض کو کھلا دیں زہر اثر نہ کرے گا پانچویں اگر کوئی شخص سخت بیمار ہو کہ اطباء اس کے علاج
 سے عاجز ہوں اٹھارہ مرتبہ ان کلمات کو پانی پر پڑھ کر اسکو پلا دیں شفا پاویگا چھٹے
 اگر کسی کو کوئی سخت مہم پیش آوے یا کوئی رنج دالم پہنچے ہزار مرتبہ ان کلمات کو اس
 گھر میں پڑھے غم اسکا خوشی سے بدل جاویگا۔ ساتویں اگر کسی سے کوئی شخص ناراض
 ہو اور اس پر غصہ ہو دے اور اس شخص کو توہم ہو تو اکھتر مرتبہ ان کلمات کو پڑھ کر اس کے سامنے
 جائے اور پھر تین مرتبہ پڑھے اور آہستہ سے اپنے اوپر دم کرے خدا کے حکم سے اس کا
 غصہ اور غضب لطف اور مہربانی سے بدل جاویگا آٹھویں اگر کسی شخص کو کسی کام کے
 واسطے کہیں بھیجیں ان کلمات کو اس پر پڑھا کر کے کان میں تین مرتبہ پڑھے بہت

بہت عجیب و غریب

کہنا اسکا بڑا اثر ہوگا تو یقیناً اگر کوئی شخص جمعہ کے دن پہلی ساعت میں بارہ مرتبہ ان کلمات کو پڑھے جس شخص سے بات کرے گا وہ اس پر مہربان ہوگا دسویں اگر کوئی شخص کسی تہمت میں گرفتار ہو گیا ہو ہر صبح کو چالیس مرتبہ پڑھ کے پانی اوپر دم کرے تہمت برطرف ہوگی اور سب آدمی اسکی بھلائی کا تذکرہ کریں گے گیارہویں اگر کسی کو نیند نہ آئی ہو تو بخوابی کے دفع ہونے کے واسطے نماز جمعہ سے پہلے پچیس مرتبہ پڑھے البتہ بخوابی دفع ہو جاوے گی بارہویں دو تہمدی کے واسطے ہر صبح کو بارہ مرتبہ پڑھے غنی ہو جاوے گا تیرہویں افزونی دولت و حشمت کے لئے ہر روز آئین مرتبہ پڑھے صاحب حشم ہوگا چودھویں دشمن کے زمانہ بردار ہونے کے لئے ہر روز سترہ مرتبہ پڑھے البتہ دشمن پر غصہ پاوے گا پندرہویں دشمنوں کی نظردن سے غایب اور پوشیدہ ہونے کے لئے اٹھارہ مرتبہ پڑھے سولہویں زبان بندی اعداء کے لئے دس روز تک ہر روز دس مرتبہ پڑھے زبان بدگویوں کی بند ہو جاوے گی۔ سترہویں مراد برآئے کے واسطے ہر روز پچیس یا چھتیس مرتبہ پڑھے اٹھارہویں شفا و امراض کے واسطے ہر روز سترہ مرتبہ پڑھے انیسویں نظر بد اور زبان بندی کے لئے تین روز تک ہر روز بیس مرتبہ پڑھے حاسدوں کی اکھ اور بدگویوں کی زبان سے امین ہو جائے گا۔ ۴۔ بیسویں خزینہ اور دقینہ کے دریافت کرنے کے واسطے ایک چلہ بھر ہر روز چالیس مرتبہ پڑھے البتہ خزانے اُس پر ظاہر ہوں اور اگر رات کو سوتے وقت پڑھے تو خواب میں خزانہ کی جگہ اسکو نظر آئے اکیسویں رسول خدا کی زیارت کے واسطے ہر روز سات مرتبہ پڑھے البتہ خواب میں حضرت کی زیارت نصیب ہوگی بائیسویں قید سے رہائی پانے کے واسطے ہر روز سولہ مرتبہ پڑھے تیسویں واسطے افتاد کے ہر روز پچاس مرتبہ پڑھے

اسرار کے دروازے مفتوح ہو جاویں گے چوتیسویں مہات کے انجام اور انجام کے واسطے
 ہر روز پندرہ مرتبے پڑھے چھپیسویں واسطے کشف اسرار کے ہر روز سولہ مرتبے چالیس
 تک پڑھے علم لدنی اس پر شریح ہو جاویگا چھپیسویں بلاکت اور دشمنوں کے واسطے
 آٹھ روز تک ہر روز سترہ مرتبے پڑھے البتہ دشمن اُس کے فنا ہونگے سترہویں دشمن کے
 شر سے حفاظت کے واسطے بیس دن تک ہر روز اٹھارہ مرتبے پڑھے اور اسی طرف ہونک
 مارے اُس کے شر سے محفوظ رہیگا اٹھارہویں تحصیل علم کے لئے بیس روز نماز ظہر کے وقت
 ہر روز سترہ مرتبہ سے کم نہو ستر مرتبہ پڑھے حکمت اور علم کے دروازے اس پر کھل جاویں گے
 اکیسویں دولت کے لئے ہر روز سولہ مرتبے پڑھے تیسویں شہروں کے فتح ہونے کے
 لئے پانچ روز تک ہر روز چالیس مرتبے اکیسویں ترقی عہدہ اور توجہ حکام کے لئے چھ
 تک ہر روز سولہ مرتبے پڑھے البتہ صاحب مرتبہ ہو اور حاکم اُس کے کہنے میں ہو جاویگا
 بیسویں افزائش اقبال اور حصول مطالب کے لئے سولہ روز تک ہر روز پچاس مرتبے
 پڑھے صاحب اقبال و معزز ہو تیسویں عزت اور شوکت کے لئے ہر روز بیس مرتبہ
 پڑھے چونتیسویں دشمن کے ٹل جانے کے لئے ہر روز بیس مرتبے پڑھے ضرور اسی مکان سے
 آوارہ ہو جاویگا پچیسویں عداوت اور جھگڑا دور ہونے کے لئے بیس دن ہر روز بیس
 پڑھیں تو اُن کے دلوں سے عداوت باقی رہی چھپیسویں دشمنوں کے مقہور اور خرب
 ہونے کے لئے سینتیسویں شجاعت کے لئے ہر روز پچیس مرتبے پڑھیں چھپیسویں
 دشمن کے دباؤ نرم کرنے کے لئے چھ روز تک سو سو مرتبے پڑھیں اٹھارہویں جو خسر
 نادغلی کو با مہارت ہزار مرتبے پڑھے جو حاجت رکھتا ہو جلد برآدی چالیسویں جو شخص
 کسی حلال مطلب کے لئے مسجد یا کسی جائے خلوت میں بارہ ہزار مرتبہ نادغلی پڑھے پانچ

اپنے مطلب کو لانا اور نوکی و مرز و پنچ پیکا دینا بہت بڑا سبب ہر چہ سب سے بڑے مطلب کے
 و سب سے بڑے سببوں کے شرعاً اور اخلاقاً اور ہدایت اور نیابت کے نجات پانے
 کو خواجہ عیسیٰ الرحمتہ سے منتقل ہے کہ اس سبب کو پڑھیں بیشک مطلب اور مہم روا ہوگی
 اور خواجہ نے فرمایا کہ اکثر بزرگوں سے پیرا ہوا مسٹر ڈاکٹر احمد کو پایا اور ایک کتاب میں
 لکھا ہے کہ اے اللہ! تمہارے علم کے خزانے سے نقل ہو، یا قاضی العدوۃ و یا دالی
 اوری یا مظہر العجایب یا موصی علی

اٹھواں باب

درود شریف اور سورۃ فتح کی کیفیت میں واضح ہو کہ امتحانی اور مجرب ختم ہے کہ
 نہایت نہیں ہوتا اور مراد برائے وقضائے حوائج کے لئے کثیرا تاثر ہے درود شریف
 کا ثمر ہے ورنہ کے چار طریق ہیں اول طریقہ اسکا جیسا کہ سستادوں سے پہنچا
 ہے اور مشائخ اور صلحا سے سنا گیا ہے کہ یہ ہے کہ دل میں نیت کرے یا زبان کہے کہ
 خداوند اگر میری حاجت فلاں روز تک حاصل ہو جائیگی اور فلاں وقت میں پانے
 مطلب کو پہنچ جاؤں تو نذر کرتا ہوں کہ چودہ مرتبہ یا ایک ہزار چار سو مرتبہ یا چار ہزار
 مرتبہ درود بھونکا محمد و آل محمد پر اور ثواب اسکا ہدیہ کر دے گا اپنے امام باب الحوائج
 امام ہشتہ جناب موسیٰ کاظم کو یا یہ کہے کہ اگر میرا مطلب فلاں وقت تک مثلاً دو روز کے
 اندر یا ایک ہفتہ میں یا چالیس روز میں یا چار مہینے کے اندر یا سال بھر میں برآوے
 اور اپنے مقصود کو پہنچ جاؤں یا فلاں یا فلاں روز تک محنت پائے تو میں نذر کرتا ہوں
 کہ ایک ہزار چار سو مرتبہ یا چودہ ہزار مرتبہ بھونکا اللہم صل علی محمد و آل محمد

اور ثواب اُسکا ہدیہ کر دینا بجانب مین امام موسیٰ کاظمؑ کے اور یہ ختم شدت سے مراد ایش کے لئے
 حکم رکھنا ہے پورا کرنا واجب ہے اور تارک اُسکا گنہگار اور ملعون ہے ~~دوسرا~~
 طریقہ ختم صلوات کا یہ ہے کہ واسطے قضاے حاجت اور نفع بلیات اور خلدی کے
 مکارہ اور کدورت سے پہنچنے کو متاخر اور مطالب کے چودہ ہزار مرتبے درود پڑھے
 اور جب ایک ہزار ختم ہو جائے اُنھی کو ایک مقصوم کو ہدیہ کر دے پہلا ہزار روح جناب
 پیغمبر خدا کو دوسرا ہزار روح امیر المؤمنین کو تیسرا فاطمہ زہرا کو اس طرح صاحب اثر تک
 اور اثبات ختم میں یا اُنسی ہفتہ میں ختم ہونے پر مراد حاصل ہو جائیگی حق تعالیٰ اُسکے
 کام کو درست کرے گا مگر ہم اس مقام میں ایک شبہہ ہے کہ حضرت صاحب الزمرہ
 کی روح کو ثواب پہنچانا ببقاعدہ بات ہے بلکہ اُنہیں نیابت کا قصد کرے یعنی حضرت
 صاحب الامر کی طرف سے پڑھتا ہوں ~~اس طرح~~ طریق منقول ہے کہ ہر مطالب مراد کے
 لئے ہر روز ہزار مرتبہ درود پڑھے دو ماہ متواتر تک انشاء اللہ تعالیٰ دو مہینے پورے ہونے
 پاویں گے کہ مراد حاصل ہوگی مگر پورا کر دینا چاہیے چوتھا طریق ہر رات مطالب اور انجام ہمارا
 اور مرام اور ادائے قرض کے لئے منجملہ مجربات کے ہے شب جمعہ سے شروع کرے پہلی شب
 جمعہ کو غسل کرے پڑھے شب اول اللھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ شب شنبہ کو اللھُمَّ
 صَلِّ عَلٰی اَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ شب یکشنبہ کو اللھُمَّ صَلِّ عَلٰی فَاطِمَہَ شب دوشنبہ کو
 اللھُمَّ صَلِّ عَلٰی الْحَسَنِ شب سہشنبہ کو اللھُمَّ صَلِّ عَلٰی الْحُسَینِ شب چارشنبہ کو
 اللھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَینِ شب پنجشنبہ کو اللھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ
 شب جمعہ دوم کو اللھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ شب شنبہ دوم کو اللھُمَّ صَلِّ عَلٰی موسیٰ
 بْنِ جَعْفَرٍ شب یکشنبہ دوم کو اللھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُوسٰی شب دوشنبہ دوم کو

واضح ہو کہ یہ اشعار حضرت امیر المومنین کے ہیں واسطے ہر مطلب عمدہ کے سات روز سات مرتبے تاثیر عجیب رکھتے ہیں اور بعض علماء نے اپنی تصانیف میں ان اشعار کے اثر میں آثار عجیب و غریب ایجاد کئے ہیں کہ ذکر کل کا موجب تطویل اس رسالہ مختصر کا ہی از انجملہ ایک شخص سے ایک جواہر کسی بادشاہ کا ٹوٹ گیا، کو خوف اور اضطراب کسی بزرگ نے اسکو تعلیم کیا کہ ان چھ بیتوں کو صدق نیت اور اخلاص سے پڑھ جب ان بیتوں کا ورد کیا اسی اشار میں بادشاہ کے کسی عزیز کو ایک عارضہ لاحق ہوا کہ اس کے علاج کے واسطے اس جواہر کے توڑنے کی ضرورت ہوئی اس شخص نے اس بلا سے نجات پائی اشعار میں وَكَمْ لَهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ : يَدُكَ خَفَاةٌ عَنْ فَهْمِ الذِّكْرِ : وَكَمْ اَمْرٌ تَشَاءُ بِهِ صَبَاحًا : وَتَأْتِيكَ الْمَسْرَّةُ بِالْعَتَمَةِ : وَكَمْ يُسِرُّ اَنِي مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ : وَفَرَجَ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِي : اِذَا ضَاوَتْ بِكَ الْاَحْوَالُ يَوْمًا : فَتَشَقُّ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ : تَوْسَلُ بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ خُطْبٍ : يَهْوُنُ اِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِيِّ : وَلَا تَجْزَعُ اِذَا مَانَا بَخُطْبٍ : فَكَمْ لَهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ :

خاتمہ آداب دعا اور اسکی شرائط

پس واضح رہے کہ دعا کے لئے بہت سے آداب اور شرائط ہیں مگر جم جس کو مفصل اور مدلل دیکھنا ہو کتاب عدۃ الداعی شیخ ابن مہدی علیہ الرحمۃ کو دیکھے از انجملہ سب سے اول طہارت ہی یعنی بدن اور لباس اور مکان غسل کا پاکیزہ ہونا اور وضو اور غسل سے رفع حدث کرنا اور خوشبو لگانا اور مکان محل کو خوشبو کرنا اور مکان مشرف میں پڑھنا مثل مسجد و مشاہد کے اور صدقہ دینا اور استقبال قبلہ اور یقین کرنا کہ خدا اجابت دعا پر قادر ہے اور حسن ظن یعنی اللہ سے نیک گمان رکھنا تعجیل اجابت میں اور دل سے متوجہ ہو کر پڑھنا اور مانگنا اور کسی حرام کام کے لئے عمل نہ پڑھے اور نہ قطع رحم کے لئے اور نہ ایسے

کام میں درخواست کرنا کہ جو بیجائی اور یہ ادبی میں داخل ہے یا گستاخی میں شمار ہو یا کسی
 مومن کا سرفرو ہو۔ اور سزاوار ہے عامل کے لئے کہ شکم کو حرام سے پاک کرے روزہ رکھ کر اور
 ہو کہ پیاس سے کہ اکل حلال اور صدق مقال جزو عظیم کل اعمال کے ہیں۔ اور توبہ کا تجدید
 کرنا اور الحاح کرنا یعنی گڑا گڑا کر مانگنا۔ امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب بندہ مومن
 دعا میں الحاح کرتا ہو۔ ضرور حق تعالیٰ اسکی سنتا ہو۔ اور نیز چند شخصوں کی دعا قبول
 نہیں ہوتی از انجملہ ایک وہ ہے کہ گھر بیٹھے کہے اللہ روزی سے اور تلاش معاش سے
 غافل رہے اور مساوت قلبی رکھتا ہو۔ نظام کا تابع اور مددگار ہو حرام کے غمہ سی بیٹ
 بھرتا ہو یہ سب احادیث آئمہ ہدیٰ میں مذکور ہیں چنانچہ ایک روز کوئی حضرت آئمہ
 ہدیٰ میں بازار مکہ سے نکلے لوگ حضرت کے گرد جمع ہو گئے اور عرض کیا یا بن رسول اللہ
 کیا وجہ ہے کہ ہم دعا مانگتے ہیں اور ہماری دعا قبول نہیں ہوتی حالانکہ خدا تعالیٰ فرماتا
 ہے اَدْعُونِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ کہ مجھ کو پکارو میں تمکو جواب دو لہذا حضرت نے فرمایا کہ وجہ یہ
 ہے کہ تمہارے دل مردہ ہو گئے ہیں دین سے اولاً یہ کہ خدا کو پہچانتے ہو اور اسکی
 متابعت کی نہیں کرتے دوسرے یہ کہ قرآن پڑھتے ہو اور اسپر عمل نہیں کرتے تیسرے
 یہ کہ رسول خدا کی محبت کا دعویٰ کرتے ہو اور اسکی اولاد کے ساتھ محبت سے پیش نہیں آتے
 خدا دوست رہتے ہو ~~مستحکم~~ اور سنت رسول کی مخالفت کرنا یہ بھی محبت رسول کے
 برخلاف ہے چوتھے شیطان کی دشمنی کا دعویٰ کرتے ہو اور اسکی متابعت کرتے ہو اور
 بدعت برائے کرتے ہو پانچویں بہشت کی خواہش کا دعویٰ کرتے ہو مگر اسکی حاصل کرنے
 میں کوشش نہیں کرتے چھٹے جہنم سے ڈرنے کا دعویٰ ہی مگر اس سے بچنے کی تدبیر
 نہیں کرتے ساتویں دوسروں کے عیبوں کی طرف متوجہ ہو اور اپنے عیبوں کو دیکھتے

نہیں آکھو شیش دینا سے نفرت کا دشواری ہے۔ اور مال دینا کا جمع کرنے کا وقت اور
 کو برحق جانتے ہو مگر اس کے لئے ہمارے نہیں ہوتے و سوچیں مردوں کو دفن کرنے کا وقت
 اپنے گڑنے کو دہیں کرتے اور عبرت نہیں کھڑے ہوتے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ ہمارے پاس
 مستجاب نہیں ہوتے۔ اور جناب یہ بتا دیتے ہیں کہ ہمارے پاس حرام کا ایک حصہ
 پہنچے ہو اسکی دعا قبول نہیں ہوتی۔ جب تک کہ اس لباس کو تن سے جدا نہ کر کے
 یقین کر کے جانو کہ خداوند اس امر سے بزرگ اور برتر ہے کہ بندہ کی جان یا اس کے
 عمل کو قبول کرے جسوقت میں کہ اسکی ہمت پر گرتاں حرام سے ہو۔ اور جناب ہمارے پاس
 فرماتے ہیں کہ حرام کے ایک دانق یعنی درم کے چھٹے حصہ کا جو بحساب ہندوستان میں
 رتی چاندی ہوتی ہو وہاں دینا خدا کے نزدیک سترج مہر در کے برابر ہے اور ہر شخص
 اپنے ذمہ خلق کے مظلمہ اور حقوق لئے ہوئے ہو اور حق بجا دینا اسکی گردن پر ہو اسکی دعا
 مردود ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ کہ متقینوں کے عمل کو قبول
 کرتا ہے۔ اور تقویٰ اکل حرام اور شبہہ سے پرہیز کرنے اور گناہ کبیرہ سے بچنے کا نام ہے۔
 اکثر دعائیں کہ مستجاب نہیں ہوتیں اسکا سبب یہی ہے کہ بے ادب اور شہر لڑکے جیسا
 ہیں۔ مستتر چم (از انجملہ دقت عمل کا لحاظ کرنا ہے کہ مبارک دن اور وقت ہو مثل پنجشنبہ یا
 جمعہ کے عام مردوں کے لئے اور غریب ظالم کے لئے۔ دو شنبہ۔ سہ شنبہ۔ چہار شنبہ اور
 مثلاً ایام البیض یا عروج ماہ میں ہو قبل طلوع فجر سحر کے وقت پڑھنا یا عشا کے وقت کہ
 تار کی شرب میں حضور قلب اور خلوص زیادہ ہوتا ہے۔ اور شرب کے آخری حصہ میں مٹی
 نسبت آخر شرب کا پہلا چھٹا حصہ یعنی بارہ بنت سے ایک بج تک اور وقت پہلے ہواؤں
 کے اور زوال کے وقت اور بارش کے دقت اور خون تاقی کے دقت اور بعد تلاوت

قرآن کے اور درمیان اذان و قمری جمعہ کے دن درمیان خلیفہ اقامت کے اور بعد نماز
فریضہ کے مخصوص بعد فجر اور بعد ظہر اور بعد مغرب اور نماز وتر کے اندر یعنی اُس کے قنوت میں
اور چالیس مومن کے لئے دعا مانگ کر اُس کے بعد اپنے لئے مانگنا اور واسطہ ہاتھ میں انگشت عقیق یا
فیروزہ یا زبرجد و بلور و یاقوت وغیرہ نیکیتوں کا ہونا جنکا ثواب ہر اور خصوصاً اور شوع اور
دوسرے مومن کو دعائیں میں شریک کرنا یعنی اُن کے لئے دعا کرنا اور نیز کسی دوسرے کو اپنا شریک
کر کے دعا مانگنا مثلاً دو نو دعائیں مانگیں یا ایک دعا کرے اور دوسرا آمین کہے خصوصاً مادی
غرضی کسی کو مثل والدین و اولاد و زوجہ و اقارب و نوکر و چاکر جنکو اس معاملہ سے نفع کا علا
ہو یا کسی مومن محتاج سے کچھ وعدہ کر کے دعا کرانا اور دوسرے مومن سے دعا لینا خصوصاً
سائل اور مرئیس اور حاجی زائر اور مظلوم سے اور اول حمد و ثنائے الہی بجالانا اور درود
شریف پڑھنا اور ہاتھ اکٹھا جسکے طریقے شریع میں جدا جدا مقرر ہیں مثلاً استعاذہ
در پناہ مانگنے میں ہتھیلیاں رو بہ قبلہ ہوں اور طلب رزق و روزی وغیرہ میں آسمان کی
عزت ہوں اور ہاتھ پھیلے رہیں اور چہرہ کے برابر ہوں۔ اور ابتہال میں ہاتھوں کو متریک
بند کرنا اور تشرع میں انگشت سببہ ہلانا اور ہاتھ کا قریب چہرہ کے رہنا اور
مطلب کے موافق اسماء الہی سے کوئی اسم سمیٹنا اور آیات قرآنی سے کوئی آیت
چن کر توسل کرنا اور دعا کے بعد ہاتھوں کو منہ پر پھیر لینا اور درود شریف پر ختم کرنا اور
کچھ تصدیق کرنا اور قاشاء اللہ ختم کے وقت پڑھنا دعا کے بعد فسق و فحش و بدی سے بچنا
مومن جب تک مراد برآوے۔ مگر واضح ہے کہ ان چیزوں کو عموم کو قصد نہ سے بجا آوے
ختم و توسل کے قصد سے ہر ایک عمل کے ساتھ ایک بات مخصوص کر لینا جب تک کسی
حدیث میں وارد نہ ہو بدعت میں شامل ہے سلف نے عموم کی راہ سے یا کسی مشلت

اور مناسبت مقام سے کسی شے کو کسی وقت پر اگر کیا یا بتلایا ہو تو یہ دلیل اس امر کی نہیں
ہے کہ وہ ہمیشہ کے لئے ضروری ہو جاوے اور وجوہ اُن کے فعل کے بہت ہیں از بخمدہ تو طین
نفس عوام کہ جدت وضع قطع سے روح عمل کا دل پر ہونے سے عمل زائد مؤثر ہوتا ہے۔ یا
اس نظر سے کہ شے مرغوب و محبوب کا خیرات کرنا عمدہ ہے بمقابلہ اُس کے غیر کے یا ہم خرما
و ہم ثواب کی راہ سے ایک امر خیر کو شرط کر دیا یا مسکین و محتاج خاص کی خبر گیری یا حسن
سلوک مد نظر ہو۔ اب اس مقام پر مترجم نہایت افسوس سے معافی مانگتا ہے کہ اس
نسخہ مجھ کو وقت ترجمہ کے میسر نہ آیا اور نسخہ موجود نہایت درجہ پر ناقص اور غلط نکلا ہے
ہے اہل فضل و کمال خصوص جن کو خدا نے ثروت دی ہے اور ذاتی کتب خانہ رکھتے
ہیں یا کسی سے ماریٹا منگا سکتے ہیں اس ترجمہ کے نقص کو رفع و زما کر مجھ کو اور سب
مومنین کو ممنون احسان و زماویں اور اگر مجھ کو نسخہ صحیحہ میسر آگیا تو طبع ثانی میں نثر ثانی کے
خود تکمیل کرونگا۔

رسالہ فوائد مصنونه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ آمَنَّا بِاللَّهِ حَقَّ حَقِّهِ وَالصَّلَاةَ
عَنِ رَسُولِهِ وَالْإِيمَانَ مِنْ بَعْدِهِ آمَنَّا بِعَدْلِ اللَّهِ وَبِهِ دَعِيَّةٌ وَأَرْحَامٌ مَجْرِبَةٌ
خوب سے کمینہ سے کہ عجاۃ خاطر فائز میں گزرے اخوان ایمانی سے جو علیہ عقل اور تقویٰ
ست آراستہ بول مخفی رکھنا نہ چاہا امید ہے کہ نظر جہاں اور ناقصان بد مال سے محفوظ
رہیں اور دعا و خیر سے حق شناس کو یاد فرمائیں اور اس رسالہ کا نام فوائد مصنونه
قرار دیا گیا پہلا فائدہ و فتوحات اور حفظ بیعت اور آفات اور دفع و سو اس نفسانی اور
وسعت رزق اور دفع پریشانی کے لئے شرف آفتاب میں بساعت مسعود و طہارت و جمعیت
نیک و پاک بدن و لباس کی حالت میں پاک سیاہی سے کاغذ پر چار در چار لکھ کر اپنے پاس

رکھیں اور ہر روز سات سو چھیالیس
مرتبہ پڑھیں اور ختم پر ایک سو
تیس مرتبہ درود شریف پڑھا
کر میں اور لازم ہے کہ نقش پاک
رکھیں اور عزت و حرمت کو اور
نوشہ و نگاہیں صفائی بہن حاصل

بِسْمِ	اللَّهُ	الرَّحْمَنِ	الرَّحِيمِ
الرَّحِيمِ	الرَّحْمَنِ	اللَّهُ	بِسْمِ
اللَّهُ	بِسْمِ	الرَّحِيمِ	الرَّحْمَنِ
الرَّحْمَنِ	الرَّحِيمِ	بِسْمِ	اللَّهُ

ہوگی اور فوائد بہت حاصل ہو گئے مربع کی صورت یہ ہے۔ فوائد لازمہ کے ساتھ لکھنا

سورة الاحقاف سورة الاحقاف سورة الاحقاف

سورۃ توجہ حیث شئت فاند منصور ہ ہ ہ ہ ہ

وہ صم فائدہ ۱۱ شیخ حمل کے لئے سر نقش کو جسکا نام

بیچ رہا ہے کوری تین ٹیکریوں پر جنکو پانی نہ لگا ہو مگر ایک کو حمامہ کے وابستہ پاؤں

کے نیچے اور ایک کو ہائیں پاؤں کے نیچے رکھو اگر زور دے کہ وہ ٹیکسٹ مائن نوٹ

ابو تر اور یک ٹیکاری اُسکے سامنے بٹھریں کہ اُسکو دیکھتی ہے حمل آسان ہے۔

وضع ہوگی۔ پھر ان ٹیکریوں کو کنوئیں یا دریا میں ڈال دیں نقش یہ ہے۔

فائدہ ۱۲۔ مرگی اور آسیب کے واسطے اس

دے کو با وضو اطمینان دلی سے لکھا ریخو : دے کے تعویذ

خانہ میں رکھ کر بیمار کی گردن میں ڈال دیں آتش = بیمار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا هُوَ يَا مَنْ هُوَ

یا من لیس ہوا الا ہو صلّ علی محمد و آل محمد واجعل لحامل کتابی

هَذَا اَنْتَ بِنْتٌ مِنْ كُلِّ سَوَاءٍ وَهَمٍّ وَالْحَمْدُ وَسَقَمٍ وَوَجَعٍ فَرَجًا وَمُخْرَجًا يَا كَرِيمَ

بمختار محمد وعلى وفاطمة والحسن والحسين وعلى ومحمد وجعفر وموسى

وعلى محمد وعلى والحسن والحجة القائم صاراتك وسلامك

عليهم اجمعين ابرحمتك يا ارحم الراحمين اللهم اشقده بشفائك

وداره بد و آتک وعافه من بلا تک جرمه محمد سید انبیا مک و علی سید

اوصياؤك وفاطمة سيدة امائك والحم الصيبي المظاهرين اور وهر

نقش مثلث - حل جو اوپر بیان ہوا ہے کہے - یعنی یہ نقش

6		2
7	0	6
2	1	4

6	1	2
1	0	6
0	1	3

فائدہ ۱۳ واسطے مرگی اور آسیب جن کے داسنے کان میں مریض کے تین مرتبہ پڑے
يَقُولُ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ هَشَا شَا
فَخَاخَا اُخْرَجُ پھر بائیں کان میں تین مرتبہ پڑھے مگر اس میں مخاخا کو ہشاشا

شاسے پہلے پڑھے فائدہ ۱۴ آسیب زدہ کے لئے تین مرتبہ داسنے کان میں اور
تین مرتبہ بائیں کان میں یہ الفاظ پڑھے خلاص ہوگا عَلِيُّ تَلُّ مُخْلَلُ
مُشَلَّلُ فائدہ ۱۵ واسطے نجات اور خلاص اسیر و مجبوس کے اس اسم کو

کثرت سے پڑھے نجات پائے يَاقِيْفُوْثَرْتُوْثَ ایک مجبوس کو ہمنے بتلایا
تھائیں نے ایک شب میں تین ہزار مرتبہ پڑھا تھا صبح کو چھوٹ گیا فائدہ ۱۶ کسی
مخل صحبت کے مجلس سے اٹھانے کے لئے اس مثلث کو جسطرح بھرا گیا ہے زمین پر لکھ کر

دل میں پختہ ارادہ کر کے شخص مقصود کو نظر کے سامنے رکھے اور چال اشکی ایک سے
شروع کرے فائدہ ۱۷ کسی شہر یا مکان سے نکلنے کے لئے اگر وہاں رہنا

۹	۸	۳
۲	۶	۱۰
۷	۴	۵

۱۲ اور کل نہ سکتا ہو اس آیت کا ورد کرے البتہ بہت آسانی
بدلی ہو جاوے گی رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا فائدہ ۱۸ نکسیر بند کر

کے واسطے اٹکی کے خون سے اٹکی پیشانی پر رکھے خَرَجَ عَيْسَى بْنُ مَرْيَمَ بَيِّدًا

سَيِّفٌ مِنْ دَمٍ اِذْ هَبَّ يَادُ مِجِّيَّ عَيْسَى بْنُ مَرْيَمَ اَيْضًا اس شکل و
دور کو مریض کی پیشانی پر خون رعات سے لکھے اَيْضًا کہتے ہیں کہ اگر دونوں انگوٹھے

سخت باندھ لئے جاویں تو خون بند ہو جاوے گا اَيْضًا گدھے کی تازہ بید کو نچوڑ کر نا
ناک میں پٹکا دیں نکسیر بند ہو جاوے گی اَيْضًا دم الا خون کو ناک میں پہونکیس اَيْضًا

نکسیر کا لہو لیکر تانبے کے بے قلمی برتن میں آگ پر خشک کر کے انسیون اور

برائے مرگی و آسیب

برائے آسیب زدہ

خلاصی مجبوس

برائے اخراج شخص مخل

برائے بند کر

برائے عافیت یعنی نیکر

اَيْضًا

کا فوراً تموز میں ملا کر ناک میں سونگھا دین ایضاً ایک شخص کے گرمی کے موسم میں کسی سرخ
نہ ہوتی تھی طبیعت اُسکو سرد پانی میں بٹھلایا تھا۔ اسی وقت خون بند ہو گیا تھا۔

فائدہ ۱۹ واسطے تپ و لرزہ کے روٹی کے تین ٹکڑوں پر لکھ کر ہر روز ایک ٹکڑو کھلا

اول یَسْمِعُ اللّٰهُ وَمَا رَمَيْتْ اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ دَسْرًا الرَّحْمٰنِ

اِذْ رَمَيْتْ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ تَسْرًا الرَّحِيْمُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَفِیْ اِنْ شَانِئَكَ

ہو اَلَا تَقْرَءُ فَاِنَّهٗ اَسْعٰتُ رِزْقِ كَے واسطے ہر روز ایک مرتبہ آیہ مبارکہ اللّٰهُ

لَطِيْفٌ بِّعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ کو ورد کر کے

مداومت کرے اور تھوڑی دیر ہر نگاری کا ملازم رہے اور مروت بجالائے بے نیاز

اور مستغنی ہو جاوے گا اور کل مطالب دینی و دنیوی اُسکے کو پکائی ہوئی خیر و سعادت حاصل ہو

اور دشمن اُسکے مقہور اور ذلیل ہوں اور مناسب ہر کہ مربع کہینچ کر لکھنے کے وقت خوش ہو گا

اور دینی جملے اور اس نقش کو اپنے پاس رکھے اور ہر روز وقت مواظبت اور پڑھنے

کے بھی بخور کرے اور خوشبو کام میں لائے اور وقت خلوت کے توجہ قلب سے پڑھے

ناغہ نہ کرے تو فرق نہ ہو گا نقش یہ ہے

فائدہ ۲۱ قضاے حاجت اور مراد

برائے کے واسطے اسم مبارک اَلْوَلٰی

کو جو کہ اذکار جلیلہ سے ہے اور اکابر اولیا

اور بڑے بڑے شیعہ نے اُسکا عمل

کیا ہے اور ترقی درجہ ولایت کا باعث

سمجھا ہے شرانہ معمولی کا لکھا گیا ہے

اللہ تعالیٰ	ابو جبریل	ابو جبریل	ابو جبریل
اللہ تعالیٰ	ابو جبریل	ابو جبریل	ابو جبریل
اللہ تعالیٰ	ابو جبریل	ابو جبریل	ابو جبریل
اللہ تعالیٰ	ابو جبریل	ابو جبریل	ابو جبریل

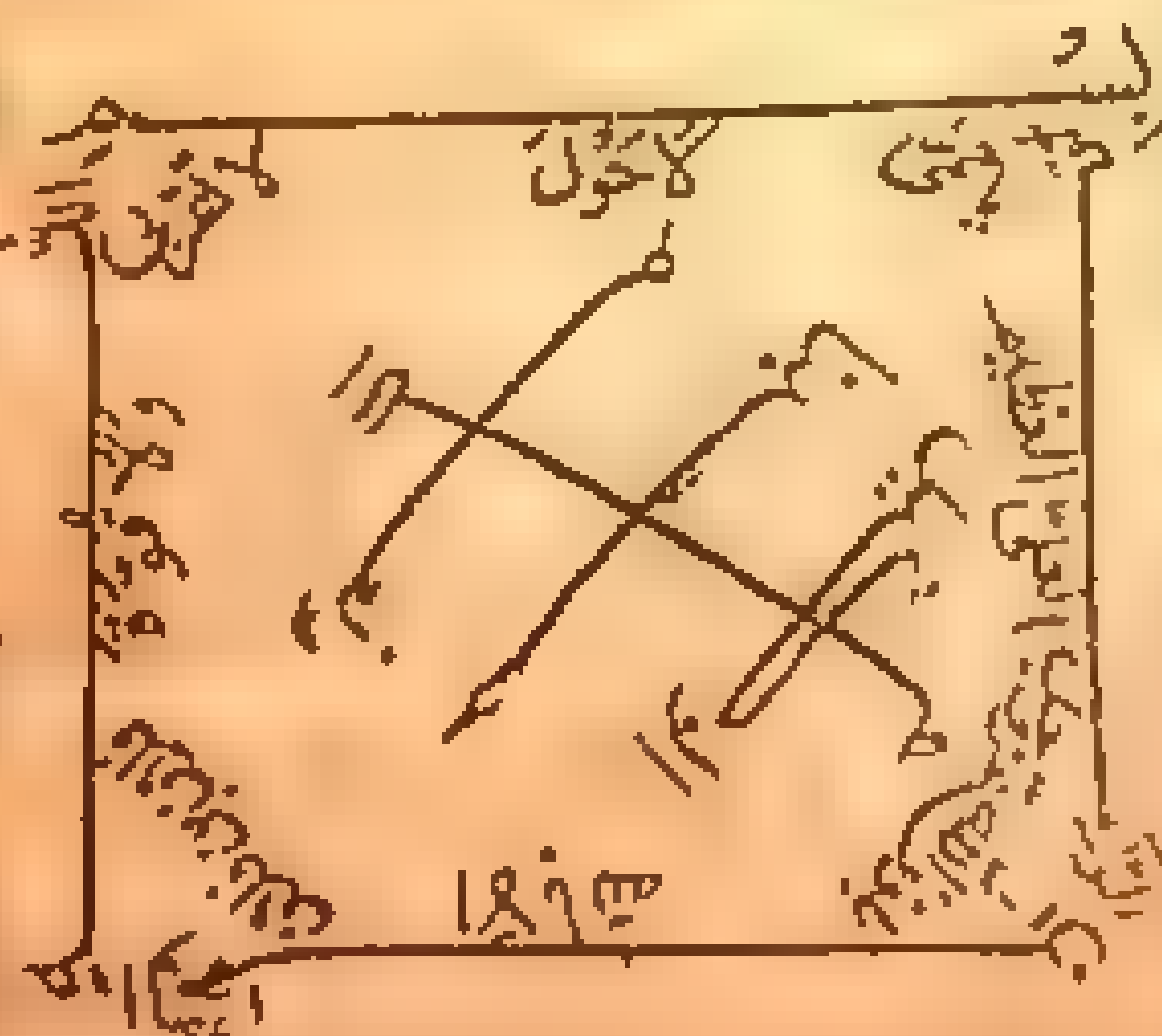
اگر آٹھ روز روزہ سے خلوت میں مراعات شرائط کے ساتھ ہر روز گیارہ عدد تکبیر کو اس قدر
کے پڑھے خلق الہی تابعدار ہو جاوے۔ عدد تکبیر مع صدر اور غمز کے چار سو ننانوے
تیس گیارہ عدد تکبیر کے چار ہزار نو سو ننانوے ہوتے ہیں۔ مرق اسکا شرف
کتاب میں یا تثبیت صدر میں با شرائط لکھ کر اپنے پاس رکھے فوائد اور برکت
اسکے بہت ہیں صورت لوح کی یہ ہے

۱۱۲۴	۱۱۲۱	۱۱۲۱	۱۱۲۱
۱۱۲۱	۱۱۲۱	۱۱۲۱	۱۱۲۱
۱۱۲۱	۱۱۲۱	۱۱۲۱	۱۱۲۱
۱۱۲۱	۱۱۲۱	۱۱۲۱	۱۱۲۱

عدد تکبیر الہی کے ۲۲۴۰۔ اور گیارہ عدد تکبیر
۲۲۴۰ بعد تہی نظر اس قدر مفہوم ہوتے ہیں
اور جو سب کے متن میں لکھا ہے ظاہر غلط
ہوگا۔ مترجم یہ عبارت حاشیہ کی ہے

جو غفلت سے داخل متن ہو گئی ہو۔ اور یہ مسئلہ علم عدد کا ہے فائدہ ۲۲۵ نقش
ذیل کی مجرب خاصیت ہے۔ تب کے واسطے۔ بسم اللہ کو مربع کی شکل میں لکھا اسکے
اندرا یہ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
اور یا حیی لا تقرب فی فلان بن فلان یا ذین اللہ عز وجل یعنی تب فلان
شخص کے پاس مت آنا۔ پس اس نقش کو بیمار کے سر کے تلے رکھیں شفا پاویگا نقش

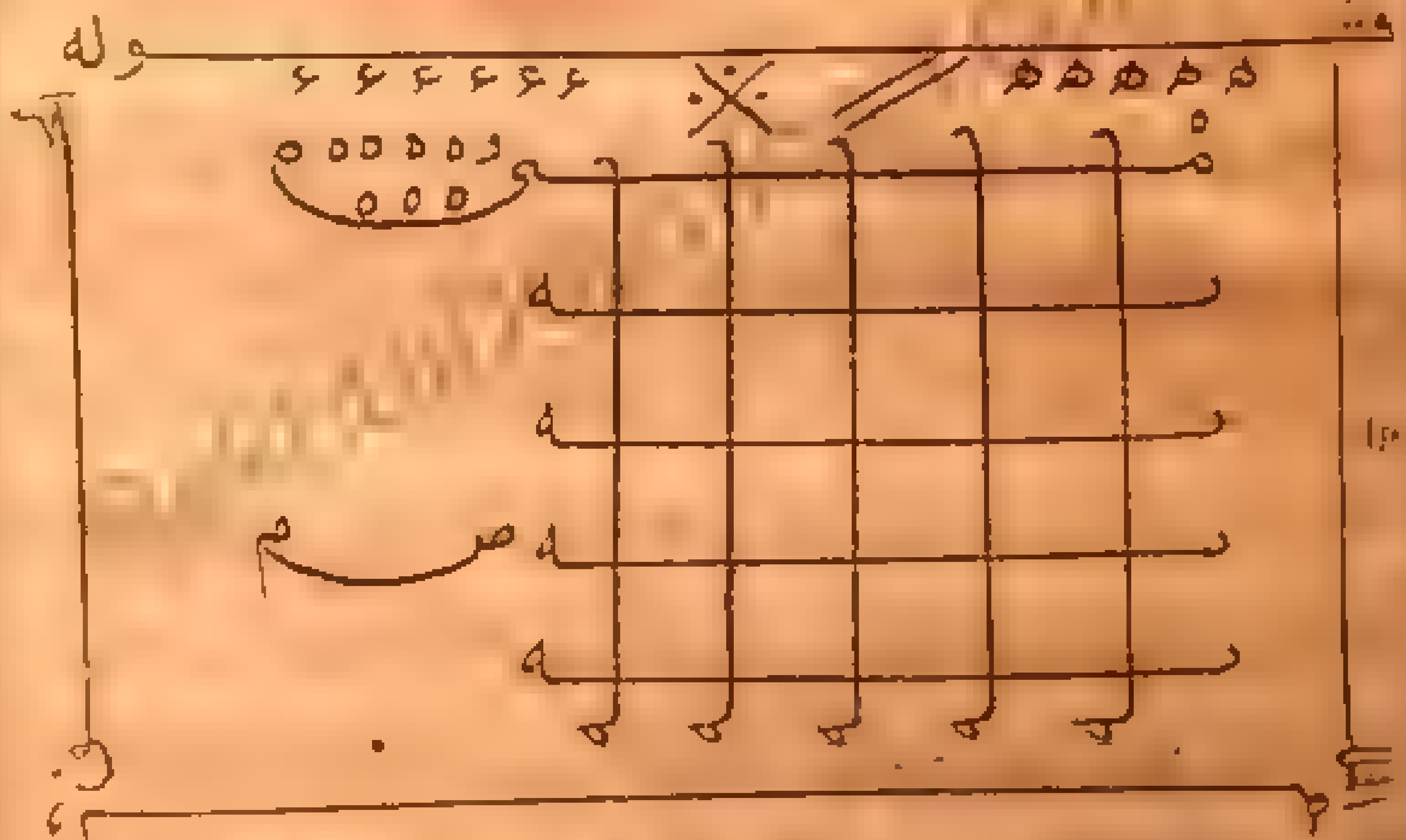
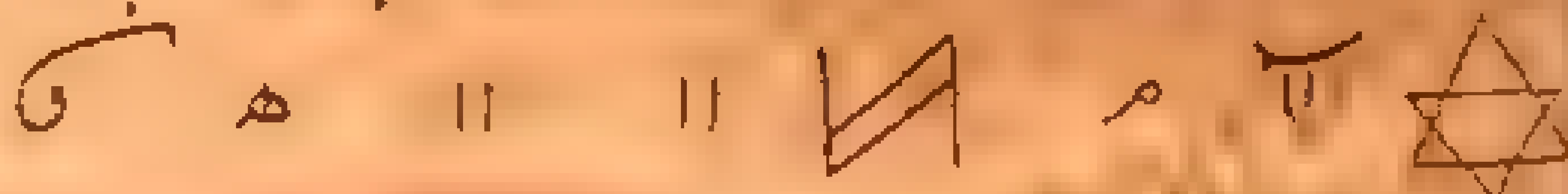
فائدہ ۲۲۶۔ بچوں کے رونے اور ڈرنے
کے واسطے اس آیت کریمہ کو لکھ کر گلے میں
اِذَا دُی الْفِتْنَةُ اِلَى الْكُفُوفِ
فَقَالُوا رَبَّنَا اِنَّا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً
وَهِيَ لَمَّا اَمَرْنَا رَسَدًا



نقش

بسم اللہ کریمہ شفا دہندہ

فَضَرَبْنَا عَلَىٰ اِذَانِهِمْ فِي الْكَفِّ سِنِينَ عَدَدًا وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ
لِلرَّحْمٰنِ فَلا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا اِسْکے بعد متوذتین یعنی سورۃ فلق اور سورۃ ناس کو بت
فائدہ ۲۴۔ دفع توجہ کے لئے یہ آرمود ہے اگر کاتب صل ہو اور بھارت کی حالت
میں لکھے رو قبیلہ ہو کر چینی کے برتن میں تین دفعہ اس نقش کو جس طرح دکھایا جاتا ہے
نہیں اور سورۃ الحمد و آیۃ الکرسی کو العظیم تک جدا جدا حرفوں میں لکھے مثلاً ا ل
ح م و پس آب باراں یا آب جاری سے دھو کر بیمار کو پلا دیں شفا یو یگا وہ نقش یہ ہے



فائدہ ۲۵۔ راست و پس آئے بھاگے ہوئے شخص کے جب کہ مریج جو زیر متصل
خستارہ کے ہو مطلوب کے نام کے اعداد نکال کر چار طرح کر دے اور وسط ضلع تختانی
مثلاً سے کہ خاک کی رفتار بہت شروع کرے اور ایک ایک اضافہ کرتا ہے یہاں تک کہ نقش
بہتر ہوگا کہ عدد اسم کے وسط خانہ میں اکثریں اور اسم کو رسمی قلم سے نقش کی پشت پر
مؤذی خانہ وسط کے لکھے اور اُس کے بدن کے کسی کپڑے کے اکڑے مین

باز مریج

باز مریج

پیٹ کر اُس کے مکان یا سونے کی جگہ میں بھاری پتھر کے پتے رکھ دے نقش یہ ہے

۲	۹	۴	فائدہ ۲۶ کسی شخص کے نکالنے کے لئے پہلی آیت کے
۷	۵	۳	عدد لیکر ایک مثلث دو پایہ پر کرے اور دوسری آیت
۶	۱	۸	کو نقش کے گرد حروف مقطعہ میں لکھے اس شخص کے

نام پر اور اُس کے مکان یا راستہ میں دفن کرے پہلی آیت یَوْمَ يَفِرُّ الْمُوْمِنُ

اَخِيهِ وَاُمِّهِ وَاَيُّهُمْ وَصَاحِبِيْهِ وَبَنِيْهِ لِكُلِّ امْرِءٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ

شَانٌ يُغْنِيْهِ۔ عدد

ثلاث خمس ۱۵۲۵ ۹۲۴ صورت نقش یہ ہے

دوسری آیت خَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ وَهِيَ تَمْوِيْ مُرَّ التِّيَابِ اَخْرَجَتْ

فُلَانٌ بِّنُ فُلَانٍ مِنْ هٰذَا الْمَكَانِ فِيْ هٰذَا

الزَّمَانِ بِاِذْنِ اللّٰهِ فائدہ ۲۶

۲	۸	۴
۹۲۴	۳۰۹۰	۴۱۸
۱۲۳	۱۵۴۵	۱۸۵۴
۲۹۶۹	۴	۲۱۶۲

عقد الطرق یعنی کسی راہ روکنے کے واسطے ایک دائرہ کھینچ کر بجائے مرکز مطلوب کا نام لکھے

عقد دت و سد دت طریق فلان بن فلان من جانب المشرق و

المغرب و من جهات الجنوب والشمال و سكن في هذا المنزل الذي

سكن فيه اور چاروں طرف دائرہ کے اندر لکھے افتد و امع القاعدین اور سورہ

الضحیٰ کو حروف مقطعہ میں دائرہ کے گرد لکھے باہر کی طرف اور چھپا سٹھ واو بھی لکھے اور آیت

انکری حروف مقطعہ میں ایک سطر ہر ملی ملی لکھے پس اس نقش کو اس شخص کے مکان میں

بھاری پتھر کے پتے دبائے ہرگز وہ کہیں نہ جاسکیگا اور اگر گیا ہوگا تو پلٹ آویگا اور یہ

عمل گرخیہ کے باب میں مؤثر ہے فائدہ ۲۸ دفع و با اور طاعون کے لئے سیاہ کر

ترتیب نکات کی شخص کے

برائے الشد اور راہ شغل

برائے و باطاعون

تَسْلِيًا كَثِيرًا اَيْضًا لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمنوں کی زبان بند ہووے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ختم اللہ علی قلوبہم وعلی سمعہم وعلی ابصارہم غشاورۃ ولہم عند اب عظیمہ صم بکم عمنی فہم لا یرجعون ما ینظرون الا حینۃً واحداً تاخذہم وہم یخیمون فلا یستطیعون توصیۃً ولا اے اہلہم یرجعون وخشعت الاصوات للرحمن فلا تسمع الا ہنساہ ومن یعش عن ذکر الرحمن نقیض لہ شیطانا فہو لہ قرین صم بکم عمنی فہم لا یبصرون عقدت لسان فلان بن فلان علی فلان بن فلان اَيْضًا وَتَمَّتْ کَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِہِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ساعت مناسب میں حروف مقطوعہ میں لکھ کر اٹالیپٹ دے کہ حروف باہر رہیں اور موم میں رکھ کر زبان کے نیچے رکھلے اور دشمن سے بات کرے مراد وصل ہوگی گو کتنا ہی دشمن حقہ و حسد رکھتا ہو نرم ہو جاوے گا اَيْضًا و نقش یا بیج دریا بیج بھر کر ایک خانہ میں حروف کھینچیں دوسری میں حروف جمعہ سن لکھ کر ان اسموں کو جس طرح دکھایا جاتا ہے ہر ایک پشت پر جدا جدا لکھے دونوں کو ملا دے اور موم میں لپیٹ کر چھت کے نیچے رکھلے اور جس سے بات کرنا منظور ہو بات کرے اُسکی زبان بند ہو جاوے گی یعنی ضرر نہ پہنچا سکے گا نقش یہ ہیں

ح	م	ع	س	ق
س	ق	ح	م	ع
م	ع	س	ق	ح
ق	ح	م	ع	س
ع	س	ق	ح	م

ک	م	ی	ع	ص
ع	ص	ک	م	ی
م	ی	ع	ص	ک
ص	ک	م	ی	ع
ی	ع	ص	ک	م

اسمائے پشت یہ ہیں الھل الھل اھل بھل و کھ ی ع ص ح

مرغ س ف ص م ت ک م ع م ی ف ہ م ل ا ب ک ل
 ہ و ن عَقَدَتْ لِسَانَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ پھر اسی طرح حرف
 مقطعات کو لکھے فائدہ ہم خطابیات اور جلب قلوب اور دشمن کی دعا اور اپنی قتل
 کے لئے شب جمعہ میں نصف شب کو باطہارت خضوع و خشوع کے ساتھ اس آیت کریمہ
 کو پڑھے جو گیارہویں پارہ کے پانچویں رکوع سورہ برات کے آخر میں ہے فَإِنْ تَوَلَّوْا
 فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
 اور بعد ہر مرتبہ کے کہے اَنْتَ يَا رَبِّ حَسْبِيَ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَاَنْ تَعْطِفَ
 عَلٰی قَلْبِيْ فَاَمَدَہ اسم دفع دشمن کے لئے شب اول ماہ کو چاند کی طرف نظر کر کے
 ہاتھ سے دشمن کی طرف اشارہ کر کے یہ آیت پڑھے اَيُّوْذُ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَتْ
 لَهُ بَعْدَةُ مِنْ خَيْلٍ وَاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ لَهُ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ
 وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَاَصَابَهَا اَعْصَارُ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ
 پس تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ طَبِّهْ بِالْبَلَاءِ طَبًّا وَقَمِّهْ بِالْبَلَاءِ قَبًّا وَاَرْمِهْ
 بِحِجَارَةٍ مِنْ سَمِّئِلٍ وَطَهِّرْكَ الْاَبْيَیْلَ يَا عَلٰی يَا عَظِيْمُ فَاَمَدَہ دفع دشمن
 کے واسطے ستر مرتبہ غلوت میں باطہارت ہو کر پڑھے اَللّٰهُمَّ شَدِّتْ شَرَّهُمْ
 وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَقَلِّبْ نَدِيْرَهُمْ وَخَرِّبْ بُيُوتَهُمْ وَقَرِّبْ اَحْبَاْلَهُمْ
 وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهُمْ وَاشْفَعْ لَهُمْ بِاَنْدَانِهِمْ وَخَذْهُمْ اَخْذَ
 عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ يَّا قَهَّارُ يَّا قَهَّارُ يَّا قَهَّارُ يَّا جَبَّارُ يَّا جَبَّارُ و اگر ضرورت
 ہو تو تکرار کرے کچھ دن نہ گزریں گے کہ دشمن ہلاک ہو جائیگا یا اپنی حالت میں لیا
 مبتد ہوگا کہ مدد نہ پہنچا سکیگا فَاَمَدَہ ہلاکت اعدا کے واسطے تلواری سی

خطابیات اور دشمن

دفع دشمن

دفع دشمن

دفع دشمن

رات کے یعنی دو گھنٹہ رات جانے پر باطہارت خالی مکان میں رو قببہ ہو کر تضرع و
 الحاح کے ساتھ چار ہزار چار سو چالیس مرتبہ کہے یا مُنْتَقِمُ اَنْتَقِمْ اور بارہ ہزار مرتبہ چھ
 اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ اور بعد اسکے نزدیک زوال ہزار مرتبہ کہے یا ذَا فِعْ
 یا جِبَّارُ یا صَانِعُ یا تَهَارُ فائدہ ۴۷ سورہ فیل کو بغیر بسم اللہ کے دس دس برابر پڑھو
 ہزار مرتبہ بقصد ہلاکت دشمن کے پڑھے اور دل میں اسکا دھیان رکھے اور دسویں
 دن آب جاری میں ٹھیکر سورہ مذکور کو تلاوت کر کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
 الْحَاضِرُ بِمَكْنُوْنَاتِ السَّرَائِرِ وَالضَّامِرِ اَللّٰهُمَّ كَثُرُ الظَّالِمُ وَقَلَّ الشَّاهِدُ
 وَاَنْتَ الْمُطَّلِعُ الْعَالِمُ اَللّٰهُمَّ اِنْ فُلَانًا ظَلَمَنِيْ وَاَذَانِيْ وَلَا يَشْهَدُ بِذَلِكَ
 غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَا لَكَ فَاَهْلِكَ اَللّٰهُمَّ سَرِّ بِلَهٗ لِيَسْرِ بِاِلِ الْهُوَانِ وَ
 قَمِصَهٗ بِقَمِيصِ الرِّدْءِیْ پس دس مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اقْصِفْهُ بِحَبِّ قَاخِذْهُمْ
 اَللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ ذَاتٍ فائدہ ۵۵ ہم ظالم کے
 پست کرنے کو دعائے ذیل کو ایک پرچہ کاغذ پر جھاو کی لکڑی سے لکھو اور اسکی پشت
 پر اس ظالم کی تصویر کھینچو اور اسکے نیچے لکھو یزول فلان بن فلان عن مرتبہ
 اور کسی تاریک اور اندھیری جگہ میں بھاری پتھر کے نیچے رکھ دے اس ظالم کو نہایت
 عظیم انحطاط اور پستی نصیب ہوگی بِدِیْعِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ اَنْیُّ بَكْرُنَہٗ وَلَدُہٗ
 وَكَمْ تَكُنْ لَّہٗ صَاحِبَہٗ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَاَعْبُدُوْہٗ وَہُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَكِیْلٌ
 لَا تُدْرِکُہٗ الْاَبْصَارُ وَہُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَہُوَ اللّٰطِیْفُ الْخَبِیْرُ فائدہ ۴۷
 بدھ کی رات کو غسل کرے اور دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں الحمد کے بعد اسیس مرتبہ
 الم تر کیف اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد انیس مرتبہ سورہ تبت پڑھے اور سلام کے

بات ہلاکت اعدا

بات پست کردن ظالم

بات غفوری دشمن

بعد اکتالیس مرتبہ سورہ الحاقہ پڑھے اور جب خُذْ وَاصْلُوا لَہِمْ الْجَنَّةَ صَلَوات پر پہنچے
تو دشمن کا تصور کرے اور جب اکتالیس مرتبہ پورا کر چکے تو سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ شَتَّتْ شَمْلَهُ وَفَرَّقَ جَمْعَهُ وَاَذْرَا کَیْدَکَ فِیْ خِیْرَاہُ وَکَمَّرَہُ فِقْطَع دَاہِیْہِ
اَلشُّوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَاَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ فائدہ ۷۷۷ واسطے پاکت دشمن
کے، میان مغرب و عشا کے چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں الحمد ایک مرتبہ الم تر کیف
بارہ مرتبہ اور جب فارغ ہو جاوے بقصد بربادی دشمن کے ستر مرتبہ اس آیت کو پڑھے
اِنَّکَ مَعِیْتُ وَاَنْتَ سَمِیْعٌ اِذَا رَاَیْکَ مِیْتُوْنَ اِذَا رَاَیْکَ مِیْتُوْنَ اِذَا رَاَیْکَ مِیْتُوْنَ اِذَا رَاَیْکَ مِیْتُوْنَ
برباد ہو جاوے فائدہ ۷۷۸ نماز مغرب کے بعد دو رکعت نماز بجا لاوے بعد اسکے
اس دعا کو بہت پڑھے دشمن و فاع ہو جاوے یَا شَدِیْدُ الْحَالِ یَا عَزِیْزُ اَذْکَلْتُ
یَعِزُّ بِکَ جَمِیْعَ مَا خَلَقْتَ اِکْفِنِیْ شَرَّ فُلَانٍ اِیضًا واسطے دفع ظالم کے نماز
ہر فریضہ کے بعد شہادت کی انگلی سے دشمن کی طرف اشارہ کر کے کہے اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ
بِالْبَلَاءِ کُلَّمَا وَغَمَّ بِالْبَلَاءِ عَمَّا وَغَمَّ بِالْاَذٰی قَتَلًا وَاَرْمِہٖ بِیَوْمٍ لَا مَعَادَ
لَہٗ سَاعَۃٍ لَا مَرَدَّ لَہَا وَاَلْجِ حَرَمِیَّہٗ وَاَطْرُقَہٗ بِکَلْبٍ لَا اُخْتَ لَہٗ وَصَلِّ عَلٰی
نَحْمِیْ وَاَهْلِ بَیْتِہٖ وَفِیْ شَرِّہٖ وَاِکْفِنِیْ اَمْرًا وَاَصْرِفْ عَنِّیْ کَیْدًا وَاَصْرِفْ
اَجْرَ قَلْبِہٖ وَسَدِّ فَاہِ عَنِّیْ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ
اِلَّا ہَمْسًا رَعْنَتْ اُجُوْہُ لِلّٰہِ الْقَبُوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا
اِخْسُوْا فِیْہِمْ اَوْ لَا یُکَلِّمُوْنَ صَدِّ صَدِّ صَدِّ صَدِّ صَدِّ صَدِّ صَدِّ
ایضًا رات کے ثلث اخیر میں پہلی رات ہزار مرتبہ کہے یَا خَاذِلَ الْفِتَنِاتِ
الْبَاغِیَہِ اور دشمن کے دفع کا قصد کرے چند شب میں مقصد حاصل ہوگا ایضًا

بقصد ہلاکت دشمن کے ستر مرتبہ سورہ فیل کو مع بسم اللہ اور سورہ قریش کو بغیر بسم اللہ
 ملا کر پڑھے ایضاً دفع دشمن کے لئے تین روز روزہ رکھ کر ترک حیوانات کر کے باشرائط
 پان سو مرتبہ کہے **يَا جَبَّارُ الْمُنْكَرِ كُلَّ شَيْءٍ بِقَهْرٍ عَزِيزٍ سُلْطَانِهِ** اگر ایک جیسے تک
 اسی طرح کرے تو ضرور مہم دشمن کے لئے کافی ہے یعنی اُسکے صدمہ سے محفوظ ہوگا
 خواہ دشمن ہلاک ہو جاوے یا دفع ہو جاوے **الْيَتَّحِدُ دَفْعَ ظَالِمٍ** اور اُسکے ہلاک کے واسطے
 سریع الاثر ہے کسی شہید کے مزار کی شمع کو لیکر جو اُسکے مزار پر پل چکی ہو سینہ دہیں سرخ
 کر کے اُس سے دشمن کی شکل بناوے اور اُسکے سر پر دشمن کا نام لکھے اور سورہ فیل کو
 جس طرح بیان ہوگا لکھ کر اُس پتلے کے شکم میں پوشیدہ کر کے سات روز تک برابر اُس
 پتلے کو جس طرح جنازہ کو نماز کے وقت رکھتے ہیں اپنے سامنے لٹا کے پاکیزہ وضو کر کے
 اُسکے ہلاک کے قصد سے ہزار مرتبہ **اَسْمِ الْعَظِيمِ** کو پڑھے اور ساتویں دن کہ اتمام ختم
 کا دن ہے ایک سوئی اُسکی چھاتی میں چھو کے اور ایک سفید کپڑے میں لپیٹ کر
 کسی پرانی قبر میں جو خراب ہوگئی ہو گاڑوے اور اس عمل کو تحت الشعاع میں تدرع عقب
 اور طریقہ کے وقت کرنا چاہئے کہ دشمن کو امان نہ ملے اور چونکہ تحت الشعاع اور تدرع
 درع عقب اور طریقہ کل سال میں دو دفعہ اتفاق پڑتا ہے اگر تحت الشعاع میں بھی کریں
 تو بھی مؤثر ہوگا اور طریق تدرع سورہ فیل کا یہ ہے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَفْلٰنِ
بْنِ فُلٰنٍ اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ فِیْ تَضَلُّیْلٍ وَّ ارْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَیْیْلًا وَّ ارْسَلَ
(فلان بن فلان) طَیْرًا اَبَیْیْلًا تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ تَرْمِیْ (فلان
بن فلان) بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ فَجَعَلَهُمْ كَعَصِفٍ مَّا كُوْلٍ ؕ اَللّٰهُمَّ سَلِّطْ عَلٰی

اے دفع دشمن

اے دفع دشمن

فلان بن فلان البلاء و عجل له الهلاك ^{ساعة} مجرمة اسرار هذه السورة
 في هذه الساعة الساعة العجل العجل اور اسم اعظم جو ہزار بار پڑھا
 جاوے گا یہ ہے یا قاهر ذابطن الشیطان انت الذی لا یطاق ان یتقامہ
 اور بعد اختتام ہزار مرتبہ کے ایک دفعہ اس سورہ کو بلاز و اند کے پڑھے اور اسی طرح پڑھے
 دعائے ایضاً بحربات مشائخ ہون اور مغاریب سے واسطے دفع اعدا اور قلع و قمع دشمن
 کے یہ دعا سریع الماثر ہے بعد مغرب کے سات مرتبہ پڑھے اور کھلی عصا اور
 حمسق پر انگلیوں کو بند کرے اور فسیکفیکھم اللہ یروسیون انگلیوں کو
 یکبارگی کہو کہ دعا یہ ہے کو و اعمانو واقموا و صموا عظامہ و ارب لا تدارنی
 فردا وانت خیر الوارثین کم ترکیف فقل ربک باصحاب الفیل کم
 کیدکم فی تصنیل و ارسل علیہم طیرا ابابیل تر میہم بحجارة من
 سجیل فجعلہم کعصف ما کول اللہم اکفہم بما شئت یا قدی اللہم ادر
 فی نحو رحمہم و اعوذ بک من شر و رحم بک احوول و بک امارول و بک
 اقاید اللہم و اقیہ کو اقیہ الولید بکھیس کفیت جمعی جمعیت فسیکفیکھم
 اللہ و هو السميع العليم و صلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ اجمعین ایضاً
 ایک ٹکڑے فطیری روٹی کو لیکر اس چپاتی پر ان حروف کو ساعت مناسب میں لکھ کر
 ایک مرتبہ سورہ زمر کو اس پر پڑھ کر پانچ ٹکڑے کرے اس طرح کہ ہر ایک حرف ایک ٹکڑے پر
 واقع ہو اور انکو پانچ کتوں کو کھلا دے اور کھلاتے وقت کہے کلو الخم فلان بن فلان
 و مزیقوا عظامہ اور حروف یہ ہیں ا ج ح ط اور مناسب ہے کہ ان
 حروف کو فاصلہ دیکر جدا جدا لکھے اور لکھنے کے دو طریق ہیں کہ تثلیث سے اقرب ہیں

ان میں جس شکل سے چاہتے لکھے خوب ہے اور لازم

و واجب ہے کہ ہر گز ہر گز خوش نفسانی اور تھوڑی

تھوڑی باتوں میں ان اعمال مذکورہ کے مرکب

نہوں اور کسی مسلمان کے ضرر کا خواستگار نہ ہو

اگرچہ اسکو ضرر پہنچا ہو جس جگہ عقل اور شرع دونوں اجازت دیں اور رد رکھیں اور

مضطرب اور ناچار ہو جاوے وہی انکار کرنا شاید روا ہو ورنہ باسقیین جان لیں کہ عمل اللہ

پڑتا ہے خود عامل کو ضرر پہنچ گیا اور دنیا اور عقبے میں اُسکے وبال اور نکال میں گرفتار

ہو گا **مشرع حکم** احادیث میں وارد ہوا ہے کہ زیادہ تفرین کرنے سے مظلوم خود

ظالم ہو جاتا ہے اور نیز ممکن ہے کہ جب کو آدمی اپنے گمان میں ظالم قرار دے رہا ہو دراصل

عند اللہ وہ ظالم نہ ہو حق پر ہو یا کہ اپنے فعل میں مجبور ہو یا کہ نفع دین اور بیہودی مسلمین

و مومنین کے لئے اُسکے درپے ہو کہ اُسکی ذات سے ضرر متصور ہو ولو فرضنا اگر وہ

حقیقتہً ظالم ہی ہو تو عفو فرمانا اور غصہ کا پینا اور درگزر کرنا اچھے لوگوں کی عادت ہے اور

صفات حمیدہ میں داخل ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے **الْكَافِرِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ**

عَنِ النَّاسِ فَامْدِدْهُمْ خانہ بربادی ظلمہ کے لئے اور اُنکا مجمع توڑنے کو آیہ

فَسَيَأْتِيهِمْ مَدَدُ رَبِّهِمْ (الی قولہ تعالیٰ) **وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ** کو

جو سورہ انعام میں ہے مع شرائط اور آداب کے وقت مناسب پر بہت پرانی ہدیہ پر

اونٹ کی جبکاتہ تکیہ اور نخر ہوا ہو لکھنے پس اُسکو خوب بار یک کوٹ کر ظالم کے مکان

پر اُڑا دے ضرور تفرقہ اور تخریب ہو جاوے گی **فائدہ ۴۰** استیصال ظالم کے لئے انا

کی ہری شاخ تر و تازہ اُسی وقت کاٹ کر مع ظالم کے نام کے ٹکڑے کسی میت کے

برائے بربادی ظالمین

برائے بربادی ظالم

سہ ہائے دین کر دے ب د و ح ہ بشرط فائدہ ۴۱ یہ حرز واسطے حفظ زخم
 تخر و ششہ و تیر و تشنگ کے ہے مناسب ہے کہ بدھ کے دن آخراہ صفر میں سنتی روزہ
 رکھے پس کسی چلتے پانی میں مثل ندی اور نہر کے یا حوض و تالاب وغیرہ میں چھٹکر
 آب و سہ تیار کے پوست یعنی جھالی پر ان حروف کو لکھ کر بازو پر باندھے والا ہوں
 و ملا ہوں و و دفعہ اور المہاد عربی و الکسیون ان کسیون تھا کہ سمون
 یہ شطر عون فائدہ ۴۲ دفع ضرر اعداء اور قضاے حاجت کے لئے خلوت
 میں باہارت ہو کر وصال ہزار مرتبہ کہیے ^{۴۲} اور جمعہ ^{۴۲} کو ایک مجلس میں پڑھے
 مستورہ حاصل ہوگا فائدہ ۴۳ دفع اعداء اور ہزیمت لشکر دشمن کے لئے یہ دعا
 مجربات سے ہے اللھم ارم اعدائی بسہمک الصائب و آخر قہم
 یسیرک الثاقب و مزقہم یجندک الغالب و بدد شملہم فی جمیع
 المسالک و المذاہب و لا ترفع لہم رایۃ و اجعلہم لمن خلفہم ابیہ
 انہم قتیت عضد اعدائی و اکثر ازگانہم و اخذک اعوانہم و زلزل
 قدامہم و یکنس اعلیٰ مسہم و اردد مکرہم فی ثورہم و استلذجہم
 من حیث لا یعلمون اللھم اکنینہم بما شئت کما اودد و انار الخیر
 احفھا اللہ فائدہ ۴۴ حب اور زباں بندی کے لئے نہایت قوی اثر
 رکھتا ہے محبت کو دل میں پیدا کرتا ہے ساعت مناسب پر یہ شرائط کے بسم اللہ
 سہرہ لکے و قنواہم انہم مسؤلون ما لکم لا تنامرون بل عسہ
 نمر مسؤلون الیوم نخیم علی انواہیمہ قال رب اجعل لی ایۃ
 فان ایتک ان لا تکلمہ الناس ثلثۃ ایام الا رمزا دیوم یقوم الروح

برائے دفع ضرر اعداء
 برائے دفع اعداء و ہزیمت لشکر دشمن
 جب اور زباں بندی کے لئے

لکھ کر شمع کی جگہ روشن کرے جس کے لئے لکھیا گواہ اُس کے موافق رہیگا۔ پاک پاکیزہ حالت
 میں بعد بسم اللہ کے لکھئے **هَذَا اِبْرَاءُ تُوْمِنَ اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ** فلان بن فلان
 مِنْ شَرِّ الْاَسِنَّ بِجَمِيعِ النَّاسِ وَاَفْوَاهِهِمْ عَامَةً وَمِنْ شَرِّ لِسَانِ فلان بن فلان
 خَاصَّةً كَيْلَا يَذْكُرُوْهُ وَلَا يَذْكُرُوْهُ اِلَّا بِخَيْرٍ فِي كُلِّ وَتَبَّتْ مِنْ الْاَوْقَاتِ پھر
 اس شکل کو لکے **تَصِيَعْنَهِيَ عَكَعَكَهَا سَلَكْنِي وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ**
سَدًّا وَاَوْ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا اَفَاغْشَيْنَاهُمْ لَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ
حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِيْرُ فائدہ ۴۵ شے گشتہ
 کے لئے کے واسطے یا جو شخص فرار ہو جاوے اُس کے واپس آنے کے لئے یا جو چیز چوری
 ہو جاوے اُس کے بچانے کو یا پوشیدہ باتوں کے ظاہر ہونے کے لئے یا مغتوہ الخیر اور
 فی سب کے آنے کو ساعت مناسب میں شرائط کے ساتھ غفلت میں تین بار پڑھے **اَلَمْ تَعْلَمْ**
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَاثِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِكَ فِیْ كِتٰبٍ اِنَّ ذٰلِكَ عَلٰی اللّٰهِ يَسِيرٌ فائدہ ۴۶
 یا تین گنتی عود یا سندل کے چار قطعہ پر سورۃ مبارکہ یس کو ساعت زہرہ یا شتری میں
 چاند کے پہلے عشرہ میں پڑھتے مع شرائط کے بقدر اسم مطلوب کے اور آگ میں ڈال دے
 مطلوب بیکار ہو جاوے گا فائدہ ۴۷ اطاعت اور انقیاد کے واسطے ساعت مناسب
 میں کہیں بنیاد لیکر ہر ایک پر ایک ایک مرتبہ **اِذَا زُلْزِلَتْ الْاَرْضُ** مطلوب کے نام پر
 پڑھنے کے ایک ایک کر کے آگ میں ڈال دے فائدہ ۴۸ حب کے لئے سورۃ مبارکہ
وَاللّٰهُ عٰلَمُ کو مع اس اسم کے شیرینی پر پڑھنے مطلوب کو کھلاوے **سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ**
اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ يَا اَرْبَ كُلِّ شَيْءٍ دَوَارُتْهُ وَاَزِقْدُ فائدہ ۴۹ ساعت
 زہرہ یا شتری یا شمس میں قرع شکر پر سوزن یا چاقو کی نوک سے لکھئے اور پانچ مرتبہ پڑھتے

گشتہ ہا شا آ آنی کے لئے کے لئے

واسطے محنت کے

واسطے اطاعت کے

اسے شوق محنت کے واسطے

دم کرے اور مطلوب کو کھلا دے اِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ قَدْ شَغَفَهَا حُبِّي قَلْبِي
 فلان بن فلان و جوارحه فلان بن فلان العجل ۲ فائدہ ۵۰ سات مرتبہ
 خراب پر پڑھ کر دم کرے اور مطلوب کو کھلا دے وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ
 يَأْتِلُونَ سُبْحَانَ الَّذِي مَخَّرَ لَنَا هَذَا أَوْ مَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا
 لَمُنْقَلِبُونَ یاسم فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان العجل ۲ فائدہ ۵۱
 سہ شنبہ کے دن ساعت مناسب میں اسم مطلوب پر لکھ کے شنبہ جدید کو کوچک رکھے اور
 عشرہ اول ماہ میں مطلوب کے گھر میں دفن کرے شکل یہ ہے کعبہ بقلعہ طم
 فائدہ ۵۲ ساعت مناسب میں ایک مرغی ذبح کر کے اُسکے پیٹ کو آلائش سے
 صاف کریں اور ان حروف کو لکھ کر اُسکے پیٹ میں کھرا یک نیا گاڑھا کر اُس پر لپیٹ کر مطلوب کے
 دروازے میں دفن کر دے کفہ ضلعی بلفج ہفم فائدہ ۵۳ دسویں تاریخ
 پانڈ کے بعد روز پنجشنبہ کو کہ مسعود غسل کر کے مشک و زعفران و شکر و غیر سے ان حروف
 کو اسم مطلوب پر لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لے اور چار روز تک بندھا رہنے دے اُسکے
 کھونکر مطلوب کی دہیز میں گاڑ دے اور مناسب ہو کہ اس عمل پر اور تمام اعمال پر
 جو لکھے جاتے ہیں کسی کو مطلع نہ کرے کہ چھپا کر کرنا بھی منجملہ شرائع عمل کے ہے حروف
 یہ ہیں فحقہا ہش نطق بجا استاد سید احکام میر محمد باقر و امام حسینی رحمۃ اللہ علیہ
 کے جمنے پایا ہے فائدہ ۵۴ اس اسم کو عشا کے وقت لائق ساعت میں زمین پر
 نقش کرے بنام مطلوب اور تین کیل لوسے کی لیکر اُسکے اِدھر اُدھر گاڑ دے اور ایک
 عامل بیان کرتا تھا کہ میں نے خود حروف میں میخوں کو گاڑا اثر عظیم مشاہدہ ہوا یا اختیار طین
 فائدہ ۵۵ اس اسم کو حریری کاغذ کے ایک لمبے پر چھپے ساعت مناسب میں پڑھ

برکت

برکت

برکت

برکت

برکت

برکت

کی رات کو لکھنے اور دور سے کی طرف لپیٹ کے ساتھ گروہ اسمیں لگا دے اور ہر ایک گروہ

لکھنے وقت عقدت نومر فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان

پس اپنے دروازہ پر پارہنے کے حجرہ پر لٹکا دے یا فیکسینیا ٹیل الی

سوار یا چھڑی پر نماز عشا کے وقت لکھراگ میں گارڈ دے اور گارڈے وقت کہے یا ذوق

عَلَيْكَ بفلان بن فلان باخراق قلبہ و تعجیلہ الی فلان بن فلان بحق سلیمان

ابن داؤد مایضا وقت موافق میں روٹی کے ٹکڑے پر مطلوب کے نام پر اس اسم کو لکھ کر

کسی جہو کے کئے کو کھلا دے ایضا مشک وزعفران سے ایک پاک پاکیزہ برتن

پر ساعت نیک میں لکھنے اور کسی کھانے کی چیز میں

اعراب اخضر ترخیص

یا پینے کی چیز میں اُسکو کھلا دے اِنَّ اللّٰهَ بِاُمُورِهِ

بَالِعَدَلِ وَالْاِحْسَانِ رَاٰیْتَا ذِي الْقُرْبَىٰ وَنَهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ

بِعِظَمِ كَعَلْكُمْ تَذَكَّرُونَ وَجَعَلْنَا بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً

لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ كَلْبِ عَصِ وَرَبَّ

التَّوْرَةِ وَالْاِنْجِيلِ بَطْهَ دَلِیْسَ وَالْمَصَافَاتِ اجْعَلْ قَلْبَ فلان بن فلان

قَلْبًا صَحِيًّا لَا یَصْبِرُ عَنْ فلان بن فلان سَاعَةً وَلَا یُكَلِّمُ اَلَامَةً فائدہ ۵۶

تین مرتبہ ساعت مناسب میں اس آیت کو پانی پر پڑھ کر مطلوب کو پلاؤ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ

تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحِبِّبْکُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

فائدہ ۵۷ واسطے حاضر کرنے کسی شخص کے اس اسم کو ساعت نیک میں مشک زعفران

سے مطلوب کے نام پر لکھ کر ایسی جگہ لٹکا دے کہ ہوا سے ہلتا رہے حاضر ہوگا یا مَعْبُدُ

مَا اَنْتَا اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ اِلَیْكَ غَوَّیْتَهُ مِنْ خَافَتِهِ یَا مَعْبُدُ فائدہ ۵۸

العجل ویعمل فی ساعتہ قائمہ ۴۱ ایک نیا قلم تراشے اور تراشتے وقت کہے
 احضروا ایقنہا الا زواح فلان بن فلان یحییٰ اہیاً شراً ہیا اذ و نای اصباء
 ایل شدائی پس اس شکل کو لکھ کر سبز چراغدان میں چوبلی اور زیتون کے تیل میں قلم
 کوروش کرے اور شکل کے پیاروں طرف یہ لفظ لکھے یا غدا جماعیس اور پشت پران
 چار اسموں کے یہ تحریر کرے احضروا فلان بن فلان۔ نقش یہ ہے۔

منہجہ ہجۃ

سبج	ادلہوا	سبج	عہل
سبج	اھوا	اھنا	سبج
طن	سبج	سبج	اسبج

یا غدا جماعیس

یا غدا جماعیس

یا غدا جماعیس

قائمہ ۴۲ تفریق کے لفظ الب و مطلب

کے نام پر اس طلسم کو لکھ کر سوم کا ذریعہ میں لپیٹ کر
 حمام کی نالی یا چوبچہ کے نیچے جہاں حمام کا
 پانی جمع ہوتا ہے دفن کر دے نقش یہ ہے۔

لاھ ۵ ۱۲ ع ۵۳ ۲۰۱

لاھ ۵ ۱۲ ی ۱۱۹۲۵ ۱۰۱

لا ۵ ال ۱۱ ۱۱ ۵ ۲۲ ام

لا ۵ اب ۲۹ ۱۱۱ ۱۰۱

ایضاً ساعت مرغ میں گدھے کی کھال
 پر اسم اور اپنا اور اُسکا نام مع ماں کے نام
 کے لکھ کر ایک بوتل میں رکھ کر تیز لطیف سرکہ

اور پرانی شراب ڈال کر مطلوب کے راستہ میں گاڑ دے یا شہم کیخوٹا یا کر و خجوطب
 یا کر و جھلٹا یا شہم فونی یا تھخیتا ایضاً چاروں نام اپنا اور اُسکا اور اپنی ماں اور
 اُسکی ماں کا خمس ساعت میں گدھے کی کھال پر نیل اور سرکہ سے لکھ کر گندے پانی کی
 نالی میں گاڑ دے تفریق کے لئے مجرب ہے عن مت علیکم یا شیاطین ارہش
 شور بولسہ ہا یو مت کلہو لن حملن جمولن اجیبونی یا صخونی فرشت
 بین فلان بن فلان و فلان بن فلان میتا میتا میتا میتا میتا

واستطاعت کر کے

واستطاعت کر کے

ایضاً

ایضاً

پر لکھ کر لیٹ کر لوٹے میں رکھ کر آیات کو پڑھتا تھا مگر مستند پہلا نسخہ ہے لیکن ہم نے اسکا
تجربہ نہیں کیا۔ فائدہ ۶۶ آسانی وضع حمل کے لئے کسی پاکیزہ برتن پر لکھ کر پاک پانی
سے دھو کر حاملہ کو پلا دیں اسی وقت وضع حمل ہو جاوے گا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِیْمُ الْكَرِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ كَانَتْهُمْ
یَوْمَ یَرَدُّنَ مَا یُوعَدُونَ لَمْ یَلْبَثُوا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّمَاذِ فَاٰدَ ۶۷
دانت ڈاڑھ کے درد کے واسطے ایک خط دیوار پر کھینچ کر صاحب درد سے کہے کہ شہادت
کی انگلی درد پر رکھ لے پس پہلا حرف خط پر لکھے۔ اگر درد ٹھیر گیا تو خیر ورنہ دوسرے حرف
کو نقش کرے اسی طرح انشاء اللہ تعالیٰ کسی حرف پر ان حروف سے ضرور درد ٹھیر جاوے گا
ط ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰
لکھا جاتا ہے چینی کے برتن پر لکھ کر شہد اور گلاب سے دھو کر ملا دے بندھا ہوا کھل جاوے گا
مجات سے ہے نقش یہ ہے۔

اور اگر وہ نقش کے اس آیت کو حرف مقطع میں
لکھے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ مَعَهُ اشِدَّ اَوْ
عَلَى الْكُفَّارِ رَحْمًا بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكْعًا

ہل	بم	زل
م	حل	دل
طل	دل	ام

یُجَدُّ اَیُّتُهُمْ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِیَّاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِنْ اَثَرِ
السُّجُوْدِ فَاٰدَ ۶۹ یہ دوا واسطے ہر قسم کی چوٹ کے اور بیماری اور آشک کے
کر تجربہ ہوا ہے۔ سم الفار اصفر۔ بلا در سر تراشیدہ وکات ہندی وقرنفل ایک ایک جزو
لیکر ہر ایک کو جدا جدا کوٹ کر بہت مہین کر کے کپڑ چھان کر لے پھر سب ہموزن ملا کے
عاب بزر قتلونا میں گوندھ کر بقدر سیاہ مرنج کے گولیاں بنا دے۔ ہر روز ایک گولی

آسانی وضع حمل کے لئے

عمل درد و دندان

مرد و زن کے کھولنے کا عمل

بازم کی بیماری اور آشک کا نسخہ

نہار کھانہ کھاوے اور سوائے بھولے چنے کے اور کچھ نہ کھاوے سب چیز سے پرہیز کرے
سات روز تک ایسا کرے ساتویں دن تمام زخم بھر جاویں گے اور پُرانی کھال گر کر نئی کھال
جسکی اور کئی شفا جو جاوے گی اور اگر اتفاق سے ہفتہ میں صفائی نہ ہو تو سات روز اور کھاوے
اور دوا کے بعد بھی دس دن تک یہی غذا کھاوے اور پھر بھی کچھ دنوں تک نامناسب
غذا نہ کھاوے۔ قاعدہ ۱۰۔ ۱۱۔ بیہوش کرنے کے لئے مجرب ہے کہ جب تک چند بار تیز
سیرکے دلش دماغ پر نہ کریں ہوش میں نہ آوے اور ایسا بیہوش ہو جاتا ہے کہ کسی عضو کو
بہ زور شکست یا داس دو یا مثل اسکے اور کچھ کرو مطلق خبر نہیں ہوتی۔ تا تو رہ یعنی دھتورہ
تین اشہ۔ بزر الہی سیاہ آٹھ ماشہ خرقہ سفید جوڑ بویارافینون۔ قند۔ مشک تینت یزدی
کی جڑ ایک دو، و ماشہ مشک کے سوا سب دواؤں کو بار یک گھسکر گدھے کے پیشاب
میں تھپتھپ کر کے ایک بوتل میں بھر کر شہ بند کر کے گرمی کے موسم میں دھوپ میں کھدی
جب خشک ہو جاوے پُرانی شراب بوار ملا دیں جب خشک ہو جاوے پھر شراب ڈال دیا
چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں جب خشک ہو جاوے کھل کر کے جسکو سنگھاویں
تو بیہوش ہو جائیگا۔ قاعدہ ۱۱۔ درد وغیرہ امراض سے شفا پانے کے لئے بعض
علمائے مغرب کے مجربات سے ہے کہ حروف شفا کو اس طرح پر لکھے کہ پہلا حرف عضو
ماوٹ کے عربی نام کا ان حروف کے درمیان میں لکھے بسم اللہ سمیت اور اُسکو دردی
بلکہ باندھ دیوے خدا کے حکم سے شفا حاصل ہوگی حروف شفا یہ ہیں اب ست
ث ط ظ ف ل ک ل لای شال اگر درد سر ہو تو اس کے اول کا حرف س
ملا کر اس طرح لکھے ا ر ب ر ث ر ط ر ظ ر ف ر ک ر ل ر ک ا ر ی ر اور اگر آنکھ میں درد ہو تو فقط
لفظ مین کا حرف ع ملا کر اس طرح لکھے ا ب ع ت ع ط ع ظ ع ف ع ک م ل ع ل ع ی ع

واسطے نہار دے کے

علیٰ ہذا القیاس اور اس نقویذ کو اسرار مکنونہ اور مخزونہ سے جانتے ہیں فائدہ ۲۵ کا
واسطے مرض رشتہ بدنی کے جسکو فارسی میں پیوک اور ناروا اور ہندی میں نہاروہ کہتے ہیں
مہربان ہے ایک بزرگ کے ہاتھ کا لکھا ہوا نظر سے گزرا ہے اول ان کلمات کو لکھ کر اپنے سر
پر رکھے یا حضرت امیر المومنین اس مرض کو شفا دے بعد اُس کے اُس مقام کے گرد اگر وہ
جہاں تک ورم ہو چکا کھینچ کر اُس کے اندر حرف ح بکھر دے اس طرح پر



اور امید ہے کہ دوسرے ورم میں بھی یہی نقش نفع دے :
فائدہ ۲۶ کے اگر آیات ذیل کو کسی پینے کی چیز پر پڑھ کر ملا دے

شفا حاصل ہو اور چینی کے برتن پر گلاب یا پانی سے لکھ کر ملا دیں اثر کمالی بخشا ہے آیات
یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَکَشَفَ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ یَاٰیْهَا النَّاسُ
قَدْ جَاءَ تَکْمِمْوْغَظَۃٌ مِّنْ رَبِّکُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِہَا
شَرَابٌ مُّخْتَلَفٌ اَلْوَانُہُ فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ - وَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ نَافِثًا
شِفَآءٌ وَرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ - وََاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ کَاشِفِیْ. قُلْ هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ
اَمْوَاِیْدَیْ وَشِفَآءٌ فائدہ ۲۷ کہتے ہیں کہ اگر ان آیات کو کسی کاغذ پر حروف
مقطوعہ میں لکھ کر اس طرح لپیٹے کہ حروف باہر میں پس موم کے اندر رکھ کر گلاب میں دال دیا
بعدہ اُس گلاب کو نصری سے میٹھا کر کے سات روز نہار منہ تپ دن والے کو یا جس
مرض کا مرعین ہو ملا دیں شفا پا دیگا اور اگر حروف مقطوعہ کو چینی کے برتن پر شک و زعفران
سے لکھ کر سات دن تک نہار منہ زبان سے چائیں اور درود پڑھتے رہیں کل بیماریوں کے
لئے شفا ہے آیت یہ ہے وَتَمَّتْ کَلِمَۃُ رَبِّکَ حِدْثًا وَعَدْلًا لَا مَبْدَلَ لِّکَلِمَاتِہِ
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ فائدہ ۲۸ بدھ کی رات کو ان کلمات کو با وضو ہو کر پھیلی پر

آیات شفا واسطے محبت کے

واسطے شفا کے

واسطے شفا کے

کہ کر سونبارے کسی شخص کو خواب میں دیکھیں گا جو کچھ اس سے پوچھیں گا جواب پاوے گا یا ایسی
 ضمانت نہ ملے گی کہ جس سے تمام معصومین کا دعا لیں **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** **لِیْمِ اللّٰهِ**
 شہادت گفت نہشت بہت بہت **فائدہ** واسطے حفظ آفات اور غایات
 کے لاکر اپنے پاس رکھے اور اگر تین مرتبہ اس شکل کو لکھے تو بہتر ہے
 ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹
 م کے موافق آئے مبارکہ **رَبِّ اِنِّیْ مَعْلُوْبٌ** **فَانْقِصُرْ** کی مراد مست کرے المبتد
 کثرت حاصل ہو اور عابد مراد برآوے **فائدہ** ۸۷ امن راہ کے لئے ان لفظوں کو
 بے فتح فحمت پس بعد حروف مجزوم کے یعنی تین کنکریاں بائیں ہاتھ میں اور بستر
 حروف منصوب کے یعنی چار کنکریاں بائیں ہاتھ میں لے پس منہ دبات یعنی راہنہ کی کنکریوں سے
 اپنی طرف ایک کنکری پھینکے اور راست وقت کہ **اَفْحَسِبْتُمْ اَنْتُمْ اَخْلَقْنَاكُمْ**
عَبَثًا وَاَنْتُمْ اَلَيْسَ اَلَا پھر بائیں طرف ایک کنکری مارے اور کہے **يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ**
وَالْاِنْسِ اِنْ اَسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضِ
فَاَنْقِذُوْا اَلَا پھر دوسری کنکری پشت کی جانب پھینکے اور کہے **مَنْ يُّكْفِرْ عَنِّيْ فَهُمْ اَلَا**
 پھر چوتھی کنکری سامنے کے رخ مارے اور کہے **وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًا وَاَوْ**
مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًا **فَاَعْبَثْنَا** **هُمْ** **فَهُمْ اَلَا** اور مجزومات یعنی بائیں ہاتھ کی کنکریوں کو
 اپنی گپڑی میں رکھ لے انشاء اللہ تعالیٰ اس پاؤں کا ایضاً سات کنکریاں راستہ سے
 اٹھالے اور ہر ایک پر دس مرتبہ اس آیت کو پڑھے **قُلْ مَنْ يَّكْفُرْ بِاللَّيْلِ وَالْ**
النَّارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَحِیْمٍ مُّعْرِضُوْنَ پھر دس مرتبہ سورہ اخلاص
 اور کنکریوں پر دم کر کے اپنے ساتھ رکھے راہ کی بلیات سے محفوظ رہے گا **فائدہ** ۹۰ کتاب

اس کے درجہ بلیات

اس کے درجہ بلیات

ایضاً

اس کے درجہ بلیات

روز تک خلوت میں رہے لباس اور بدن اور فریش سب پاک ہوں ہر روز رات کو
 عشا کے بعد نماز و تیرہ سے پہلے سورہ واللیل کو چالیس مرتبہ پڑھے جب فارغ ہو جاوے
 نماز و تیرہ کو ادا کرے اس اثنا میں کسی سے بات نہ کرے اور نہ عورت سے ہم صحبت
 ہو اور جو بات خواب میں نظر آوے کسی سے ظاہر نہ کرے اور چپکے کے بعد بھی ہر روز
 رات کو سورہ مذکور کو پڑھتا رہے۔ اور بعض نے لکھا ہے کہ ختم سورت کے بعد
 ہر دفعہ اس آیت کو بھی تین مرتبہ پڑھا کرے وَعِنْدَنَا مِّنْ نِّعْمَةٍ تَجْنِيْ بِهَا اس جگہ
 رسالہ کو ختم کیا جاتا ہے صنائع علمیہ سے مانوس ہونے کی غرض سے ہر ایک مقولہ
 سے تھوڑا تھوڑا بزرگان سلف کے کلام سے لیکر ضبط کیا گیا۔ اکثر اعمال قابل عمل
 نہیں ہرگز ہرگز اُن پر جسارت نہ کریں اور پڑھ رہیں۔ دو حال سے خالی نہیں
 یا اصلًا فائدہ نہ ہوگا یا ضرر اور نقصان فاحش پائیگا اور خدا آگاہ ہے کہ یہ راقم
 بھی اُن صلحا کی عادت کے موافق کبھی سبباً شر اور مرکب اُن اعمال کا نہیں ہوا
 وَاللّٰهُ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ مترجم بندہ محض مترجم ہے کسی نیک و بد اور نعت
 اور ضعف سند کا ذمہ وار نہیں جہاں تک میرے علم و خیال میں تھا قاعدہ کلیت
 کے طور پر یا متفرق اپنی اپنی جگہ پر جو امر مناسب ذہن میں آیا اُسکو ذکر کرتا گیا
 ہوں۔ ختم ماہ شوال کے ساتھ ترجمہ ختم کیا گیا۔ وَالسَّلَامُ خَيْرٌ خَتَامٌ

فوائد مستفہ

فائدہ انقشہ خاصیت حروف

(قاعدہ) اگر یہ دریافت کرنا منظور ہو

کہ آفتاب اب کس برج میں ہے ہند ی

مہینوں کے حساب سے اس طرح معلوم ہو سکتا

ہے (کاتنگ) میزان (منگشہ)

عقرب (پوہ) قوس (مالک) جدی

(پھاگن) دلو (چیت) حوت (بیاکھ)

محل (جیتھ) ثور (اساڑھ) جوزا

(سانون) سرطان (بھادوں) اسد (اسوج) سنبلہ

مکمل مترجم اور ایرانی قاعدہ کے موافق

اکس مارچ کو تحول آفتاب کی برج گل میں ہوتی ہے پس میں اکیلے

دوسرے مہینہ کے خانہ بدل جاتا ہے (فائدہ) گیارہویں ماہ اپریل کو ہمیشہ

نہیں ہوتا اور وہی دن رومی مہینے نisan کی یکم ہے جو گیارہویں مئی تک ختم ہوتا ہے۔

اب نisan اسی مہینے کا پانی ہے (فائدہ) بقول ملک اور مخمین رویت ہلال کا قاعدہ یہ

ہے ذیقعدہ کی چوتھی اور محرم کا غزہ اور ذی الحجہ کی چوتھی صفر کا غزہ اور محرم کی چوتھی

ربیع الاول کا غزہ اور صفر کی چوتھی ربیع الثانی کا غزہ اور ربیع الاول کی چوتھی جمادی الاول

کا غزہ اور ربیع الثانی کی چوتھی جمادی الثانی کا غزہ اور جمادی الاول کی چوتھی رجب کا غزہ

اور جمادی الثانی کی چوتھی شعبان کا غزہ اور رجب کی چوتھی رمضان کا غزہ اور شعبان کی چوتھی

شوال کا غزہ اور رمضان کی چوتھی ذیقعدہ کا غزہ اور شوال کی چوتھی ذی الحجہ کا غزہ۔ ایک دن

آتش	ابی	بادی	خاکی
۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۹	۳۰	۳۱	۳۲

خاص حروف و حساب و حساب و حساب

حساب و حساب

قاعدہ ہلال

ہوتا ہے قاعدہ شیخ طوسی نے ہلال کے جاننے کے باب میں فرمایا ہے یکدس چوں
غزہ افتد بست و نہ دان : اگر چپاش آید جملہ برخوان : یکدس سے مراد وہ دن میں جنکا
سر حروف پر حرف ہیں۔ اسی طرح چپاش میں ہر ایک کا دن اولیٰ ہے۔ یہ دس کو مراد چھٹنبہ
دو شنبہ۔ سہ شنبہ ہے۔ اگر ان دنوں میں غزہ واقع ہو تو چاند اُنیتیں کا ہوگا اور مراد چپاش
سے چہار شنبہ۔ پنج شنبہ۔ آدینہ یعنی جمعہ۔ شنبہ ہے۔ اگر غزہ ان ایام میں پڑے تو چاند تیس کا
ہوگا۔ مقرر جم اس قسم کے قواعد تعلیمی ہیں کیسے یعنی لوند کے سال میں تفاوت پڑتا ہے

اسی وجہ سے شرع میں ان پر مدار نہیں کیا جاتا چنانچہ اس مختصر سی حدیث میں قاعدہ
خمسہ ایام کا ہے کہ سال گزشتہ میں ہر مہینے کی جس روز پانچویں تھی اس سال اُس دن
یکم اُس مہینہ کی ہوگی مثلاً اگر بار سال یکم محرم ہفتہ کو تھی تو اس سال چہار شنبہ کو غزہ محرم کا
ہوگا مگر لوند کے سال چھ دن کا حساب راست آتا ہے فائدہ کتب ادعیہ میں وارد
ہے کہ گم شدہ کے واسطے ان کلمات کو اس روش پر لکھو اور شے گمشدہ کا نام در بیان میں لکھو
اللہ لا الہ الا هو الحق القیوم فائدہ اس شکل کو چار در چار لکھ کر آئینہ اور چھپکے

لئے باندھ دینا چاہئے دانے نہیں نکلیں گے اور اگر گل لے
ہوں تو زیادہ اُس سے باہر نہ آویں گے۔ یہ شکل حکام الاخلاص
میں بدون سورۃ الحمد کے لکھی ہے اور مشہور مع سواد
۱۹ کے لکھنا ہے احتیاطاً دونوں طرح لکھی جاتی ہیں

حاضر
فلان

ہلال

چاند

راست گمشدہ

راست آئینہ و چھپکے

۱۴	۳	۲	۱۳
۵	۱۰	۱۱	۸
۹	۶	۷	۱۲
۴	۱۵	۱۲	۱

الحمد لله	رب العالمین	الرحمن	الرحیم
۱۴	۳	۲	۱۳
مالک یوم الدین	ایاتک	نبتا	وایاتک
۵	۱۰	۱۱	۸
مستعین	اهلنا الصراط	المستقیم	صراط الذین
۹	۶	۷	۱۲
انعمت علیہم	غیر المغضوب	علیہم	ولا الضالین
۴	۱۵	۱۲	۱

لکھنا
اور

ایضاً مکارم الاخلاق میں لکھا ہے کہ آبلہ کے واسطے اس شکل کو مریض کے بازو پر
باندھنا چاہئے دائیں برآمد ہونے اور جو نکل آئے ہونگے اُس سے زیادہ نہ نکلیں گے شکل یہ ہے

سی سی وبالورعة

ایسرایسرماس

اربوس اس

ایضاً اگر آدھی رات کو اپنے مکان کے گوشوں میں کھڑا ہو کر

شتر مرتبہ یا مَعْبِدُ یا مَعْبِدُ کہے اور بعد اُس کے یا مَعْبِدُ

رُدَّ عَلٰی قُلُلَانَا پڑھے اُسی ہفتہ میں غائب کی خبر معلوم ہوگی

ایضاً آنکھ دُکھنے کے لئے صبح کھنٹی میں اس طرح لکھا ہے کہ اس کا کور چشم کو واسطے

ہر صبح و شام پڑھے یا قَرِيبُ یا مَحْبِبُ یا سَمِيعُ الدُّعَاءِ یا لَطِيفُ النِّشَاءِ رُدَّ عَلٰی بَصَرِی

فائدہ اس دعا کو مشک و زعفران سے کورے برتن پر لکھ کر کھیت یا باغ میں ایسی بلند جگہ پر

شکارے کہ کل جگہ سے نظر آوے اور ایک کوزہ پر لکھ کر اُس نالی میں گاڑ دے جس سے کل

کھیت یا باغ میں پانی جاتا ہو وہ اراضی آفات سے محفوظ رہے گی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَّهٗ اَللّٰهُ اَللّٰهُ بِدَاِیِعِ

السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَاَلْاِکْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ

الْمُکَرَّمٰتِ الْمِیْمُوْنٰتِ الْمُطَهَّرٰتِ الْمُقَدَّسٰتِ وَاَسْئَلُکَ بِنُوْرِکَ الَّذِیْ

هُوَ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ وَّفَوْقَ نُوْرٍ وَّنُوْرٌ تَحْتَ نُوْرٍ وَّنُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضِ و

نُوْرُ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَاَسْئَلُکَ بِنُوْرِ جَهِکَ الْکَرِیْمِ وَشِدَّةِ سُلْطٰنِکَ

الْقَدِیْمِ وَجَبَرُوْتِکَ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَلٰکَ الْبَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ و

الْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَاَلْاِکْرَامِ اَخْرِجْ وَاذْفِعْ کُلَّ اَفَةٍ وَّکُلَّ بَلَاءٍ مِنْ

تَرْزِیْعِ وَاَلْمَقَامِ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ وَجَلٰلِکَ وَسُلْطٰنِکَ مِنْ اَرْهَاقِ اَخْرِهَا

وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ لِعِصْمَةِ الْمُوْلِی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَالسَّلَامُ عَلٰی

مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُحَمَّدٌ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ إِنْ
يَوْمَ الدِّينِ

اعلان

مَدَنِي

ان دونوں رسالوں کا بڑی جانکاہی اور دیدہ ریزی سے ترجمہ
کیا گیا ہے۔ اصل نسخہ کی غلطیوں کی جا بجا دوبہری کتب ادویہ
وغیرہ سے تصحیح کی گئی اور اعراب لگائے گئے لہذا التماس ہے کہ
کوئی صاحب بلا اجازت مالک مطبع یوسفی دہلی کے قصہ طبع
نہ فرمادیں ورنہ عوض نفع کے ضرر اٹھادیں گے وَمَا تَوْفِيقِي
إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ

العبد
سید صغیر حسن مالک مطبع یوسفی دہلی